"کوشروگنگا کواک مرکزپرلانے کے لیے ایک نیا سنگم بناؤں گا زمانے کے لیے"

سچ کی آواز

SACH ki AWAZ • सच की आवाज़

@sachkiawazdaily @sachkiawazdaily | Published from New Delhi | www.sachkiawaz.com

₹3.00 • Pages 12 New Delhi • Vol.:1 • Issue: 142 (City) | FRIDAY 04 JANUARY 2019 | • بے باک صحافت کا علمبردار • | جمعہ، 04 جنوری 2019 مطابق، 27 ربیع الثانی 1440ھ

پجارا کی دمدار سنچری کی بدولت ہندوستان کا سڈنی میں دبدبہ
P12

نواز شریف خود صاف کریں گے اپنا بیرک
P11

کشمیر پر آزاد کی کھری کھری

نئی دھلی، (پی این این)
کانگریس کے سینئر لیڈر غلام نبی آزاد نے جموں وکشمیر کے مسئلے پر بی جے پی اور مرکزی سرکار پر شدید حملہ کرتے ہوئے الزام لگایا کہ اس کے دور حکومت میں جموں و کشمیر کی صورتحال بیحد خراب ہوگئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی انھوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی نے جموں وکشمیر میں نیشنل کانفرنس، پی ڈی پی اور کانگریس کو توڑنے کی کوشش کی تاکہ وہاں پر سرکار بنائی جاسکے۔

انھوں نے کہا کہ ان ساڑھے چار برسوں میں جموں وکشمیر اقتصادی طور پر بری طرح متاثر ہوا ہے۔ سیاحت کا شعبہ بدحال ہوگیا۔ اس کے ساتھ ہی وہاں کی ہینڈی کرافٹ کا کاروبار اور دیگر شعبوں کی حالت دگرگوں ہوگئی۔ جموں وکشمیر میں صدر راج نافذ کرنے سے متعلق تجویز کی توثیق پر ایوان میں ہوئی بحث کے دوران آزاد نے کہا کہ جب نیشنل کانفرنس، پی ڈی پی اور کانگریس نے سرکار بنانے پر غور کیا تو ایک گھنٹے کے اندر اسمبلی کو تحلیل کردیا گیا۔

انھوں نے سوال کیا کہ جموں وکشمیر اسمبلی کو اتنے دنوں تک معطل کیوں رکھا گیا۔ انھوں نے کہا کہ علاقائی پارٹیوں کو مضبوط کیا جانا ہی وہاں کی ضرورت ہے کیوں کہ وہ ملک کے حامی ہیں۔ انھوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی نے ان پارٹیوں کو کمزور کرنے کی کوشش کی اور کئی لوگوں کی سیکورٹی واپس لے لی۔

آزاد نے جموں وکشمیر کی تاریخ کا مفصل ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ایک ذمہ دار پارٹی ہونے کی صورت میں وہ اس تجویز کی حمایت کرتے ہیں لیکن سرکار وہاں کی صورتحال کو نہیں سمجھ پارہی اور اس کی حساسیت سے آنکھیں بند کررہی ہے۔ اس سرکار نے وہاں کی صورتحال کو بد سے بدتر بنادیا ہے۔

انھوں نے کہا کہ جموں کشمیر کے آئین کے تحت وہاں گورنر راج میں گورنر کو وسیع اختیارات حاصل ہیں۔ اس کے تحت وہاں قانون میں 55 ترمیمات کی گئی ہیں۔ آزاد نے کہا کہ وہاں کی صورتحال کو سدھارنے کے لیے کوششیں کرسکتا ہے، جس کے پاس دل ہے اور دل کسی ایک فرقہ کے لیے نہیں دھڑکنا چاہئے۔ اسے ملک کے ہر ایک شہری کے دکھ کو اپنا سمجھنا چاہئے۔ انھوں نے کہا کہ ان کی پارٹی اس درد کو محسوس کرتی ہے۔ انھوں نے بی جے پی کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ ہم اس درد کو محسوس کرتے ہیں جبکہ برسر اقتدار پارٹی اسے خوشامد پسندی کہتی رہی ہے۔

آزاد نے الزام لگایا کہ بی جے پی کشمیر کے خلاف غلط بیانی کرتی رہی ہے اور اس نے نفرت کو بڑھاوا دیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ 1991 سے 1996 کے درمیان وہاں دہشت گردی پر قابو پانے میں سابقہ کانگریس حکومت نے اہم کردار ادا کیا۔ انھوں نے کہا کہ بعد میں اٹل بہاری واجپئی نے بھی کشمیر کی صورتحال میں بہتری لانے کی کوشش کی۔ انھوں نے دعوی کیا کہ انھیں آپسی کھینچ تان کی وجہ سے پارٹی کی حمایت نہیں ملی۔

مودی کچھ بھی کہیں، مندر بن کر رہے گا

رام مندر کی تعمیر کا معاملہ بی جے پی کے گلے کی پھانس بنتا نظر آرہا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے آرڈیننس نہ لانے کے بیان کے بعد سے ہندو تنظیموں نے وزیر اعظم کی تنقید کرنا شروع کردیا ہے۔ آر ایس ایس نے بھی اس معاملے میں اپنی ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ آر ایس ایس سربراہ موہن بھاگوت آئندہ انتخابات کے نتائج کو لے کر پس وپیش میں ہیں۔

ناگپور کے سیوا سدن اسکول کے ایک پروگرام میں اپنے خطاب کے دوران بھاگوت نے کہا کہ وہ لوک سبھا چناؤ کے نتائج کے سلسلے میں پس و پیش میں ہیں۔ انھوں نے میڈیا سے بات چیت میں کہا کہ وہ آر ایس ایس کے جنرل سکریٹری بھیا جی جوشی کے بیان کی حمایت کرتے ہیں جو انھوں نے وزیر اعظم کے انٹرویو کے بعد دیا تھا۔ انھوں نے کہا کہ وزیر اعظم چاہے جو بھی کہیں، اس معاملے میں ہمارا نظریہ بالکل واضح ہے۔ انھوں نے کہا کہ بھگوان رام میں ہماری آستھا ہے اور ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر ہونی چاہئے ایسا ہمارا مضبوط یقین ہے۔

واضح ہو کہ بھیا جی جوشی نے رام مندر کی تعمیر کے سلسلے میں وزیر اعظم کے انٹرویو کے بعد اخباری نمائندوں سے بات کرتے ہوئے کہا تھا کہ آر ایس ایس اپنی بات پر قائم ہے کہ ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر کے لیے قانون بنایا جائے۔ انھوں نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کے بیان کے بارے میں نہیں معلوم لیکن دیش میں ہر کوئی چاہتا ہے کہ رام مندر کی تعمیر ہو۔

واضح رہے کہ بابری مسجد اور رام مندر کا معاملہ سپریم کورٹ میں زیر غور ہے۔ 4 جنوری کو سپریم کورٹ میں اس معاملے پر کوئی فیصلہ آنے کا امکان ہے۔ حالانکہ ابھی یہ طے نہیں ہے کہ اس معاملے پر عدالت کا کیا رویہ رہتا ہے۔ تاہم مرکزی حکومت پر ہندو تنظیموں اور ہندو لیڈروں کا سخت دباؤ ہے۔ اسی سلسلے میں اجودھیا میں سادھو سنتوں نے دھرم سبھا کا انعقاد بھی کیا تھا۔ مرکزی حکومت پر رام مندر کے لئے آرڈیننس لانے کا بھی دباؤ ہے، لیکن وزیر اعظم نے ایک انٹرویو کے دوران واضح کردیا ہے کہ عدالتی عمل مکمل ہونے تک وہ اس سلسلے میں کوئی قدم نہیں اٹھانے جارہے ہیں۔ اس کے بعد ہی آرڈیننس پر فیصلہ ہوسکتا ہے۔

آپ نہیں ہوگی مہا گٹھ بندھن میں شامل

2 مارچ کے بعد ہوگا عام انتخابات کی تاریخوں کا اعلان

نئی دھلی، (پی این این)
لوک سبھا انتخاب میں مہا گٹھ بندھن کے ساتھ مل کر الیکشن لڑنے کی افواہوں کو خارج کرتے ہوئے 'آپ' کے لیڈر سنجے سنگھ نے واضح کردیا ہے کہ عام آدمی پارٹی مہا گٹھ بندھن کا حصہ نہیں ہوگی۔ انھوں نے کہا کہ عام آدمی پارٹی کے اسٹار پرچارک کجریوال ہوں گے اور ان کی قیادت میں پارٹی دلی، ہریانہ، پنجاب اور گوا میں پوری طاقت سے انتخاب لڑے گی۔ پارٹی کو کسی مدد کی ضرورت نہیں ہے۔

انھوں نے کہا کہ ہم اپنے دم پر ہی الیکشن لڑیں گے۔ پارٹی کا مستقبل قریب میں بھی کسی سے گٹھ بندھن کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ حالانکہ ایک دن قبل پارٹی کے سینئر لیڈر گوپال رائے نے گٹھ بندھن سے انکار نہیں کیا تھا اور بی جے پی کو ہرانے کے لئے کچھ بھی کرنے کی بات کہی تھی۔

غور طلب ہے کہ عام آدمی پارٹی کی نظر دلی کے علاوہ پنجاب، ہریانہ، چنڈی گڑھ اور گوا پر ہے۔ وہ 15 فروری تک یہاں کی 33 سیٹوں پر امیدواروں کا اعلان کرے گی۔ عام آدمی پارٹی کی لوک سبھا چناؤ کی کمان دلی کے وزیر اعلی اروند کجریوال کے ہاتھ میں ہے۔

کجریوال پہلے مرحلہ میں پنجاب، ہریانہ، دلی، گوا کے عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کریں گے۔ گوا کے علاوہ بقیہ 3 ریاستوں کے شیڈول بھی طے کرلیے گئے ہیں۔ اس کا آغاز 4 جنوری سے ہوگا۔ عہدیداروں کو دلی میں ٹریننگ دی جائے گی پھر انہیں اپنے اپنے علاقوں میں بھیجا جائے گا۔ عام آدمی پارٹی ڈور ٹو ڈور تشہیر پر زور دے رہی ہے۔ اس کے بعد کجریوال کی ریلیوں کا سلسلہ شروع ہوگا۔

دریں اثناء پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس کے خاتمے کے ساتھ ہی عام انتخابات کی تاریخوں کا اعلان ہوسکتا ہے۔ اسی کے ساتھ ریلیوں کا آغاز بھی ہوجائے گا۔ انتخابی تیاریوں کے پیش نظر وزیر اعظم مودی اور امت شاہ کے پروگرام کو آخری شکل دی گئی ہے۔ اطلاع کے مطابق 2019 کے الیکشن کی تاریخ کا اعلان 2 مارچ کے بعد ہوسکتا ہے۔ مودی اور شاہ اس الیکشن کی پوری تیاری کرچکے ہیں۔

اطلاع کے مطابق وزیر اعظم 100 انتخابی جلسوں کو خطاب کریں گے۔ ان کی آخری ریلی 2 مارچ کو ہوگی۔ بی جے پی کو سب سے بڑی فکر اتر پردیش سے ہے جہاں 80 سیٹوں میں این ڈی اے کو 73 سیٹیں ملی تھیں لیکن اب کا ماحول بدلا ہوا ہے۔

راج بھر کی پارٹی اور انوپریا کی پارٹی باغی ہوچکی ہیں۔ اس سے بی جے پی کی مشکلوں میں اضافہ ہوگیا ہے اور یوپی میں بی جے پی کے خلاف مہا گٹھ بندھن کا امکان ہے، جو پوری ریاست کی تصویر بدل سکتا ہے۔ آر ایل ڈی کے چودھری اجیت سنگھ کا کہنا ہے کہ ریاست کے ہر کونے میں مہا گٹھ بندھن کی خبر ہے اور ہر کوئی اس کی اہمیت سے متفق ہے۔ انھوں نے کہا کہ کوئی جماعت مہا گٹھ بندھن سے گریز کرتی ہے تو یہ بڑی سیاسی بھول ہوگی۔

بی جے پی نے ہندوؤں کے اعتبار کا خون کیا ہے: توگڑیا

اجودھیا، (ایجنسیاں)
انتر راشٹریہ ہندو پریشد (اے ایچ پی) کے صدر پروین توگڑیا نے جمعرات کو الزام عائد کیا کہ اجودھیا میں متنازعہ رام جنم بھومی مسئلے پر بی جے پی نے ہندو سماج کے اعتبار کا خون کیا ہے۔ توگڑیا نے یو این آئی سے کہا کہ لوک سبھا الیکشن قریب آنے کے ساتھ وزیر اعظم نریندر مودی نے اجودھیا تنازعہ کا حل عدالت کے فیصلے کے بعد کہہ کر ہندو سماج کے ساتھ دھوکہ کیا ہے۔

ریزرویشن دو، سپورٹ لو

لکھنو، (پی این این)
اترپردیش این ڈی اے میں پچھلے کچھ مہینوں سے خلفشار جاری ہے ریاست کی یوگی آدتیہ ناتھ سرکار میں کابینہ وزیر اور سہیل دیو بھارتیہ سماج پارٹی کے صدر اوم پرکاش راج بھر نے اب بی جے پی کو انتباہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر 100 دن کے اندر بی جے پی حکومت نے او بی سی ریزرویشن میں بٹوارہ نہیں کیا تو وہ گٹھ بندھن توڑ دیں گے۔

واضح ہو کہ پسماندہ طبقہ سے آنے والے پسماندہ طبقات کے وزیر بہبود راج بھر پہلے سے ہی او بی سی ریزرویشن میں تقسیم کا مطالبہ کرتے رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ جب انہوں نے بی جے پی سے اتحاد کیا تھا تب اس کا وعدہ کیا گیا تھا لیکن اب بی جے پی اپنا وعدہ وفا نہیں کررہی ہے۔

واضح ہو کہ او بی سی فرقہ کو سرکاری نوکریوں میں 27 فیصد ریزرویشن کا التزام ہے۔ راج بھر چاہتے ہیں کہ او بی سی کی دوسری ذاتوں کے بیچ موجودہ 27 فیصد ریزرویشن کا بھی بٹوارہ یعنی کوٹے کے اندر کوٹا فکس کیا جائے۔ تاکہ فرقہ کے کمزور پسماندہ طبقات کو ان کا حق مل سکے۔ کئی پسماندہ طبقہ کے لیڈروں کا الزام رہا ہے کہ 27 فیصد ریزرویشن کا فائدہ او بی سی کی تیز طرار ذاتیں (یادو، کوئیری، کرمی، پٹیل وغیرہ) اٹھالیتی ہیں جبکہ سماجی طور پر زیادہ پسماندہ طبقہ کے لوگ ریزرویشن کا فائدہ نہیں اٹھا پاتے ہیں۔

دراصل، راج بھر دوسرے پسماندہ ذاتوں کے اندر زیادہ پچھڑی ذاتوں کو کوٹا کا فائدہ دے کر ان کے ووٹ بینک پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں۔ ان ذاتوں میں نشاد، بند، ملاح، کیوٹ، مچھووارہ، پرجاپتی، راج بھر، کہار، کمہار، دھیمر، گوڑ، ماجھی، کشیپ وغیرہ آتے ہیں۔ ان ذاتوں سمیت کل 17 نہایت پسماندہ ذاتوں کو درج فہرست ذات کا درجہ دینے کا بھی مطالبہ ہوتا رہا ہے۔ اس پر غور کرنے کے لئے یوپی سرکار نے ایک کمیٹی بنائی تھی۔ پچھلے سال نہایت پسماندہ سماجی انصاف کمیٹی نے اپنی رپورٹ یوگی سرکار کو سونپ دی تھی لیکن ابھی تک اس پر کوئی کارروائی نہیں ہوسکی ہے۔ انتخابی موسم کو دیکھتے ہوئے ایک بار پھر سے او بی سی ریزرویشن کے اندر تقسیم کا معاملہ گرم ہے۔

واضح ہو کہ کمیٹی نے او بی سی کے ساتھ ساتھ ایس سی/ایس ٹی ریزرویشن میں بھی تقسیم کی سفارش کرتے ہوئے ریزرویشن کو تین برابر حصوں میں بانٹنے کا فارمولہ کی تجویز پیش کی ہے۔ سفارش کے مطابق او بی سی کے اندر پسماندہ، نہایت پسماندہ اور سب سے زیادہ پسماندہ طبقہ بنانے کی تجویز ہے یعنی 27 فیصد ریزرویشن کو تین برابر حصوں میں 9-9 فیصدی بانٹنے کی سفارش کی گئی ہے۔ کمیٹی نے 12 ذاتوں کو پسماندہ، 59 ذاتوں کو نہایت پسماندہ اور 79 ذاتوں کو سب سے زیادہ پسماندہ طبقات میں رکھنے کی سفارش کی تھی۔

بابری مسجد ملکیت مقدمے کی سماعت آج

مسلمان عدالت کے فیصلے کا احترام کریں گے

نئی دھلی، (پی این این)
آج کا دن بابری مسجد، رام جنم بھومی قضیہ میں ایک اہم دن کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ آج عدالت عظمٰی میں اس سلسلے میں ایک اہم سنوائی کی سماعت ہوگی اور معاملے کی جلد سنوائی کے لیے ایک نئی بینچ تشکیل دی جائے گی۔ جمعیۃ علمائے ہند آج کی سنوائی کے لئے پوری طور پر اپنے وکلاء کی ٹیم کے ساتھ تیار ہے۔

جمعیۃ علماء ہند اور اس کے فعال صدر مولانا سید ارشد مدنی کا ابتداہی سے اس سلسلہ میں موقف بالکل واضح ہے، ان کا کہنا ہے کہ ہم عدالت کے فیصلہ کا بہر صورت احترام کریں گے لیکن مخالف فریقین اور فرقہ پرست تنظیمیں اس کے لئے تیار نہیں ہیں، مولانا مدنی کا کہنا ہے کہ یہ ایک مذہبی معاملہ ہی نہیں ہے بلکہ ملک کے آئین اور قانون کے وقار اور بالادستی سے جڑا ہوا معاملہ ہے اور محض اعتقاد کی بنیاد پر کوئی فیصلہ نہیں ہونا چاہئے بلکہ اس کے لئے مضبوط ثبوت اور شواہد کی ہی ضرورت ہے۔

مولانا مدنی نے کہا کہ ہمارے وکلاء نے عدالت میں نہ صرف یہ کہ مثبت بحث کی ہے بلکہ مسجد سے جڑے ہوئے تمام قدیم دستاویزات بھی عدالت کو مہیا کرایا ہے جن کا ترجمہ جمعیۃ علماء ہند نے کروایا ہے۔

مولانا مدنی نے کہا کہ مسلمان اس ملک کے پرامن شہری ہیں اور ملک کے آئین اور قانون کا بھی وہ پورے صدق دل سے احترام کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ فرقہ پرست طاقتوں کی تمام تر اشتعال انگیزیوں اور دھمکیوں کے باوجود انہوں نے صبر وتحمل کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑا ہے۔ ان کا مزید کہنا ہے کہ عدلیہ پر ہمارا اعتماد بہت مضبوط ہے اور ہمیں اس بات کا مکمل یقین ہے کہ عدالت اس حساس مقدمہ میں ثبوت وشواہد اور تاریخی دستاویزات کی بنیاد پر قانون کے مطابق ہی فیصلہ دے گی اعتقاد کی بنیاد پر نہیں۔

اب موسیقی کے ساتھ گایا جائے گا وندے ماترم

بھوپال، (پی این این)
مدھیہ پردیش میں کانگریس حکومت نے اب وندے ماترم گانے کا نیا نظم کیا ہے اور کہا ہے کہ بھوپال میں اب مزید خوبصورت انداز سے پولیس بینڈ اور عام لوگوں کی شراکت داری سے وندے ماترم گایا جائے گا۔

مدھیہ پردیش محکمہ رابطۂ عامہ کی ٹویٹ کے مطابق راجدھانی بھوپال میں اب دلکش طریقے سے پولیس بینڈ اور عام لوگوں کی شراکت سے وندے ماترم گایا جائے گا۔ ہر مہینے کے پہلے کام کے دن صبح 11:45 بجے پولیس بینڈ حب الوطنی کا جذبہ پیدا کرنے والے دھن میں بجاتے ہوئے مقامی شوریہ اسمارک سے وزارت تک مارچ کریں گے۔

اس کے ساتھ ہی پولیس بینڈ کے وزارت کے احاطے میں داخل ہونے پر قومی ترانہ جن گن من اور قومی نغمہ وندے ماترم گایا جائے گا۔ اس پروگرام کو دلچسپ بنا کر عوام کی حوصلہ افزائی کی جائے گی تاکہ وہ بھی اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

ریاست میں 13 سال سے ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو مقامی وزارت کے احاطے میں افسران اور اہلکاروں کی موجودگی میں وندے ماترم گایا جاتا تھا۔ اس مہینے کی پہلی تاریخ کو وزارت کے احاطے میں یہ نہ گائے جانے کے سبب ایک نیا سیاسی تنازعہ پیدا ہوگیا تھا۔

مرضی ہے تو سب جائز: سپریم کورٹ

نئی دھلی (پی این این)
سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ لیو ان پاٹنر کے درمیان مرضی سے بنا جسمانی تعلق عصمت دری نہیں ہے۔ اگر کوئی شخص اپنے کنٹرول کے باہر کے حالات کی وجہ سے عورت سے شادی نہیں کرتا ہے تو ایسے معاملوں کو بہت باریکی سے دیکھنے کی ضرورت ہے۔ عدالت عظمٰی نے مہاراشٹر کے ایک ڈاکٹر کے خلاف درج ایف آئی آر کو خارج کردیا۔ اور یہ کہا کہ دونوں کچھ وقت تک لیو ان پاٹنر میں تھے۔ جسٹس اے کے سیکری اور جسٹس عبدالنظیر کی بینچ نے ایک فیصلے میں کہا کہ عصمت دری اور مرضی سے بنایا گیا جنسی تعلق کے درمیان کافی فرق ہے۔ اس طرح کے معاملات میں عدلیہ کو پوری باریکی سے جانچ کرنی چاہئے کہ کیا شکایت کرنے والا حقیقت میں متاثرہ سے شادی کرنا چاہتا تھا یا اسے دھوکہ دے رہا ہے یا اس نے اپنی جنسی خواہشات کو پورا کرنے کیلئے جھوٹا وعدہ کیا تھا۔

6 ارب پتی ڈان کی فہرست میں داؤد ابراہیم

دھلی، (پی این این)
جرم کی دنیا میں بھی کئی ایسے گینگسٹرس اور ڈان ہیں جو اس خطرناک پیشے کے ذریعہ ارب پتی بن چکے ہیں۔ ٹاپ 6 کی اس فہرست میں ہندوستان کے موسٹ وانٹڈ مجرم اور 1993 ممبئی بم حملے کا ماسٹر مائنڈ داؤد ابراہیم کا نام بھی شامل ہے۔ داؤد کا نام اس فہرست میں دوسرے نمبر پر ہے۔

ہندوستان کے موسٹ وانٹڈ مجرم اور انڈرورلڈ ڈان داؤد ابراہیم کے پاس کل 670 کروڑ ڈالر (43550 کروڑ روپے) کی املاک ہے۔ حکومت ہند کی طرف سے اس کے اوپر انعام کا بھی اعلان کیا گیا ہے۔ ابھی داؤد کے پاکستان کے کراچی شہر میں ہونے کی خبر ہے۔ فی الحال داؤد کی عمر 63 سال ہو چکی ہے۔ حال ہی میں ایک انگریزی اخبار نے اس کی بڑھاپے کی تصویر کو بھی جاری کیا تھا۔

اعظم خاں اور ان کے اہل خانہ کے خلاف ایف آئی آر

رامپور، (پی این این)
سماج وادی پارٹی کے قدآور رہنما اعظم خان کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے۔ اعظم خان کے ساتھ ان کے ایم ایل اے بیٹے عبداللہ اعظم خان اور بیوی تزئین فاطمہ ایم کے خلاف بھی ایف آئی آر درج ہوئی ہے۔ اطلاع کے مطابق دو برتھ سرٹیفکیٹ رکھنے کے الزام کے تحت عبداللہ اعظم خان کے خلاف ایف آئی آر درج ہوئی ہے۔

۹۰ برسوں سے جاری روائتی اقدار کا بھروسہ

دہلوی کف نو سیرپ اور کف نو ایس ایف

کھانسی زکام کو کریں بائے بائے

سینے سے بلغم کو خارج کرتا ہے۔ زکام، کھانسی اور پرانے شدید برانکائٹس میں مفید ہے۔ کف۔ نو ایس ایف (شگر فری) بھی دستیاب ہے۔

اصل دہلوی ادویات لے لئے
Mfg. by:
دہلوی نیچورلس یا دہلوی عنبر ہربلز ضرور دیکھ لیں

Website: www.dehlvi.com

Dehlvi

MOHSIN Dehlvi Naturals
An ISO9001:2008 and GMP Certified Co.
4-Club Road, Civil Lines, Delhi-110054
Customer Care: 011-42141431

DELHI DISTRIBUTOR
DEHLVI AGENCIES: 7840057598, 8376857879
UP DISTRIBUTOR (WEST)
FRIENDS STORES & AGENCIES 9359626325, 8307169592
Agencies - MORADABAD - 9058123605 & 7417521545
AMROHA - 9319091737
RAMPUR - 9259924282
SAMBHAL - 9758267766
BARIELLY - 9897585575
MEERUT : 9917425828;
SAHARANPUR : 9412097854;
BIJNORE : 9411042952;
MUZAFFARNAGAR : 8273551391
RAJASTHAN DISTRIBUTOR
New Rabbani Medical Stores, Jaipur 9314509626

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
میرا دیس
www.sachkiawaz.com

'وزیراعظم پارلیمنٹ سے بھاگ رہے ہیں': راہل

لوک سبھا میں رافیل ودیگر معاملات پر زبردست ہنگامہ، ٹی ڈی پی اور اے آئی اے ڈی ایم کے 45 ممبران معطل

نئی دہلی (یو این آئی)
رافیل طیارہ سودے پر وزیراعظم نریندر مودی پر اپنا حملہ جاری رکھتے ہوئے کانگریس صدر راہل گاندھی نے آج وزیراعظم پر پارلیمنٹ کو نظر انداز کرنے کا الزام لگایا اور کہا کہ وہ پنجاب بھاگ گئے انھوں نے کہا کہ وہ پارلیمنٹ چھوڑ کر لولی یونیورسٹی بھاگ گئے ہیں انھوں نے کہا کہ میں یونیورسٹی کے طلباء سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ میرے سوالوں کا جواب دینے کے لئے ان سے کہیں۔

گاندھی نے آج وزیراعظم سے رافیل سودے کے سلسلے میں چار سوالات پوچھے اور لوک سبھا میں رافیل سودے پر جاری بحث کے دوران ان سوالوں کا جواب دینے کا چیلنج کیا۔ انہوں نے ٹویٹ کیا" ایسا لگتا ہے کہ ہمارے وزیراعظم پارلیمنٹ اور 'اپنی کھلی کتاب رافیل کا امتحان' سے بھاگ رہے ہیں اور جمعرات کو پنجاب کی لولی یونیورسٹی میں طلبہ کو پڑھا رہے ہیں۔ میں (راہل) طلبہ سے درخواست کرتا ہوں کہ بدھ کو کئے گئے چار سوالوں کے جواب وزیراعظم سے پوچھیں۔" خیال رہے کہ کانگریس صدر نے بدھ کو رافیل سودے سے متعلق سوالات پوچھے تھے اور کہا تھا کہ کیا وہ بحث کے دوران ان کا جواب دیں گے۔

دریں اثناء لوک سبھا آج بھی ہنگامے کی نذر رہا رافیل و دیگر معاملات کو لیکر ایوان میں ارکان نے ہنگامہ کیا۔ لوک سبھا اسپیکر سمترا مہاجن نے ایوان کی کارروائی میں رکاوٹ ڈالنے کے الزام میں اے آئی اے ڈی ایم کے اور تیلگو دیشم پارٹی (ٹی ڈی پی) کے 45 اراکین کو چار دن کے لئے ایوان کی کارروائی سے آج معطل کردیا۔ ایک بار ملتوی ہونے کے بعد 12 بجے جیسے ہی ایوان کی کارروائی شروع ہوئی تو ٹی ڈی پی اور اے آئی اے ڈی ایم کے کے رکن اپنے مطالبات کی حمایت میں ایوان کے وسط میں آکر ہنگامہ کرنے لگے۔

اسپیکر ایوان کی میز پر جب ضروری دستاویزات رکھوا رہی تھی، اسی دوران دونوں پارٹیوں کے رکن نعرے لگاتے رہے۔ کچھ رکن کاغذ کے ٹکڑے اچھالتے رہے جس سے چیئر کے سامنے کاغذوں کا ٹکڑوں کا ڈھیر لگ گیا۔ ایوان کا ضروری کام کاج نمٹانے کے بعد مہاجن نے ارکان کو خبردار کیا کہ وہ اپنی اپنی سیٹ پر واپس جائیں اور ایوان کی کارروائی آسانی سے چلنے دیں۔ انہوں نے یہ تنبیہ دوبار ارکان کو دی لیکن ہنگامہ کررہے ارکان پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ اسپیکر نے کہا" میں بار بار آپ کو تنبیہ کررہی ہوں۔ آپ میری بات نہیں سن رہے ہیں اور ایوان کی مسلسل توہین کررہے ہیں۔

ایوان کی کارروائی میں رکاوٹ پیدا کرکے کارروائی کو متاثر کر رہے ہیں۔ میں قوانین 374-اے کے تحت آپ کے نام لے رہی ہوں۔ اس ضابطہ کے تحت نام لینے کے بعد آپ خود بہ خود چار دن کے لئے ایوان کی کارروائی سے معطل ہو جاتے ہیں"۔

احمد پٹیل کیس میں نیا موڑ

نئی دہلی(پی این این)
کانگریس کے سینئر رہنما احمد پٹیل کو سپریم کورٹ سے جھٹکا لگا ہے۔ سپریم کورٹ نے پٹیل سے راجیہ سبھا انتخاب کو لیکر بی جے پی امیدوار کے ذریعہ دائر عرضی پر سماعت کرنے کو کہا ہے۔ آج سپریم کورٹ نے احمد پٹیل کی عرضی کو خارج کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے کہا کہ 2017 کے ان کے انتخاب کو چیلنج دینے والی بی جے پی امیدوار بلونت سنگھ راجپوت کے عرضی کے سلسلے میں انھیں گجرات ہائی کورٹ کا سامنا کرنا پڑے گا۔

سپریم کورٹ نے 26 اکتوبر 2018 کو گجرات ہائی کورٹ کے احکامات میں دخل دینے سے صاف انکار کردیا ہائی کورٹ نے کہا تھا کہ راجپوت کے الزامات پر سماعت ضروری ہے۔ اس سلسلہ میں چیف جسٹس کی قیادت والی بینچ نے احمد پٹیل کی عرضی خارج کرتے ہوئے کہا کہ سماعت ہونے دیجئے اور ہائی کورٹ کا سامنا کیجئے۔

غور طلب ہے کہ پٹیل نے ہائی کورٹ کے اس فیصلے کو چیلنج کیا تھا جس میں راجپوت کی چناوی عرضی پر غور کرنے کے سوال اٹھانے والی عرضی کو خارج کردیا تھا، راجپوت نے الیکشن کمیشن کے اس فیصلے کو چیلنج کیا تھا جس میں دو باغی ایم ایل اے کے ووٹوں کو غیر قانونی قرار دیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر ووٹوں کو گنا گیا ہوتا تو پٹیل کو ہرادیا گیا ہوتا سپریم کورٹ نے اس معاملے میں فریقین کو اضافی دستاویز داخل کرنے کو کہا ہے۔

سبری مالا تشدد: کیرالا بند، ایک کی موت، 100 زخمی

تروانتھاپورم(پی این این)
کیرالا کے سبری مالا مندر میں دو عورتوں کے داخلہ کے بعد پورے ریاست میں ہنگامہ برپا ہے۔ سبری مالا ایپا مندر میں دوعورتوں کے داخلے کے بعد ریاست بھر میں مظاہرہ ہورہے ہیں آج ان مظاہروں کے درمیان تروانتھاپورم میں پولیس پر بم سے حملہ کیا گیا۔

حملے کے بعد بڑی تعداد میں سیکورٹی فورس تعینات کی گئی ہے۔ غور طلب ہے کہ تشدد کے بعد ہنگامہ میں ایک شخص کی موت ہوگئی ہے۔ اور سو سے زائد افراد زخمی ہیں۔ سبری مالا مندر میں عورتوں کے داخلہ کے بعد تمام ہندو تنظیموں نے آج کیرالا بند کا اعلان کیا تھا ریاستی بند کے اپیل کے بعد بی جے پی نے بھی اس کی حمایت کی تھی۔

بہرحال مظاہرہ کے دوران آر ایس ایس سے جڑی تنظیمیں سڑکوں پر اتر آئیں ٹریفک جام کردیا ٹائر جلائے، بسوں پر پتھر پھینک کر نشانہ بنایا، پولیس نے مظاہرے کو تتر بتر کرنے کے پانی کے بوچھاریں اور آنسو گیس کے گولے چھوڑے۔ اطلاع کے مطابق بی جے پی کارکنان سے جھڑپ کے دوران سبری مالا کمیٹی کے کارکن 55 سالہ پنڈلم کی موت ہوگئی۔

رافیل سودے پر تنازعہ کانگریس کے دماغ میں ہے: سشما

نئی دہلی(یواین آئی)
رافیل طیارہ سودے پر حکومت اور اپوزیشن میں جاری جنگ کے درمیان مرکزی وزیر خارجہ سشما سوراج نے آج راجیہ سبھا میں کہا کہ اس سودے کے سلسلے میں پورے ملک میں کہیں کوئی تنازعہ نہیں ہے، یہ تنازعہ صرف کانگریس کے دماغ میں ہے۔

سوراج نے ایوان میں وقفہ سوال کے دوران کانگریس کے آنند شرما کے ضمنی سوال کے جواب میں کہا کہ رافیل سودے کے سلسلے میں کہیں کوئی تنازعہ نہیں ہے۔ پورا ملک جانتا ہے کہ اس معاملے میں سپریم کورٹ نے ہر نقطے پر اٹھائے گئے سوال پر وضاحت کی ہے۔ یہ تنازعہ آپ کے (کانگریس) دماغ میں ہے اور اس کا کوئی جواب نہیں دے سکتا۔ شرما نے پوچھا تھا کہ کیا حکومت وزیراعظم نریندر مودی کے 2015 میں فرانس دورے کے دوران وہاں کے صدر کے ساتھ ملاقات کی تفصیل عام کرے گی۔

شرما نے یہ بھی کہا کہ اگر دونوں لیڈروں کی ملاقات کی تفصیل عام کی جاتی ہے تو رافیل سودے سے منسلک تنازعہ کی سچائی بھی سامنے آجائے گی کیونکہ اس ملاقات کے بعد ہی مودی نے فرانس حکومت سے پرواز کے لئے تیار 36 رافیل طیارے خریدنے کا اعلان کیا تھا۔ اس سے پہلے محترمہ سوراج نے شیوسینا کے سنجے راوت کے سوال کے جواب میں کہا کہ گزشتہ 15 دسمبر کو ہندستان کے دورے پر آئے فرانس کے وزیر خارجہ کے ساتھ ان کی رافیل سودے پر کوئی بات نہیں ہوئی۔ یہ بھی طے نہیں تھا کہ اس بارے میں کوئی بات ہوگی۔

انہوں نے کہا کہ اتفاق سے دونوں لیڈروں کی ملاقات سے پہلے سپریم کورٹ نے رافیل سودے سے متعلق عرضی پر حکم دیا تھا جس میں ہر نقطے پر حکومت کو کلین چٹ دی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس حکم کے پیش نظر فرانس کے وزیر خارجہ سکون محسوس کررہے تھے اور وہ خوشی ظاہر کررہے تھے کیونکہ انہیں پتہ تھا کہ ہندوستان میں اس سودے کے سلسلے میں تنازعہ چل رہا تھا۔

رام مندر پر آرڈیننس منظور نہیں، کورٹ کا فیصلہ آخری

نئی دہلی(پی این این)
بی جے پی کے معاون اور مرکزی وزیر رام ولاس پاسوان نے رام مندر مدعے پر اجودھیا کی مخالفت کی اور کہا کہ معاملے میں سپریم کورٹ کا فیصلہ آخری ہونا چاہئے۔ لوک جن شکتی پارٹی کے صدر نے کہا کہ رام مندر مدعے پر سپریم کورٹ جو بھی فیصلہ دے وہ سبھی کو منظور ہونا چاہئے۔ چاہے وہ ہندو ہوں یا مسلم ہوں یا دیگر لوگ ہوں۔ وزیراعظم نریندر مودی نے جب کہا کہ ہم سپریم کورٹ کے فیصلہ کا انتظار کریں تو سبھی اگر مگر ختم ہونا چاہئے۔ یہ پوچھنے پر کہ اس مدعے پر کیا وہ اجودھیا کی حمایت کریں تو پاسوان نے کہا کہ ان کا رخ یکساں رہا ہے اور وہ اس کی حمایت نہیں کریں گے۔ وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ اس مدعے پر سرکار کوئی فیصلہ نہیں کرے گی جب تک کہ عدالتی عمل ختم نہیں ہوجاتی ہے۔ وشو ہندو پریشد جیسے ہندووادی گروپ اجودھیا میں رام مندر فیصلہ کے لئے آرڈیننس لانے کی مانگ کرتے رہے ہیں۔ لوج پا آرڈیننس کی مخالفت کرنے والی بی جے پی کی دوسری معاون ہے۔ اس سے پہلے حال میں بہار کے وزیراعلی نتیش کمار نے کہا کہ متنازعہ مدعے کو یا تو عدالت کے فیصلے کے ذریعہ سے یا پھر مختلف گروپوں کے درمیان سبھی کی اتفاق رائے سے کیا جانا چاہئے۔

'ساڑھے چار سال میں ایک پریس کانفرنس نہیں'

شتروگھن سنہا کا وزیراعظم نریندر مودی پر طنز

نئی دہلی (پی این این)
بی جے پی کے ایم پی شتروگھن سنہا نے آج وزیراعظم مودی سے کہا ہے کہ وہ پریس کانفرنس کریں اور اس میں اپوزیشن کے سوالوں کا جواب دیں۔

بی جے پی کے باغی لیڈر شتروگھن سنہا نے پی ایم مودی اور بی جے پی کی تنقید کرتے ہوئے اپنے ٹویٹ میں پوچھا ہے کہ سر ہم نے پیر کی شام کو آپ کے پہلے سے تیار 'اسکرپٹیڈ' کوریوگراف کیا ہوا، اچھی طرح سے مطالعہ کیا ہوا اور پہلے ہی سے تیار ٹی وی انٹرویو دیکھا اینکر کے تئیں پورے احترام کے ساتھ ونڈر لیڈی اسمتا پرکاش کیا یہ آپ کی امیج کو بڑا کرنے کا وقت نہیں تھا جب ایک بڑا لیڈر بنا تیاری کے آپ کے سوالوں کا جواب دیتے۔

شتروگھن سنہا نے مودی آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ ہمیں پتہ ہے کہ آپ پریس کا سامنا نہیں کرنا چاہتے لیکن کم ازکم بڑے قومی لیڈر یشونت سنہا اور صحافی ارون شوری کے سوالوں کا جواب دینے کا ہی حوصلہ رکھئے۔ سنہا نے گزشتہ ساڑھے چار سال مودی کے ایک بھی پریس کانفرنس نہ کرنے پر نشانہ سادھا۔

اجودھیا کے مہنت پر عصمت دری کا الزام، گرفتار

ایودھیا(ایجنسیاں)
بابری مسجد- رام جنم بھومی کے تنازعہ کی وجہ سے شہ سرخیوں میں رہنے والے شہر ایودھیا میں ایک مندر کے مہنت پر عصمت دری کرنے کا الزام عائد ہوا۔ ہندی روزنامہ امر اجالا میں شائع ایک رپورٹ کے مطابق مشہور چندر ہری مندر کے مہنت پر چندولی کی رہائشی ایک خاتون نے عصمت دری کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔ خاتون کی تحریر پر کوتوالی پولس نے مہنت کے خلاف مقدمہ درج کرلیا ہے۔ پولس نے مہنت کو گرفتار کرنے کے بعد جیل بھیج دیا ہے۔ پولس نے متاثرہ خاتون کا میڈیکل کرانے کے بعد اسے گھر بھیج دیا ہے۔ ایودھیا کوتوالی علاقہ میں موجود رام کی پیڑی پر واقع چندر ہری مندر سے تقریباً 60 سالہ مہنت کرشن کانتاچاریہ پر ضلع چندولی کے تھانہ مغل سرائے کی رہنے والی ایک خاتون نے آبروریزی کا الزام عائد کیا ہے۔ متاثرہ خاتون کے مطابق وہ مذہبی رسومات ادا کرنے کے لئے 24 دسمبر کو ایودھیا میں پہنچی تھی۔ وہ رام کی پیڑی میں واقع چندر ہری مندر میں کمرہ لے کر رہ رہی تھی۔ الزام ہے کہ مندر کے مہنت کرشن کانتاچاریہ نے اس کے ساتھ 26 دسمبر سے لے کر 29 دسمبر تک لگاتار منہ کالا کیا۔ متاثرہ خاتون کے مطابق اس نے گھر جانے کو کہا لیکن مہنت نے اسے گھر نہیں جانے دیا۔ آخر کار متاثرہ نے ہمت کرکے 31 دسمبر کی رات کو پولس کو فون کرکے مکمل واقعہ بیان کیا۔ اس کے بعد پولس موقع پر پہنچی اور خاتون کو اپنے ساتھ تھانہ میں لے کر گئی۔ کوتوالی انچارج جگدیش اپادھیائے نے بتایا کہ متاثرہ کی تحریر پر مقدمہ درج کرکے مہنت کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ متاثرہ کا میڈیکل وغیرہ کراکر اسے اس کے گھر بھیج دیا گیا ہے۔

لوک سبھا کے ساتھ ریاستی اسمبلی کا الیکشن کرانے کیلئے تیار: راج ناتھ

نئی دہلی(یو این آئی)
حکومت نے آج راجیہ سبھا میں واضح کیا کہ جموں وکشمیر میں ایسے حالات بن گئے تھے کہ وہاں صدر راج نافذ کرنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں رہ گیا تھا لیکن اگر الیکشن کمیشن ریاست میں آئندہ لوک سبھا الیکشن کے ساتھ اسمبلی الیکشن کرانا چاہئے تو حکومت اس کے لئے تیار ہے۔

مرکزی وزیر داخلہ راج ناتھ سنگھ نے جموں وکشمیر میں صدر راج نافذ کرنے سے متعلق تجویز کی توثیق پر آج ایوان میں ہوئی بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ بی جے پی ریاست میں علیحدگی کے جذبات کو بڑھنے کے لئے ذمہ دار نہیں ہے اس کے بیج آزادی سے پہلے ہی اس وقت بوئے گئے تھے جب ملک کے دو ٹکڑے ہوگئے۔ اس کے بعد علیحدہ کے جذبہ کو کم کرنے یا ختم کرنے کے لئے کوئی کوشش نہیں کی گئی۔ ان کے جواب کے بعد ایوان نے اس تجویز کو صوتی ووٹوں سے منظور کرلیا گیا۔

لوک سبھا اس ضمن کی تجویز کو پہلے ہی منظور کرچکی ہے۔ جموں وکشمیر میں گورنر راج کے چھ ماہ مکمل ہونے کے بعد گورنر کی سفارش پر گذشتہ 20 دسمبر کو صدر راج نافذ ہوگیا تھا۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ یہ پہلا موقع نہیں ہے جب جموں وکشمیر میں صدر راج نافذ کیا گیا ہے۔ اس سے پہلے بھی ریاست میں مسلسل چھ سال تک صدر راج نافذ کیا جاچکا ہے اور اس مرتبہ بھی کوئی متبادل نہیں ہونے کی وجہ سے یہ قدم اٹھایا گیا۔

پتھوراگڑھ-شملہ ہوائی خدمات آئندہ ماہ سے شروع

نینی تال(یو این آئی)
مرکزی حکومت اب اتراکھنڈ کے پتھوراگڑھ پنت نگر اور دہرادون سے جوڑنے کے بعد اب ہماچل پردیش کے دارالحکومت شملہ کے ساتھ جوڑنے پر غور کررہا ہے۔ اتراکھنڈ کے سرحدی پتھوراگڑھ سے شملہ کے لئے براہ راست پروازوں شروع کرنے کا ایک منصوبہ ہے۔ اگلے مہینے سے یہ سروس شروع ہوجائے گی۔ اس کے علاوہ اڑان منصوبہ کے تحت جمعہ کو پہلی ہوائی سروس شروع ہورہی ہے۔

کمپیوٹر کی جانچ سے منسلک سرکلر واپس لینے کا مطالبہ

نئی دہلی(یواین آئی)
راجیہ سبھا میں جمعرات کو مرکزی وزارت داخلہ کے ذریعہ آئی ٹی قانون 2000 کے تحت 2009 میں جاری ایکٹ کے تحت کسی بھی شخص کے کمپیوٹر کی جانچ کا دس اہم ایجنسیوں کو خصوصی اختیار دینے پر سوال اٹھائے گئے اور اس سلسلے میں جاری سرکلر کو فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ کیا گیا۔ ترنمول کانگریس کے سکھندو شیکھر رائے نے وقفہ صفر کے دوران یہ مسئلہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ دس جانچ ایجنسیوں کو دیا گیا یہ خصوصی اختیار بنیادی حقوق اور رازداری کے حقوق کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ سال 2000 میں جب آئی ٹی قانون بنا تھا اور 2009 میں جب اس سلسلے میں اصول بنائے گئے اس وقت رازداری کو بنیادی حقوق میں شامل نہیں کیا گیا تھا لیکن اب یہ بنیادی حق ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس سرکلر کے ذریعہ رازداری کے حق کی خلاف ورزی کررہی ہے اس لئے اس سلسلے میں جاری سرکلر کو واپس لیا جانا چاہئے۔

تلنگانہ میں تین ماہ میں 892 افراد سوائن فلو سے متاثر

حیدرآباد(یواین آئی)
تلنگانہ میں سوائن فلو کے معاملات میں اضافہ دیکھا جارہا ہے، اس کی اصل وجہ درجہ حرارت میں گراوٹ ہے۔ گزشتہ تین ماہ کے دوران 892 افراد انسٹی ٹیوٹ آف پری وینٹیو میڈیسن لیب میں مثبت پائے گئے۔ حیدرآباد کے فیور اسپتال کے ڈاکٹر کے شنکر نے کہا کہ درجہ حرارت میں گراوٹ ہوئی ہے، یہ وائرس کم درجہ حرارت میں زیادہ ہوتا ہے۔

گزشتہ تین ماہ کے دوران انسٹی ٹیوٹ آف پری وینٹیو میڈیسن لیب میں سوائن فلو کے 4228 مشتبہ نمونے بھیجے گئے جن میں سے 892 مثبت پائے گئے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ اس سوائن فلو سے خود کو بچانے کے لئے تمام طرح کی احتیاط کریں۔ محکمہ صحت کے تمام عہدیداروں کو سوائن فلو کے بارے میں چوکس کردیا گیا ہے۔ ہمیں توقع ہے کہ اس ماہ کے بعد سوائن فلو کے واقعات میں کمی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو چاہئے کہ وہ بہرصورت احتیاطی اقدامات کو یقینی بنائیں۔

انہوں نے شہریوں کو مشورہ دیا کہ وہ وہ شدید بخار، چھینک، کھانسی اور بدن درد جیسی سوائن فلو کی علامات پر اسپتال سے رجوع ہوں۔ شہری، پرہجوم مقامات میں جانے سے گریز کریں، وقفہ وقفہ سے اپنے ہاتھ دھوتے رہیں، ہاتھ ملانے سے گریز کریں، چھینک یا کھانسی آنے پر اپنے منہ پر ہاتھ رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے اسپتالوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ سوائن فلو کے مشتبہ مریضوں کو علیحدہ رکھنے کے اقدامات کریں۔ مختلف خاندانوں اور انفرادی طور پر لوگوں کو احتیاط برتنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

سرکاری دفتروں سے دین دیال اپادھیائے کا فوٹو ہٹانے کا حکم

جے پور(ایجنسیاں)
راجستھان کی اشوک گہلوت سرکار نے تمام سرکاری دستاویزات دفاتر سے پنڈت دین دیال اپادھیائے کی تصویر ہٹانے کا حکم جاری کردیا ہے۔ اس سلسلے میں ریاست کے پبلکیشن اور نشرو اشاعت ڈپارٹمینٹ نے یہ حکم جاری کیا۔ پی ٹی آئی کے مطابق ایڈیشنل چیف سیکریٹری روی شنکر شری واستو کے مطابق اس سلسلے میں 29 دسمبر کو کابینہ کی میٹنگ میں یہ فیصلہ لیا گیا تھا۔

میگھالیہ: مزدوروں کو باہر نکالنے کیلئے حکومت کی کارکردگی پر سپریم کورٹ برہم

نئی دہلی(پی این این)
سپریم کورٹ نے میگھالیہ حکومت سے کہا ہے کہ وہ 13 دسمبر سے ناجائز کوئلہ کان کنی میں پھنسے 15 مزدوروں کو بچانے کے لئے مناسب قدم نہیں اٹھارہی ہے۔ جسٹس سیکری اور جسٹس نذیر کی بینچ نے کہا ہے کہ ان لوگوں کو نکالنے میں حکومت ناکام کیوں ہے۔ ریاست کی طرف سے وکیل نے عدالت میں بتایا کہ انھوں نے بچاؤ مہم کے لئے کافی اچھے قدم اٹھائے ہیں لیکن بینچ نے کہا کہ ہم مطمئن نہیں ہیں یہ زندگی اور موت کا سوال ہے بینچ نے ان لوگوں کو نکالنے کے لئے فوری طور پر قدم اٹھانے کے مطالبہ والے عرضی دہندہ آدتیہ پرساد سے مرکز کے قانون افسر کو بلانے کے لئے کہا تاکہ اسے مناسب حکم دیا جاسکے۔ میگھالیہ کی جینتیا پہاڑی ضلع میں واقع ایک کان میں 15 مزدور پھنسے ہوئے ہیں اور اس میں پانی بھرا ہوا ہے۔

مرکزی ملازمین کیلئے پرانی پنشن اسکیم نافذ کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی(یواین آئی)
مرکزی ملازمین کے لئے یکم جنوری 2004 سے نافذ نئی پنشن اسکیم کو ختم کرکے اس کی جگہ پرانی پنشن نظام نافذ کرنے کا مطالبہ جمعرات کو راجیہ سبھا میں اٹھا۔ کانگریس کے بلجیت سنگھ اور مارکسی کمیونسٹ پارٹی کے الامرم کریم نے نئی پنشن نظام میں بہت سی خامیاں ہونے کی بات کہتے ہوئے پرانی پنشن نظام نافذ کئے جانے کا مطالبہ کیا۔ سنگھ نے کہا کہ نئی پنشن اسکیم میں کتنی پنشن ملے گی اور اس پر ہر ششماہی مہنگائی الاونس بڑھنے کا کوئی التزام نہیں ہے جبکہ پرانے نظام میں ایسا ہوتا تھا۔ اس کے ساتھ ہی نئی پنشن اسکیم کے تحت اس فنڈ سے رقم کو اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری کی جارہی ہے اور اس کی واپسی کی بنیاد پر پنشن طے کیا جائے گا۔ اگر واپسی کم ہوگی تو پنشن کم ملے گا اور اس پر مہنگائی الاونس نہیں ملے گا۔ سنگھ اور کریم نے نئی پنشن اسکیم کو فوری طور پر ختم کرکے پرانی پنشن اسکیم لاگو کرنے کا بھی مطالبہ کیا جس کا کچھ اور ارکان نے بھی حمایت کی۔

کشمیر میں درجہ حرارت ایک بار پھر نقطۂ انجماد سے نیچے درج

سری نگر (یو این آئی)
وادی کشمیر میں سردی کی شدت میں قدرے کمی واقع ہونے کے ایک روز بعد جمعرات کو ایک بار پھر سخت سردی محسوس کی گئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق مطلع صاف رہنے کے باعث جمعرات کو وادی میں درجہ حرارت نقطۂ انجماد سے نیچے درج کیا گیا۔

متعلقہ محکمہ نے جمعہ کی دوپہر سے برف وباراں کی پیش گوئی کرتے ہوئے کہا ہے کہ 6 جنوری تک موسم میں کسی سدھار کی امید نہیں ہے۔ ریاست کی گرمائی راجدھانی سرینگر میں کم سے کم درجہ حرارت 0.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جبکہ وادی کے مشہور زمانہ سیاحتی مقامات پہلگام اور گلمرگ میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 7.3 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 8.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ لیہہ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 13.3 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ کرگل میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 17.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ قصبہ دراس میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 19.7 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔

ریاست کی سرمائی راجدھانی جموں میں کم سے کم درجہ حرارت 6.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جبکہ بنوٹ میں کم سے کم درجہ حرارت 1.0 ڈگری سینٹی گریڈ، کٹڑہ میں 5.8 ڈگری سینٹی گریڈ، بانہال میں 0.4 ڈگری سینٹی گریڈ اور بھدرواہ میں منفی 1.9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔

اگر آپ کو **سچ کی آواز** کی کاپی دستیاب نہیں ہو پارہی ہے تو اس نمبر پر رابطہ کریں۔
Tel:0120-4165786-Mob:7982919029

اپنے مضامین وشعری وادبی تخلیقات مندرجہ ذیل پتے/ای میل پر ارسال کریں:
Email:pnnawazurdu@gmail.com
Add:Probitas News Network C-125,Sector-2,Noida,U.P. 201301

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ
Title Code: DELURD03216
مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر سید فیصل علی نے سائی پرنٹنگ پریس بی-868، نیو اشوک نگر، دہلی-110096 میں چھپوا کر ایل-94، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، اوکھلا، نئی دہلی-110025 سے شائع کیا۔
سی ای او وایڈیٹران چیف: سید فیصل علی
*خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کے لئے ذمہ دار۔ تمام تنازعات کا حل نئی دہلی کے قانونی دائرہ کے تحت ہوگا۔
Owner, Printer, Publisher and Editor Syed Faisal Ali, printed at Sai Printing Press, B-868, New Ashok Nagar, Delhi - 110096 and published from L-94, Abul Fazal Enclave, Jamia Nagar, Okhla, New Delhi-110025.
*CEO,Editor-in-Chief:Syed Faisal Ali
*Responsible for selection and editing of news. All disputes arise are subject to New Delhi jurisdiction.
OFFICE: Editorial & Marketing:
Probitas News Network Pvt. Ltd.
C-125, First Floor, Sector-2, Noida - 201 301.
Contact: 0120-4165786
E-mail:Pnnawazurdu@gmail.com

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ
Published from New Delhi
دلّی نامہ
www.sachkiawaz.com

راجیو گاندھی بھارت رتن پر اسمبلی میں پھر ہوا ہنگامہ

وجیندر گپتا، سرسا اور پردھان کو مارشلوں نے ایوان سے نکال دیا باہر

نئی دہلی (انور حسین جعفری)
دہلی اسمبلی کا سال نو کا پہلا اجلاس ہنگامہ خیز رہا۔ جہاں ایک بار پھر سابق وزیر اعظم راجیو گاندھی کے بھارت رتن واپس لئے جانے کے معاملے پر جم کر ہنگامہ ہوا۔

راجیو گاندگی کے بھارت رتن واپس لئے جانے کی تجویز دہلی اسمبلی میں پاس ہو نے کے بعد سرکار کی جانب سے واپس لئے جانے کے معاملے پر اپوزیشن نے ویل میں اتر کر جم کر ہنگامہ کیا اور اس پر بحث کرا نے کو کہا۔ جس پر ہنگامہ بڑھ گیا اور 'آپ' ارکان اسمبلی بی جے پی ارکان کی مخالفت میں اتر آئے۔

ہنگامہ اتنا بڑھا کہ اسپیکر رام نواس گوئل کو ایوان کی کاروائی 5 منٹ کیلئے ملتوی کرنی پڑی اور ویل میں اتر کر ہنگامہ کر رہے اپوزیشن ارکان وجیندر گپتا، منجیت سنگھ سرسا اور جگدیش پردھان کو مارشلوں کے ذریعہ ایوان سے باہر نکلوا دیا۔

ایوان کی کاروائی شروع ہوتے ہی اپوزیشن بی جے پی کی لیڈر وجیندر گپتا نے گزشتہ اجلاس میں 'آپ' رکن اسمبلی کی جانب سے 1984 کے سکھ مخالف فسادات پر اسوقت کے وزیر اعظم راجیو گاندھی پر ذمہ داری عائد کرتے ہوئے ان کا بھارت رتن واپس لئے جانے کی تجویز ایوان میں پاس ہونے کی بات کہتے ہوئے دہلی حکومت کے یوٹرن لئے جانے کی مخالفت کی اور اس پر حکومت سے جواب مانگتے ہوئے ایوان میں آکر جم کر ہنگامہ کیا۔ جس پر تنازعہ ہو گیا اور اسپیکر نے اپوزیشن ارکان کو ایوان سے مارشلوں کے ذریعہ باہر نکلوا دیا۔ اسپیکر رام نواس گوئل نے اپوزیشن ارکان کو کہا کہ اس پر 14 دن پہلے نوٹس دینا پڑتا ہے جو اپوزیشن نے نہیں دیا ہے اس لئے ان کو اس موضوع پر بولنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔

یہاں سرسا نے الزام لگایا کہ ایوان ک کاروائی ملتوی ہونے کے بعد مارشلوں سے ان کو زبردستی باہر نکلوایا گیا، یہاں تک کہ ان کی پگڑی بھی گر گئی لیکن آپ رکن اسمبلی سوربھ بھاردواج وہاں کھڑے مارشلوں کو کہہ رہے تھے کہ باہر نکالوں ان کو جبکہ ان کی پگڑی بھی کھل گئی تھی۔ اپوزیشن نے ارکان کا کہنا تھا کہ ہم 1984 سکھ مخالف فسادات کے سلسلے میں راجیوں گاندھی کے بھارت رتن واپس لئے جانے کی 'آپ' رکن اسمبلی کی تجویز کے پاس ہو نے کے بعد دہلی حکومت کے پلٹ جانے پر جواب چاہتے تھے لیکن ہمیں بولنے نہیں دیا گیا اور زبردستی باہر نکلوا دیا گیا یہاں تک سرسا کی پگڑی کا بھی لحاظ نہیں کیا۔ اپوزیشن نے 'آپ' پر الزام عاید کئے کہ وہ کانگریس سے اتحاد کرنے کیلئے اسمبلی میں پاس ہوئی تجویز پر انکار کر رہی ہے۔

واضح رہے کہ گزشتہ اسمبلی کا اجلاس میں راجیو گاندھی سے بھارت رتن واپس لئے جانے کے معاملے پر جم کر ہنگامہ ہوا تھا جس میں 'آپ' رکن اسمبلی الکا لامبا نے تجویز کی کاپی سوشل میڈیا پر عام کردی تھی اور پارٹی کی ناراضگی کے سبب الکا لامبا کی 'آپ' سے چھٹی ہونے کی خبریں بھی سامنے آئی تھیں۔ حالانکہ اسمبلی کے اسپیکر رام نواس گوئل نے تجویز پاس ہونے کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ تھا کہ راجیو گاندھی کے سلسلے میں کوئی تجویز ایوان میں پاس نہیں کی گئی۔ وہیں نائب وزیر اعلی منیش سسودیا نے الکا لامبا کے پارٹی سے استعفی پر صفائی دتے ہوئے کہا تھا کہ پارٹی نے نہ کسی سے استعفی لیا ہے اور نہ ہی کسی نے استعفی دیا ہے۔

ایوان کی کاروائی شروع ہوتے پر دہلی میں جاری سیلنگ پر بھی بحث کی گئی جس میں آپ ارکان اسمبلی نے حصہ لیکر سیلنگ کی مخالفت کی۔

نئی دہلی: دہلی حج کمیٹی کے چیئرمین حاجی اشراق خان اور دہلی کے وزیر خوراک و رسد عمران حسین دیگر میٹنگ کے دوران۔

حج ہاؤس کی تعمیر کے سلسلے میں میٹنگ کا انعقاد

وزیر عمران حسین نے متعلقہ افسران کو جاری کیں اہم ہدایات

نئی دہلی (پی این این)
عرصہ دراز سے اپنے حج ہاؤس کی منتظر قومی راجدھانی دہلی کو اب اپنا حج ہاؤس جلد ہی ملنے کے امکانات قوی ہو گئے ہیں۔ دہلی کے دوارکہ سیکٹر 22 میں دہلی حج ہاؤس کی تعمیر کیلئے سرگرم دہلی کے وزیر خوراک و رسد عمران حسین کی صدارت میں حج ہاؤس کے سلسلے میں ایک اہم میٹنگ کا انعقاد دہلی سکریٹریٹ میں کیا گیا۔

جس میں دہلی حج کمیٹی کے چیئرمین حاجی اشراق خان اور دہلی حج کمیٹی کے رکن فیروز احمد سمیت متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ دہلی حج ہاؤس کی تعمیر میں دلچسپی لے رہے وزیر عمران حسین نے متعلقہ افسران کو ضروری ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا تھا کہ جلد از جلد حج ہاؤس کی عمارت تعمیر کی جائے۔ واضح رہے کہ دہلی میں حج ہاؤس کی تعمیر کے سلسلے میں ڈی ڈی اے نے دہلی حکومت کے محکمہ محصولیات کو اکتوبر 2007ء میں پانچ ہزار اسکوائر میٹر جگہ دی تھی اور اس کی تعمیر کے لیے تقریباً 93 کروڑ روپے کی رقم کا اہتمام بجٹ میں کیا گیا تھا۔ جس کیلئے وزیر موصوف اور دہلی حج کمیٹی کے چیئرمین حج کمیٹی نے 2016 میں حج کمیٹی کے دفتر ترکمان گیٹ میں ایک میٹنگ کا انعقاد کیا تھا۔ اس سلسلے میں مزید کئی اور میٹنگوں کا انعقاد بھی وزیر موصوف کی جانب سے کیا گیا تھا۔ عمران حسین نے ایک مرتبہ پھر تمام افسران کو جلد از جلد حج ہاؤس تعمیر کا کام کرنے کا حکم دیا ہے اور اس سلسلے میں ہو رہے کاموں کی مکمل معلومات بھی حاصل کی۔ حج ہاؤس کی تعمیر کے سلسلے فائنانس ڈیپارٹمنٹ کے افسران نے بتایا کہ جیسے ہی ریونیو ڈیپارٹمنٹ سے مسودہ موصول ہوگا وہ اس پر فوراً کارروائی شروع کریں گے۔ فائنانس ڈیپارٹمنٹ کے افسران نے وزیر موصوف کو یقین دلایا کہ اس ماہ کے آخر تک سبھی طرح کی سرکاری کارروائیاں پوری کرلی جائیں گی اور حج ہاؤس کا سنگ بنیاد بھی جلد ہی رکھا جائے گا تاکہ حج ہاؤس کی تعمیر جلد از جلد کی جاسکے۔

اس موقع پر حاجی اشراق خان نے افسران سے کہا کہ حج ہاؤس کی تعمیر کے کام کو جلد از جلد مکمل کریں اور اگر کہیں کوئی دشواری آرہی ہو تو وہ وزیر موصوف کو اس کی اطلاع دے تاکہ حج ہاؤس کی تعمیر میں آنے والی ممکنہ تمام رکاوٹوں کو دور کیا جائے۔ اس موقع پر دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کے افسران بھی موجود تھے۔

مختصر مختصر

لیبر سیس کی مخالفت میں اترے آئے سابق ایم پی

نئی دہلی (ایجنسیاں)
غازی آباد کے سابق کانگریس ایم پی سریندر پرکاش گوئل اور ریاستی سیکریٹری لوکیش چودھری ریاست میں لگائے جارہے لیبر سیس کی مخالفت میں اتر آئے ہیں۔ انہوں نے جمعرات کو یہاں ایک پریس کانفرنس میں اعلان کیا کی کہ اگر اسے ختم نہیں کیا گیا تو کانگریس پارٹی سڑک پر اتر کر اس کی مخالفت کرے گی۔ مالیواڑہ میں منعقد پریس کانفرنس میں سریندر گوئل نے کہا کہ لیبر سیس کو لے کر لیبر محکمہ نے تجارتی اداروں کو 50 ہزار سے زیادہ نوٹس جاری کئے ہیں، جبکہ قریب ساڑھے تین لاکھ نوٹس جاری کرنے کی تیاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیس کے ذریعے ریاستی حکومت غریبوں کو پریشان کر رہی ہے۔ اس کے پیچھے حکومت کی منشا عام لوگوں کی جیب خالی کرنا ہے۔

عظیم اتحاد کو عام آدمی پارٹی کا زبردست جھٹکا

نئی دہلی (ایجنسیاں)
لوک سبھا انتخابات کے لئے تیار ہو رہے عظیم اتحاد کو عام آدمی پارٹی کی جانب سے زبردست جھٹکا لگا ہے۔ عام آدمی پارٹی کے ایم پی سنجے سنگھ نے عظیم اتحاد کے ساتھ جانے سے انکار کیا ہے۔ انہوں نے واضح کہا کہ وہ کسی بھی پارٹی کے ساتھ مل کر الیکشن نہیں لڑیں گے۔ سنجے سنگھ کے اس بیان سے راہل گاندھی کی کوششوں کو زبردست جھٹکا لگا ہے۔ گزشتہ دنوں راہل اور کیجریوال ایک ساتھ اسٹیج شیئر کرتے ہوئے نظر آئے تھے۔ حالانکہ اس کے بعد بھی عظیم اتحاد کا لیڈر کون ہوگا، علاقائی پارٹیوں کے ساتھ سیٹوں کی تقسیم کس طرح سے کیا جائے گا، یہ پیچ پھنس رہا تھا۔ عظیم اتحاد پر پہلے ہی بحران کے بادل منڈلا رہے تھے۔ تلنگانہ کے وزیر اعلی کے چندر شیکھر راؤ تھرڈ فرنٹ کے قیام کی کوشش شروع کر راہل کے ارمانوں پر پانی پھیر دیا تھا۔ ملک کی سب سے پرانی نیشنل پارٹی ہونے کے بعد بھی کئی سیاسی جماعتیں راہل کو اپنا لیڈر ماننے کو تیار نہیں ہیں۔

وعدے کے مطابق امیدواری چھوڑ دیں عارف محمد خان

سراج الدین قریشی کی حمایت میں آئی آئی سی سی کے ممبران کی جانب سے مختلف علاقوں میں انتخابی جلسوں کا انعقاد

نئی دہلی (پی این این)
انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر کے پانچ سالہ انتخابات کی رابطہ مہم کے اختتامی ایام میں سینٹر کے صدر عہدے کے امیدوار سراج الدین قریشی اور ان کے پینل کو سینٹر کے ارکین کی زبردست حمایت حاصل ہو رہی ہے۔ جس کے چلتے دہلی کے مختلف علاقوں میں اسلامک سینٹر کے ممبران کی جانب سے سراج الدین قریشی کی حمایت میں انتخابی جلسہ اور میٹنگیں منعقد کی جارہی ہیں۔ جس میں واضح طور پر سراج الدین قریشی اور ان کے پینل کے ہاتھ میں ایک بار پھر انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر کی باگ ڈور سونپے جانے کا فیصلہ کیا جارہا ہے۔ سراج الدین قریشی کے مخالف عارف محمد خان اور ان ک ٹیم کی جانب سے موجودہ عہدیداروں پر الزام تراشیاں کی جارہی ہیں۔ لیکن انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر کا الیکشن میں اس وقت نیا موڑ آ گیا جب حج کمیٹی آف انڈیا کے سابق چیرمین سلامت اللہ نے سراج الدین قریشی کے حق میں خطاب کرتے ہوئے عارف محمد خان کو للکارتے ہوئے اپنے وعدے کے مطابق سینٹر کی امیدواری چھوڑ دینے کو کہا۔

بتادیں کہ عارف محمد خان نے دریا گنج میں منعقدہ ایک میٹنگ اور ایک ٹی وی انٹرویو میں الزام عاید کیا تھا کہ سینٹر کے موجودہ عہدیداروں نے سینٹر کے اغراض ومقاصد پر عمل نہیں کیا یہاں تک کہ سینٹر کا ابھی تک کوئی نیوز لیٹر شائع نہیں ہوا۔ عارف محمد خان نے دعویٰ کیا تھا کہ اگر کوئی ایسا ایک نیوز لیٹر شائع ہوا ہو تو مجھے دکھادیں تو میں آج ہی اپنی امیدواری سے دستبردار ہو جاؤں گا۔

سلامت اللہ نے نظام الدین میں منعقد جلسہ میں انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر کے زیر اہتمام شائع ہونے والے بہت سے نیوز لیٹر ہوا میں لہراتے ہوئے عارف محمد خان سے مطالبہ کیا کہ وہ اب سراج الدین قریشی کے مقابلہ سے ہٹ جائیں۔

انہوں نے کہا کہ سیاسی طور پر بے روزگار لوگ اب سینٹر پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں جس کو سراج الدین قریشی اور ان کی ٹیم نے اپنے خون پسینہ سے تعمیر کیا ہے۔ اس موقع پر مسلم مجلس مشاورت کے صدر نوید حامد نے کہا کہ عارف محمد خان کو ان کے اردگرد کے افراد نے اس مقابلہ میں جھونک دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے حواری ان کے ساتھ مذاق کر رہے ہیں۔ اس موقع پر ایم ایم خان، ابرار احمد، ماجد دیوبندی، ڈاکٹر نذر عباس، شرافت اللہ وغیرہ نے بھی خطاب کیا۔

اس پروگرام میں ممبران کے علاوہ بہت سی معزز شخصیات نے بھی شرکت کی۔ خاص طور پر یحیٰ بخاری اور طارق بخاری بھی شروع سے آخر تک پروگرام میں موجود رہے اور سراج الدین قریشی اور ان کی ٹیم کے حق میں اپنی حمایت وتائید کا اظہار کیا۔

سراج الدین قریشی کی حمایت میں جے پی ہوٹل پریت وہار میں جلسہ کا انعقاد کیا گیا، جس میں بڑی تعداد میں ممبران نے شرکت کر کے سراج الدین قریشی اور ان کے پینل کی حمایت کی۔ انتخابی جلسوں میں سراج الدین قریشی نے ممبران سینٹر سے اپیل کی کہ وہ مجھے اور میری ٹیم کو سامنے رکھ کر نہیں، بلکہ انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر کے وقار اور اس کے تحفظ کو سامنے رکھ کر ووٹ دیں۔ انہوں نے کہا کہ مخالف افراد نے کبھی ان 15 سالوں میں سینٹر کے احوال کی کوئی خبر نہیں لی۔

فائرنگ میں زخمی ہونے والی خاتون کی موت

نئی دہلی (ایجنسیاں)
جنوبی ضلع کے فتح پور بیری علاقے میں واقع فارم ہاؤس میں رکن اسمبلی کی طرف سے چلائی گئی گولی میں زخمی خاتون کی صبح علاج کے دوران موت ہو گئی۔ متوفیہ ارچنا گپتا فورٹیس اسپتال میں داخل تھی۔ وہ پیشے سے آرکیٹیکچر تھیں۔ ابھی رکن اسمبلی پر تعزیرات ہند کی دفعہ 302/201/34 کے تحت کیس تبدیل کر دیا گیا ہے۔ سابق ممبر اسمبلی کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

پولیس کے سینئر افسر کے مطابق ابتدائی تحقیقات میں پولیس کو پتہ چلا ہے کہ زخمی عورت کے سر میں جو گولی لگی تھی کہ وہ سابق ممبر اسمبلی کے لائسنسی پستول سے ہی چلی تھی۔ واقعہ کے بعد پولیس ٹیم نے مذکورہ فارم ہاؤس میں پہنچ کر جب تحقیقات کی تو وہاں سے پولیس کو دو رائفل، 1 پستول اور 800 کارتوس ملے تھے۔ اگرچہ ان ہتھیاروں کا ابھی تک پولیس کو لائسنس برآمد نہیں ہوا ہے۔ واقعہ کے بعد فارم ہاؤس میں ثبوت مٹانے کے الزام میں ملزم سابق ممبر اسمبلی کی بیوی بھی پھنستی نظر آرہی ہیں۔ مہرولی تھانہ پولیس نے بدھ کو اتر پردیش کشی نگر ہیملوم سابق ممبر اسمبلی راجو سنگھ اور اس کے ڈرائیور رہبر سنگھ کو گرفتار کرلیا تھا۔

پولیس ذرائع کے مطابق سابق ممبر اسمبلی راجو پر پانچ کیس پہلے سے درج ہیں۔ جانچ میں پتہ چلا ہے کہ وہ ہر خاص موقع پر فائرنگ کرتا ہے۔ یہاں بھی پارٹی میں موجود لوگوں نے اس سے کہا تھا کہ جب آپ فائرنگ کرنا تو بتانا، ہم سائڈ سے ہٹ جائیں گے، لیکن رکن اسمبلی نہیں مانا اور جان بوجھ کر اپنی پستول سے فائرنگ کرتا رہا۔

دہلی کے میٹرو منصوبے میں رکاوٹ ڈال رہی ہے بی جے پی: ستیند رجین

نئی دہلی (ایجنسیاں)
دہلی کے وزیر ٹرانسپورٹ ستیندر جین نے جمعرات کو اسمبلی میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر دہلی میٹرو کے چوتھے مرحلے کے منصوبے میں رکاوٹ ڈالنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے میٹرو کو مکمل طور سے دہلی حکومت کے تحت دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر میٹرو دہلی حکومت کو دے دی جائے تو وہ اسے بالکل صحیح طریقے سے چلاسکتی ہے۔

جین نے کہا کہ دہلی میٹرو کے چوتھے مرحلے کے سارے کوریڈور کی منظوری دی جا چکی ہے جس میں 50 فیصد حصہ داری دہلی حکومت کی ہے جبکہ 50 فیصد مرکز حکومت کی ہے۔ ایسے میں نفع نقصان میں بھی دونوں سرکاروں کو برابر کا حصہ دار ہونا چاہئے۔

انہوں نے کہا کہ دہلی میٹرو ریل کارپوریشن (ڈی ایم آرسی) نے 10 دسمبر کو اس منصوبے کی منظوری دے دی تھی۔ لیکن بی جے پی سازش کے تحت اس منصوبے میں رکاوٹ ڈالنے کی سازش رچ رہی ہے۔ انہوں نے بی جے پی پر دہلی کے عوام سے بدلہ لینے کا الزام لگایا ہے۔

بی ایڈ کے 17 ہزار طلبہ کی ڈگریاں تسلیم

نئی دہلی (ایجنسیاں)
پارلیمنٹ نے جمعرات کو تقریباً 17 ہزار طلبہ کی بیچلر آف ایجوکیشن (بی ایڈ) کی ڈگری کو تسلیم کرنے والے 'نیشنل کونسل آف ٹیچر ایجوکیشن (ترمیم) بل 2019' کو منظوری دے دی۔ راجیہ سبھا میں تقریباً ایک گھنٹے کی بحث کے بعد اس بل کو آج صوتی ووٹوں سے منظور کیا گیا۔ لوک سبھا اسے پہلے ہی پاس کرچکی ہے۔

اس موضوع پر بحث کا جواب دیتے ہوئے انسانی وسائل کے فروغ کے وزیر پرکاش جاوڈیکر نے کہا کہ اس بل کا مقصد ایک کمی کو دور کرنا ہے۔ کچھ سینٹرل اور اسٹیٹ یونیورسٹیز نے بغیر اجازت کے بی ایڈ کا کورس شروع کیا تھا اور طلبہ کو ڈگری دی گئی تھی۔ یہ معاملہ سال 2011 سے لے کر 2016-17 تک چلا۔ یہ یونیورسٹیوں کی غلطی تھی اور اس کی سزا طلبہ کو نہیں ملنی چاہئے۔ انہوں نے بتایا کہ اس بل میں متعلقہ تعلیمی اداروں کو بھی منظوری دے دی جائے گی۔ حالانکہ انہوں نے کہا کہ پورے معاملے کی جانچ کی جارہی ہے اور متعلقہ افسران کی جواب دہی طے ہوگی۔

انہوں نے کہا کہ حکومت بی ایڈ ایجوکیشن دینے والے نئے تعلیمی اداروں کو منظوری نہیں دے رہی ہے۔ 2020 سے صرف انٹیگریٹیڈ بی ایڈ ڈگری کی پڑھائی ہوگی لیکن منظوری دونوں کورسز کی ہوگی۔ کچھ وقت تک دونوں کورسز رہیں گے اور اس کے بعد ان کے بارے میں فیصلہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ قانون کی گریجویٹ ڈگری کے انٹیگریٹیڈ کورس کے بہتر نتائج سامنے آئے ہیں۔ ٹیچروں کی ٹریننگ پر انہوں نے کہا کہ ملک میں تقریباً 14 لاکھ ایسے ٹیچر تھے جن کی اہلیت 12 ویں پاس تھی۔

حضرت سعد اللہؒ نقشبندی ابوالعلائی کے 287 ویں عرس کا انعقاد

عرس میں دہلی کی مختلف درگاہوں کے صوفیائے کرام، مشائق اور علمائے دین کے علاوہ بڑی تعداد میں عقیدت مندوں نے شرکت کی۔

نئی دہلی (پی این این)
دہلی کے تاریخی اینگلو عربک سینئر سیکنڈری اسکول اجمیری گیٹ کے اندرون میں واقع مزار اقدس پر حضرت حافظ سعاد اللہ نقشبندی ابوالعلائی کا 287 واں عرس نہایت تزک واحتشام، عقیدت اور احترام کے ساتھ منعقد کیا گیا۔

عرس کا آغاز تلاوت کلام پاک اور ایصال ثواب سے بعد نماز ظہر کیا گیا۔ بعد نماز عصر نعت خوانی، منقبت، صلوۃ وسلام کا نذرانہ پیش کیا گیا۔ جس میں دہلی کے مختلف علاقوں سے عرس کی تقریب میں شرکت کرنے آئے معروف نعت خوانوں نے حصہ لیا۔ بعد ازاں درگاہ کے متولی و سجادہ نشین محمد رئیس نے صاحب مزار کی دینی خدمات اور کرامات پر روشنی ڈالی۔ عرس کی اس تقریب میں بڑی تعداد میں دہلی کی مختلف درگاہوں کے صوفیائے کرام، مشائق اور علمائے دین کے علاوہ بڑی تعداد میں مسلم اور غیر مسلم عقیدت مندوں نے شرکت کی۔ عرس کی نظامت اور دعا کا فریضہ انجمن مداح رسولؐ کے کنوینر قاری صغیر احمد فریدی دہلوی نے انجام دیا۔

اس موقع پر خصوصی طور پر درگاہ ہذا کے سابق متولی وسجادہ نشین فقیر محمد شفیق نقشبندی (مرحوم) ان کے فرزند محمد جمیل نقشبندی کیلئے دعائے مغفرت بھی کرائی گئی۔ عرس میں بطور مہمان اجمیری گیٹ کے کونسلر راکیش کمار، سابق کونسلر محمد اکرم قادری، سینٹرل دہلی سی پی ایم کے سکریٹری محمد اکرم، اقبال پہلوان محمد شاہد خان، محمد عاقل نو، حاجی شکیل احمد، محمد سلطان، امیر احمد راجہ کے نام قابل ذکر ہیں۔ کونسلر راکیش کمار نے بزرگان دین کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ بزرگوں اور اللہ والوں کے مزارات پر جانا باعث برکت ہے، ان کے آستانوں پر دل کو سکون اور روح کو چین ملتا ہے۔ بعد نماز مغرب معزز مہمانان کی دستار بندی اور تقسیم لنگر کے بعد عرس اختتام پذیر ہوا۔

ای ڈبلیو ایس کے تحت 15 ریاستوں میں ایک بھی بچے کا نہیں داخلہ

نئی دہلی (ایجنسیاں)
ملک کی 15 ریاستوں اور تین مرکزی خطے میں گزشتہ تین برسوں کے دوران نجی اسکولوں میں مالی طور پر کمزور طبقے (ای ڈبلیو ایس) کے کسی بھی بچے کو لازمی تعلیم کا حق قانون کے تحت داخل نہیں کیا گیا۔

فروغ انسانی وسائل کے مرکزی وزیر پرکاش جاوڈیکر نے آج راجیہ سبھا میں ضمنی سوالات کے جواب میں یہ معلومات فراہم کی۔ انہوں نے بتایا کہ اس قانون کی دفعہ (1) 12 ج) کے تحت یہ انتظام ہے کہ تمام نجی غیر امدادی اسکول اور خصوصی زمرے کے اسکول کمزور اور محروم طبقے کے بچوں کو پہلی کلاس میں 25 فیصد سیٹوں پر داخلہ دیا جائے گا۔

انہوں نے کہا کہ بار بار اپیل کے باوجود تمام ریاستوں میں اس سے متعلق عمل مکمل نہیں ہوا ہے۔ پھر بھی اس التزام کے تحت ملک میں نجی اسکولوں میں پڑھنے والے اقتصادی طور پر کمزور طبقے کے بچوں کے اعداد وشمار 2015-16 کے 24 لاکھ کے مقابلے میں سال 2017-18 میں بڑھ کر 33 لاکھ تک پہنچ گئی ہے۔

سوال کے تحریری جواب میں انہوں نے معلومات فراہم کی ہے کہ 2015-16، 2016-17 اور 2017-18 میں 15 ریاستوں آندھرا پردیش، اروناچل پردیش، گوا، ہریانہ، مغربی بنگال، ہماچل پردیش، کیرالہ، منی پور، میگھالیہ، میزورم، ناگالینڈ، پنجاب، سکم، تلنگانہ، تریپورہ اور تین مرکزی زیر انتظام علاقے دادر اور نگر حویلی، دمن اور دیو اور پڈوچیری میں اقتصادی طور پر کمزور طبقے کے ایک بھی بچے کو نجی اسکولوں میں داخل نہیں کیا گیا۔

27 واں عالمی کتاب میلہ کل سے، معذوروں پر خصوصی توجہ

نئی دہلی (یو این آئی)
ملک میں کتب بینی کی عادت کو فروغ دینے کے لئے قومی دارالحکومت میں نو روزہ 27 واں عالمی کتاب میلہ 5 جنوری سے پرگتی میدان میں شروع ہو رہا ہے، جس کا افتتاح انسانی وسائل کے فروغ کے مرکزی وزیر پرکاش جاوڈیکر کریں گے۔

نیشنل بک ٹرسٹ (این بی ٹی) کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے میلے کا تھیم اس سال 'معذور کتب بین' ہے جب کہ شارجہ کو مہمان ملک کا درجہ دیا گیا ہے۔ این بی ٹی کے چیئرمین پروفیسر بلدیو بھائی شرما نے آج یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ افتتاحی تقریب میں حکومت شارجہ کے شعبہ تعلقات عامہ کے ایگزیکیوٹیو چیئرمین شیخ فہیم بن سلطان القاسمی مہمان خصوصی اور شارجہ بک اتھارٹی کے چیئرمین احمد بن رکاد العمیری مہمان اعزازی ہوں گے۔ جب کہ آل انڈیا کنفیڈریشن آف بلائنڈ کے سکریٹری جنرل پدم شری جے ایل کول اور شارجہ کے ادیبوں کے نمائندہ حبیب یوسف عبداللہ الصائغ بھی افتتاحی تقریب میں موجود ہوں گے۔

میلے میں شارجہ کے ادیبوں، دانشوروں اور ناشرین کا ایک وفد بھی حصہ لے گا۔ افتتاحی تقریب کے دوران شارجہ کے حکمراں سلطان بن محمد القاسمی کی تحریر کردہ کتاب بی بی فاطمہ اور ان کے بیٹے کا اجراء عمل میں آئے گا۔ اسے این بی ٹی نے ہندی اور انگلش میں شائع کیا ہے۔ میلے میں معذوروں کیلئے ایک خصوصی پویلین بنایا گیا ہے جہاں ان کے پڑھنے لکھنے کی ضرورتوں کی چیزوں کی نمائش کی جائے گی اور بریل زبان میں 500 سے زائد کتابوں کے علاوہ سی ڈی اور دیگر ساز و سامان بھی رکھے جائیں گے۔ یہاں علامتی زبان بولنے والے ترجمان بھی موجود ہوں گے جو معذوروں کی مدد کریں گے۔ افتتاحی تقریب میں اشارتی زبان (سائن لینگویج) میں قومی ترانہ پیش کیا جائے گا۔

پروفیسر شرما نے بتایا کہ میلے میں پہلی مرتبہ معذوروں پر دنیا کے تقریباً 27 ملکوں سے لگ بھگ 50 فلمیں دکھائی جائیں گی۔ اسکے علاوہ مہاتما گاندھی کی 150 ویں سالگرہ کی مناسبت سے ایک خصوصی نمائش کا اہتمام بھی کیا جائے گا جس میں گاندھی جی اور تحریک آزادی سے متعلق کتابیں رکھی جائیں گی۔ انہوں نے بتایا کہ میلے میں بیس سے زائد ممالک کے 600 سے زائد ناشرین کے 1350 اسٹال لگائے جائیں گے۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi

بلندشہر: بجرنگ لیڈر یوگیش راج 29 دن بعد گرفتار

بلندشہر (پی این این)
گئوکشی کی افواہ کے بعد گزشتہ 3 دسمبر کو بلندشہر تشدد کے اہم ملزم یوگیش راج اپنے ساتھیوں کے ساتھ سیانا تھانہ پہنچا تھا اور خوب ہنگامہ کیا تھا۔ تھانہ احاطہ میں کھڑی گاڑیوں کو نذر آتش بھی کر دیا تھا۔ اتر پردیش کے بلندشہر میں ہوئے تشدد کا اہم ملزم یوگیش راج کو پولس نے گرفتار کر لیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ 29 دنوں سے فرار یوگیش راج کی گرفتاری ہوئی۔ گرفتاری کے بعد کی ایک تصویر خبر رساں ایجنسی اے این آئی کے ذریعہ جاری کی گئی ہے۔ جس میں وہ پولس کے ساتھ کھڑا نظر آ رہا ہے۔

پولس نے یوگیش راج کو بلندشہر کے سیانا میں ہوئے تشدد کا اہم ملزم بنایا تھا اور اس کی گرفتاری کی لگاتار کوششیں ہو رہی تھیں لیکن ناکامیاب ہی رہی تھی۔ 29 دنوں کے بعد یہ گرفتاری عمل میں آئی ہے۔ کچھ میڈیا ذرائع کے مطابق بجرنگ دل کے سرکردہ لیڈران کے مشورہ کے بعد یوگیش راج نے پولس کے سامنے خود سپردگی کی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گئوکشی کی افواہ کے بعد 3 دسمبر 2018 کو بلندشہر کے سیانا میں تشدد برپا ہوا تھا اور الزام ہے کہ بجرنگ دل کے ضلع کنوینر یوگیش راج اپنے ساتھیوں کے ساتھ سیانا تھانہ علاقہ میں پہنچا تھا۔ وہاں ان سبھی نے خوب ہنگامہ کیا تھا۔

اس دوران ہنگامہ کرنے والوں کی پولس سے جھڑپ بھی ہو گئی تھی۔ علاقے میں کئی گاڑیوں کو نذر آتش کیا گیا تھا اور تھانہ پر پتھراؤ کے بعد تھانہ احاطہ میں موجود گاڑیوں کو بھی آگ کے حوالے کیا گیا تھا۔ اسی دوران انسپکٹر سبودھ کو مظاہرین نے گولی ماردی جس سے جائے وقوع پر ہی ان کی موت ہو گئی تھی۔

تشدد کے الزام میں پولس نے یوگیش راج کو اہم ملزم بناتے ہوئے 27 لوگوں کے خلاف نامزد اور 60 نامعلوم لوگوں کے خلاف مختلف دفعات میں مقدمہ درج کیا تھا۔ یوگیش راج اور کچھ دیگر ملزمین کے خلاف پولس نے غیر ضمانتی وارنٹ بھی جاری کیا تھا۔

پانی کو گھروں میں داخل ہونے سے روکنے کا مطالبہ

سنبھل محلہ محمود خاں سرائے کے لوگوں نے حاجی ممبر شکیل کو دیا میمورنڈم

سنبھل (پی این این)
محمود کاں سرائے میں واقع ریتلہ تالاب کے پانی کو روکنے کے لئے آج محلہ کی خواتین و مردوں نگر پالیکا کو میمورنڈم پیش کیا جس میں کہا گیا ہے کہ تالاب کا گندہ پانی کافی دنوں ہمارے گھروں میں داخل ہو رہا ہے، جس سے اہل محلہ کو کافی پریشانی کا سامنا ہے میمورنڈم میں یہ بھی کہا گیا ہے اس تالاب کے گندہ پانی سے اہل محلہ میں کافی بیماریاں پیدا ہو رہی ہیں جو قابل تشویش ناک ہے۔

اس تالاب میں اس قبل کئی بچے گر چکے ہیں جس میں ایک کی جان بھی جا چکی ہے کئی بار نگر پالیکا سے درخواست کی گئی ہے کہ اس کے پانی کو روکنے کی تدبیر کی جائے مگر ابھی تک کچھ نہ ہو سکا ہے۔

اس موقع نگر پالیکا چیر پرسن عارفہ شکیل کے شوہر نے عرضداشت قبول کرتے ہوئے یقین دہانی کرائی ہے کہ وہ اس سلسلہ مٰں جلد قدم اٹھائیں گے انھوں نے بتایا نگر پالیکا عوامی کاموں پر توجہ دیتی رہی ہے اس تالاب کے سلسلہ میں ماہرین سے مشورہ کیا جائے گا کیونکہ برسات کے پانی کا یہ بہت بڑا راستہ ہے جس کو بند کرنا ممکن نہیں بلکہ عدالتی فیصلہ کے مطابق بھی تالابوں کو بند نہیں کیا جا سکتا بس ان کا راستہ تبدیل کیا جا سکتا ہے۔

ممبر شکیل نے میڈیا کے نمائندے کو بتایا کہ اس قبل بھی وہ ریتلہ تالاب کے بارے ماہرین کی ٹیم سے مشورہ کر چکے ہیں جلد کوئی نتیجہ سامنے آئے گا اور اہل محلہ کی پریشانی کو سمجھ سکتے ہیں اس لئے جلد راستہ نکالا جائے گا۔

رافیل معاملہ پر اعظم کی مرکزی حکومت پر سخت تنقید

مسلمانوں کے پاس پیسہ نہیں تو رافیل، نوٹ بندی، جی ایس ٹی بے معنی: سابق وزیر

رام پور (عالمگیر ایم خان)
رافیل گھوٹالہ پر پارلیمنٹ میں بنے اکھاڑہ پر سابق وزیر محمد اعظم خاں نے کہا ہے کہ اس پر اب کوئی بات یا ثبوت کی ضرورت نہیں ہے۔ 5 گناہ قیمت پر کیوں خریدے گئے؟ اور کم کیوں خریدے گئے؟ آر بی چیف نے اس کی قیمت پر انگشت نمائی کی ہے جو پالیمنٹ میں کل واضح ہوا ہے کہ اتنی بڑھی قیمت کیسے ادا کی جائے گی۔ ظاہر ہے امبانی کے ذریعہ اس میں خریداری کی گئی ہے۔

سپریم کورٹ کو غلط ثبوت دینے پر کہا ہے کہ سب سے بڑی عدالت پارلیمنٹ ہے۔ سپریم کورٹ سے بڑی عدالت پارلیمنٹ جب پوچھ رہی ہے، پورا ملک پوچھ رہا ہے تو ملک کو جواب دینا ہوگا اگر آپ سچے ہیں تو بھاگ کیوں رہے ہیں؟ اگر آپ سپریم کورٹ سے جیت چکے ہیں تو جواب دی جئے۔ وہاں بھی آپ دودھ کے دھلے ہو جائیں گے۔ ڈیڑھ گھنٹے چلے

وزیر اعظم نریندر مودی کے بیان پر خان نے کہا ہے کہ جی ایس ٹی، رافیل، نوٹ بندی یہ عام چوری کے مدعے ہیں کہ انل امبانی کو پیسے پہنچائے گئے۔ اسی لئے نوٹ بندی اور جی ایس ٹی کی گئی۔ ایک شخص کو ہندوستان کی آدھی سے زیادہ دولت دی گئی۔ اس سے ہمیں کوئی لینا دینا نہیں یہ ملک جانے اگر ہم کہیں تھے تو ہمارے پاس پیسے نہیں تھا۔

مسلمانوں کے پاس کاروبار یا پیسہ نہیں تھا اس لئے انہیں نقصان نہیں ہوا۔ جی ایس ٹی، نوٹ بندی سے کوئی نقصان نہیں ہوا۔ سائیکل سنبھالنے والے، مزدوری کرنے والے ان کے پاس کچھ نہیں تھا اور نہ ہوگا لیکن جہاں تک آستھا کا معاملہ ہے، رام جنم بھومی / بابری مسجد اور ایودھیا کا معاملہ ہے اس پر شہنشاہ نے کہا ہے کہ کیونکہ تین طلاق بل پر سپریم کورٹ نے اپنا موقف ظاہر کر دیا تھا لہٰذا پھر ہم قانون لائے ہیں۔ کہہ رہے ہیں جب تک سپریم کورٹ میں معاملہ چل رہا ہے تب تک ہم آرڈیننس نہیں لا سکتے۔ اتنا بڑا حکمراں غلط بیان بازی کرے یہ اچھی بات نہیں ہے۔ سپریم کورٹ کو وزیر اعظم دباؤ بنا کر دھمکا رہے ہیں کہ آپ رام مندر کے حق میں فیصلہ دیں تب ہم آرڈیننس لائیں گے۔

ایمانداری کی بات یہ ہے کہ اگر وزیر اعظم اس بات پر بھی ایماندار ہیں تو انہیں سپریم کورٹ اور عوام سے یہ کہنا چاہئے کہ آپ ایمانداری کے ساتھ فیصلہ ہو جو ہم کہتے ہیں یہ حق ملکیت ہے اگر مسلمانوں کی ملکیت سپریم کورٹ مان لے تو پھر مسجد بنوائیں گے۔

کانگریس کے سابق ممبر اسمبلی بابو لال کا انتقال

مہوبہ (پی این این)
اتر پردیش کے مہوبہ ضلع کے سابق ممبر اسمبلی اور کانگریس کے سینئر لیڈر بابو لال تیواری کا دیر رات انتقال ہو جانے سے یہاں کانگریسیوں میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔ وہ 105 سال کے تھے۔ وہ تین بار رکن اسمبلی رہے۔ ساتھ ہی چار بار میونسپل کونسل کے چیئرمین بھی رہے۔ وہ سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی کے بھی کافی قریب تھے۔

مہوبہ شہر کے بنے والے بابو لال تیواری نے اپنا سیاسی سفر میونسپل کونسل کے چیئرمین سے شروع کیا تھا۔ وہ مسلسل 20 سالوں تک چیئرمین رہے۔ سال 1980 میں انہوں نے چیئرمین کے عہدے پر رہتے ہوئے کانگریس کے ٹکٹ سے مہوبہ اسمبلی سیٹ کے لئے انتخاب لڑا تھا۔ انہیں بھاری ووٹوں سے کامیابی حاصل ہوئی تھی۔ وہ دوبارہ رکن اسمبلی کے عہدے پر منتخب ہوئے تھے۔

انہوں نے تیسری بار بھی جیت کا پرچم لہرایا تھا۔ مسلسل تین بار مہوبہ سیٹ سے وہ رکن اسمبلی رہے۔ گزشتہ کئی سالوں سے سیاست سے دوری بنائے ہوئے تھے، لیکن لوگوں کا مسئلہ آخری وقت تک سنتے رہے۔ ان کی بہو ولاشا تیواری مہوبہ میونسپل کونسل کی چیئرمین ہیں۔ رشتہ داروں نے بتایا کہ وہ کافی عرصے سے بیمار تھے۔ پی جی آئی لکھنؤ میں علاج چل رہا تھا۔ وہاں بدھ کی رات ان کا انتقال ہو گیا۔

ان کے انتقال کی خبر ملتے ہی مہوبہ کے کانگریسیوں میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔ بابو لال تیواری 105 سال کے تھے۔ گزشتہ سال ہی ان کی 104 واں سالگرہ دھوم دھام سے منائی گئی تھی۔ کانگریس کے سابق ضلع صدر سبھاش سینی نے جمعرات کو بتایا کہ بابو لال تیواری سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی کے کافی قریبی تھے۔

سابق وزیر اعلی نارائن دت تیواری کے بھی خاص لوگوں میں ان کا نام لیا جاتا تھا۔ وہ صاف ستھری شبیہ کے لیڈر تھے جنہوں نے رکن اسمبلی کے عہدے پر رہتے ہوئے ضلع کی ترقی کے لئے کافی کام کئے۔ حمیر پور کے سینئر صحافی بابو رام پرکاش ترپاٹھی نے بتایا کہ بابو لال تیواری مہوبہ کے مشہور زمیندار تھے۔

ایس ڈی ایم نے اضافی چارج سے جوڑ لیے ہاتھ

رام پور (پی این این)
بھارتیہ جنتا پارٹی کا اقتدار اور سماجوادی پارٹی کی چیر پرسن ہونے کی وجہ سے رام پور کا ترقیاتی کام کاج ٹھپ ہے۔ ویسے بھی چیر پرسن فاطمہ جبیں اور نگر پالیکا پریشد کے ایگزیکیٹو آفیسر کے مابین زبردست کھینچ تان چل رہی ہے۔

یہی وجہ ہے کہ رام پور نگر پالیکا پریشد سمیت 8 بلدیاتی اداروں میں صرف 2 پالیکاؤں میں ہی ای او کی تعیناتی ہے باقی تمام اداروں سے ای او ندارد ہیں۔ نگر پالیکا پریشد میں ای او نہ ہونے کی وجہ سے وکاس کو ڈاٹ لگ چکی تھی اور عوام وارکان نگر پالیکا بے حد پریشان تھے تب ہی ضلع مجسٹریٹ مہیندر بہادر سنگھ نے ایس ڈی ایم صدر راجیش کمار کو نگر پالیکا پریشد کا اضافی چارج سپرد کر دیا تھا جو کافی وقت سے نگر پالیکا پریشد کی کمان بھی سنبھالے ہوئے تھے مگر اچانک انہوں نے بھی نگر پالیکا پریشد کے کام کاج سے ہاتھ کھڑے کر لئے ہیں۔

انہوں نے ضلع مجسٹریٹ مہیندر بہادر سنگھ سمیت اتر پردیش سرکار کو ای او کا اضافہ چارج چھوڑنے کے بارے میں تحریر کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ عام انتخابات سر پر منڈلا رہے ہیں جنہیں چناؤ سے متعلق بہت سے کام کاج ہیں ان سے نگر پالیکا پریشد کا کام کاج نہیں ہو پا رہا ہے۔ دیگر نگر پالیکاؤں کا چارج دوسرے افسروں کے پاس ہے۔ بتا دیں کہ 4 ماہ قبل جب ایس ڈی ایم نے نگر پالیکا پریشد کے کام کاج میں دخل اندازی کی تو چیر پرسن فاطمہ جبیں کو کافی برا لگا۔ واضح ہو کہ کئی بار ایسا ہوا ہے کہ نگر پالیکا پریشد کی چیر پرسن اور ای او آمنے سامنے تک آ گئے۔ اب اس معاملہ میں ای او بیک فٹ پر آ چکے ہیں۔

مختصر مختصر

مزار خرما شریف پر عرس کی محافل کا اختتام

رام پور (پی این این)
سیدنا قطب شاہ میاں فخریؒ کا آخری قل شریف نہایت عقیدت و احترام کے ساتھ آپ کی آرام گاہ واقع راجدوارہ خرما شریف پر زیر سرپرستی سجادہ نشین مصطفی شاہ میاں نظامی اختتام پذیر ہوا۔ چہار روزہ عرس کی تقریبات میں تلاوت کلام الہٰی، نعت و منقبت، علماء کرام کا بیان، محفل سماع، چہار بیت، درود تاج کا سلسلہ جاری رہا۔ دور دراز سے آئے عقیدت مندوں نے چادر پوشی کی اور دعائیں مانگیں۔ قاضی شہر سید احمد علی خوشنود میاں کی دعا پر تقریبات کا اختتام عمل میں آیا۔ جنہوں نے ملک کے امن و امان کیلئے دعائیں کرائیں۔ نائب سجادہ نشین سید آفاق شاہ عرف فہد میاں نے آئے تمام عقیدت مندوں کا شکریہ ادا کیا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ قاری راشد مجددی، سید شعیب میاں، ڈاکٹر طارق التبی، خورشید احمد خاں خصوصی طور پر موجود رہے۔

گھر میں گھس کر ماں بیٹی کا قتل

شاملی (یو این آئی)
اتر پردیش میں ضلع شاملی کے جھنجھانہ علاقے میں بے خوف بدمعاشوں نے گھر میں گھس کر ماں بیٹی کا قتل کر دیا۔ یہ اطلاع پولیس سپرنٹنڈنٹ اجے کمار نے دی۔ انہوں نے بتایا کہ جھنجھانہ علاقے کے بڑولی گاؤں میں رات تقریباً ڈھائی بجے دو بدمعاشوں نے ایک گھر میں گھس کر کملا (50) اور اس کی بیٹی 24 سالہ سونو کی جوتے کے فیتے سے گلا گھونٹ مار ڈالا۔ قتل کے بعد بدمعاش گھر کا سامان اور ان کی لاش بوریوں میں بند کر کے انہیں ٹھکانے لگانے جا رہے تھے۔ اسی دوران پڑوس کی ایک خاتون نے بدمعاشوں کو دیکھ لیا اور چور سمجھ کر شور مچا دیا، جس سے گاؤں کے لوگ جاگ گئے اور بدمعاش بورا چھوڑ کر بھاگ گئے۔ دیہاتیوں نے دیکھا تو تھیلے میں کملا اور اس کی بیٹی کی لاش ملے۔ انہوں نے بتایا کہ کملا کے شوہر سریندر کا چار پانچ سال پہلے انتقال ہو گیا تھا۔ ماں بیٹی دونوں گاؤں میں رہ رہی تھی۔

بین الاقوامی کانفرنس میں ملک و بیرون ملک سے نامور سائنسدانوں کی شرکت

علی گڑھ (پی این این)
علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے انٹرڈسپلنری بایوٹکنالوجی یونٹ کے زیر اہتمام 'فیوچر ڈائگنوسٹک، تھیراپیوٹک اینڈ تھیراڈائگنوسٹک ماڈیلٹیز' موضوع پر منعقدہ تین روزہ بین الاقوامی کانفرنس کی اختتامی نشست کی صدارت کرتے ہوئے اے ایم یو کے پرو وائس چانسلر پروفیسر ایم ایچ بیگ نے کہا کہ کانفرنس میں ملک و بیرون ملک سے ممتاز سائنسدانوں کی شرکت اس کی کامیابی کی دلیل ہے۔ انھوں نے موضوع کی اہمیت وافادیت پر بھی روشنی ڈالی۔

انٹرڈسپلنری بایوٹکنالوجی یونٹ کے کوآرڈینیٹر اور کانفرنس کے کنوینر پروفیسر اسد اللہ خاں نے بتایا کہ تین روزہ کانفرنس میں آٹھ تکنیکی نشستیں ہوئیں اور ہر ایک نشست کی صدارت ملک و بیرون ملک کے ممتاز اداروں کے دو سائنسدانوں نے کی۔ اس میں آئی آئی ایس سی، بنگلورو کے پروفیسر امیش وارشنے، فرانس کے پروفیسر جین مارک رولین، امریکہ کے ڈاکٹر شاہد حسین، اٹلی کے پروفیسر رافائیل زرٹیلی، امریکہ کے پروفیسر ذوالفقار احمد، جے این یو نئی دہلی کے پروفیسر یون دھر، امریکہ کے پروفیسر طاہر حسین، ایمس نئی دہلی کے پروفیسر یگیہ دت شرما، جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی کے پروفیسر جاوید اے خاں، پروفیسر راجندر پرساد اور امریکہ کے ڈاکٹر آفتاب احمد شامل تھے۔

پچاس فیصد سے زائد مندوبین امریکہ، اٹلی اور فرانس سے تشریف لائے۔ کانفرنس میں 200 سے زائد مندوبین نے شرکت کی جس میں ہندوستان کے سبھی نامور سائنسی اداروں اور لیباریٹریز کی نمائندگی رہی۔

کانفرنس کی آخری نشست یونٹ کے بانی ڈائرکٹر پروفیسر احمد صلاح الدین مرحوم کے نام وقف رہی اور ان کی یاد میں ایمس، نئی دہلی کے بایوفزکس شعبہ کے نامور محقق پروفیسر ٹی پی سنگھ نے خطبہ دیا۔ انھوں نے کانفرنس کی کامیابی پر خوشی ظاہر کی۔ فیکلٹی آف لائف سائنسز کے ڈین پروفیسر قیوم حسین نے بھی اظہار خیال کیا۔ پروفیسر اسد اللہ خاں نے کانفرنس کی کامیابی کے لئے سبھی کا شکریہ ادا کیا۔

ڈاکٹر شاہد حسین (ڈائرکٹر، علیکس کیئر) نے اپنے والدین کی یاد میں 'آمنہ نجی ینگ سائنسداں ایوارڈ' دینے کا اعلان کیا۔ پروفیسر ٹی پی سنگھ اور پرو وائس چانسلر پروفیسر ایم ایچ بیگ نے بیسٹ اورل پرزینٹیشن اور بیسٹ پوسٹر کے ایوارڈ تقسیم کئے۔

پروفیسر رضوان خاں نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ نظامت کے فرائض محترمہ عائشہ بیگ نے انجام دئے۔ اس موقع پر یونیورسٹی آف الاباما اور یونیورسٹی آف ہاؤسٹن امریکہ سے ڈاکٹر آفتاب احمد اور ڈاکٹر ثمینہ سلیم بھی موجود تھے۔

گرو گووند جی کے جلوس میں امڈا سرداروں کا سیلاب

رام پور (پی این این)
ہر سال کی طرح اس بار بھی سرداروں نے اپنے اہم پیشوا گرو گووند جی کی یوم پیدائش پر مثالی جلوس نکالا۔ یہ جلوس سابقہ روایت کی طرح اس بار بھی شاستری نگر سے ہوتا ہوا سول لائن گرودوارہ پر اختتام پذیر ہوا۔ راستہ بھر کیرتن، بینڈ، بھجن، باجے، رنگارنگ تقریبات ہوتی رہیں۔ لوگوں نے خوب دیکھ کر مزے لئے اور ان کی قربانیوں کو یاد کیا۔ راستے میں نگر پالیکا پریشد پر سابق چیرمین اظہر احمد خاں کی قیادت میں تمام نگر پالیکا پریشد کے ارکان نے جمع ہو کر سرداروں کو جلوس میں کوفی تقسیم کی۔ ان کے اس عمل کی سراہنا کی گئی۔

سابق چیرمین اظہر خاں نے بتایا کہ رام پور ہندو مسلم ایکتا کا شہر ہے تمام مذاہب کے لوگ یہاں بستے ہیں۔

نگر پالیکا پریشد کی جانب سے سبھی کو ہر بار کافی و شروب پلا کر جلوس کا استقبال کیا جاتا ہے۔ سرداروں کا یہ جلوس تاخیر شام کو اختتام پذیر ہوا۔

عبداللہ اعظم کے ہاتھوں سی سی روڈ کا افتتاح

رام پور (پی این این)
تحصیل ٹانڈہ گرام رینکا نگلہ میں علاقے کے رکن اسمبلی عبداللہ اعظم کے ذریعہ راجیہ سبھا کوٹے سے رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر تزئین فاطمہ کے ذریعہ تعمیر کرائی گئی سی سی روڈ کا افتتاح کیا گیا۔ عبداللہ اعظم نے افتتاح کے بعد عوام سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی عوام کو وکاس و ترقی کے نام پر بے وقوف بناتے آ رہے ہیں۔

دیش کو لوٹ لیا گیا اور لٹوا دیا گیا۔ عبداللہ اعظم نے کہا کہ نئے سال کے آغاز پر اب کی بار نیا وزیر اعظم بھی عوام چاہ رہی ہے اور یہ بدلاؤ عنقریب ہوگا۔ مرکزی سرکار اور خصوصاً وزیر اعظم نریندر مودی کی بے تکی بیان بازی سے عوام اور اقلیت پوری طرح برافروختہ ہیں۔

کوئی ایسا پرسان حال نہیں ہے جو عوام اور اقلیت کی ان زیادتیوں کےخلاف آواز بلند کر سکیں اسلئے عوام نے فیصلہ لیا ہے کہ اس بار بی جے پی کی نیا کو ڈوبو دیا جائے گا۔ رفیق پہلوان، حاجی جمیل، زاہد پردھان، حبیب بھائی، ماسٹر ناظم، ماسٹر صابر، انور حسین اس موقع پر موجود رہے۔

جمعیۃ علماء کا مقصد معاشرے کی اصلاح اور ملک میں قومی یکجہتی قائم کرنا

چندوسی وزرولی میں جمعیۃ علماء کے عہدیداران کا انتخابی اجلاس کا انعقاد

سنبھل (سعد نعمانی)
جمعیۃ العلماء تحصیل چندوسی کے انتخاب کے سلسلہ میں ایک اہم میٹنگ نخاس والہ مسجد میں منعقد ہوئی جس میں ضلع صدر مفتی مہر الٰہی قاسمی، جنرل سکریٹری مفتی عثمان قاسمی، نائب صدر مولانا عتیق الرحمٰن اور قاری احسان نے خصوصی طور پر شرکت کی۔

مفتی عثمان نے اپنے افتتاحی خطاب میں جمعیۃ علماء کی تاسیس اور اس کے اغراض و مقاصد پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انھوں نے کہا کہ یہ جماعت ہمارے اکابرین کی مقدس جماعت ہے جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کار پر چل کر امور خیر انجام دیتی ہے جمعیۃ علماء اسلامی مدارس و مساجد نیز اسلامی تشخص کے لئے آزادی سے لے کر آج تک جدوجہد کر رہی ہے اس کے علاوہ ملک میں مظلوموں، بے سہارا اور غریب لوگوں کی مدد کرتی رہی ہے۔

انھوں نے اس موقع پر ملک کے موجودہ حالات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح ملک میں بے قصور افراد کے خلاف گرفتاری کے واقعات پیش آ رہے ہیں اس میں جمعیۃ علماء کے قائد مولانا سید ارشد مدنی کا رول بہت اہم ہے اور ان کے کام کو مسلمانوں کے علاوہ دیگر طبقات نے بھی سراہا ہے جمعیۃ علماء کا مقصد معاشرے کی اصلاح اور ملک میں برادران وطن کے ساتھ ملکر قومی یکجہتی قائم کرنا ہے اس موقع پر ضلع صدر مفتی مہر الٰہی قاسمی نے کہا کہ اللہ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ اے لوگوں اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اور اپنی نسلوں کو جہنم کی آگ سے بچاؤ۔ اس پیغام کو عام کرنے کے لئے جمعیۃ علماء لوگوں کو جوڑتی ہے۔

انھوں نے اس موقع پر جمعیۃ علماء کی تاریخ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

تحصیل کے انتخاب میں قاری محمد نعیم کو چندوسی کا صدر اور نائبین میں مولانا وسیم، حاجی فرید، حاجی اصغر جنرل سکریٹری حاجی شاہد نائب اصغر وکیل اور محمد شمیم کو خازن مقرر کیا گیا ہے آج کے انتخابی اجلاس میں کثیر تعداد میں لوگ شریک رہے مفتی مہر الٰہی قاسمی کی دعا پر جلسہ اختتام ہوا۔ اسی طرح بعد نماز مغرب نرولی میں بھی انتخابی اجلاس مسجد بہادر شاہ میں منعقد ہوا جس میں اتفاق رائے سے مولانا عبد الجلیل کو نرولی کا صدر اور نائبین میں ندیم ایڈوکیٹ، قاری محمد ابرار کو منتخب کیا گیا جبکہ جنرل سکریٹری حافظ عبد الغفار اور نائب قاری فہمید کو بنایا گیا جبکہ خزانچی کے لئے مولانا محمد احمد، حافظ رفاقت اور حافظ محمد الیاس کو منتخب کیا گیا۔

دہلی کے تاجر جنتر منتر پر سیلنگ کے خلاف مظاہرہ کرتے ہوئے۔

اے جے ایل پلاٹ الاٹمنٹ معاملہ
ہڈا اور موتی لال ووہرا کو ملی ضمانت

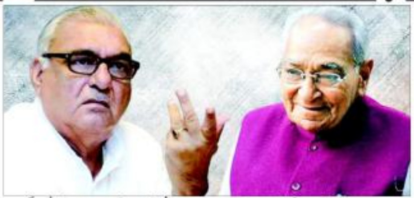

پنچکولہ(ایجنسیاں)
اے جے ایل پلاٹ الاٹمنٹ معاملے میں پنچکولہ کی خصوصی سی بی آئی عدالت میں سابق وزیر اعلی بھوپندر سنگھ ہڈا اور موتی لال ووہرا پیش ہوئے۔ سی بی آئی کی جانب سے دونوں ملزمین کے خلاف چارج شیٹ داخل کی گئی۔ اب اس معاملے میں اگلی سماعت چھ فروری کو ہوگی اور الزامات پر بحث ہوگی۔ سماعت کے دوران بھوپندر سنگھ ہڈا اور موتی لال ووہرا کو عدالت نے ضمانت دے دی ہے۔

قابل ذکر ہے کہ گزشتہ سماعت میں ہڈا اور ووہرا کو عدالت کی طرف سے جمعرات کو پیش ہونے کیلئے سمن بھیجا گیا تھا۔ ہڈا اس وقت ہریانہ شہری ترقیاتی اتھارٹی کے چیئرمین تھے۔ بھوپندر سنگھ ہڈا اور موتی لال ووہرا کے خلاف یکم دسمبر کو چارج شیٹ داخل کی گئی تھی۔ ہڈا پر الزام ہے کہ انہوں نے وزیر اعلی رہتے ہوئے نیشنل ہیرالڈ کے ذیلی ادارے ایسوسی ایٹس جنرل لمیٹڈ (اے جی ایل) کمپنی کو 2005 میں 1982 کی شرح پر پلاٹ الاٹ کروایا تھا۔

دریں اثناء اے جے ایل پلاٹ الاٹمنٹ معاملے میں پنچکولہ کی خصوصی سی بی آئی عدالت میں ہریانہ کے سابق وزیر اعلی بھوپندر سنگھ ہڈا اور موتی لال ووہرا پیش ہوئے۔ گزشتہ سماعت میں ہڈا اور ووہرا دونوں کو کورٹ کے ذریعہ 3 جنوری کو پیش ہونے کیلئے سمن بھیجا گیا تھا۔

سابق وزیر اعلی بھوپندر سنگھ ہڈا اس وقت ہریانہ شہری ترقی اتھارٹی کے چیئرمین تھے۔ ملزم موتی لال ووہرا اے جے ایل ہاؤس کے چیئرمین تھے۔ پلاٹ الاٹمنٹ معاملے میں پنچکولہ کی خصوصی سی بی آئی عدالت میں چارج شیٹ کی اسکروٹنی مکمل ہو چکی ہے۔ سابق وزیر اعلی بھوپندر ہڈا اور موتی لال ووہرا کے خلاف ایک دسمبر کو چارج شیٹ داخل کی گئی تھی۔

قابل ذکر ہے کہ بھوپندر سنگھ ہڈا پر الزام ہے کہ انہوں نے وزیر اعلی رہتے ہوئے نیشنل ہیرالڈ کی سبسڈی ایسوسی ایٹیڈ جنرل لمیٹڈ (اے جے ایل) کمپنی کو 2005 میں 1982 کی شرح پر پلاٹ الاٹ کروایا تھا۔

واضح ہو کہ 24 اگست 1982 کو پنچکولہ سیکٹر-6 میں 3360 مربع میٹر کا پلاٹ نمبر سی-17 اس وقت کے وزیر اعلی چودھری بھجن لال نے الاٹ کرایا تھا۔ کمپنی کو اس پر چھ ماہ میں تعمیر شروع کر کے دو سال میں کام مکمل کرنا تھا لیکن، کمپنی 10 سال میں بھی ایسا نہیں کر پائی۔ 30 اکتوبر 1992 کو ہڈا نے الاٹمنٹ کینسل کر کے پلاٹ کو ریزیوم کر لیا تھا۔

پھر 26 جولائی 1995 کو چیف ایڈمنسٹریٹر ہڈا نے اسٹیٹ آفیسر کے حکم کے خلاف کمپنی کی اپیل مسترد کر دی۔ 14 مارچ 1998 کو کمپنی کی جانب سے عابد حسین نے چیئرمین ہڈا کو پلاٹ کا الاٹمنٹ بحالی کے لئے اپیل کی۔ 14 مئی 2005 کو چیئرمین ہڈا نے افسروں کو اے جے ایل کمپنی کے پلاٹ الاٹمنٹ کی بحالی کے امکانات تلاش کرنے کو کہا تھا، لیکن قانون محکمہ نے الاٹمنٹ بحالی کیلئے صاف طور پر انکار کر دیا۔

18 اگست 1995 کو تازہ الاٹمنٹ کے لئے درخواستیں طلب کی گئیں۔ اس میں اے جے ایل کمپنی کو بھی درخواست کرنے کی چھوٹ دی گئی۔ 28 اگست 2005 کو ہڈا نے اے جے ایل کو ہی 1982 کے اصل شرح پر پلاٹ الاٹ کرنے کی فائل پر دستخط کر دیے۔ ساتھ ہی کمپنی کو چھ ماہ میں تعمیر شروع کر کے ایک سال میں کام مکمل کرنے کے لئے بھی کہا گیا۔

ایسوسی ایٹیڈ جرنل لمیٹڈ (اے جے ایل) کے اخبار نیشنل ہیرالڈ کے لئے پنچکولہ میں قوانین کے خلاف زمین الاٹمنٹ کا الزام ہے۔ اس صورت معاملہ وجلینس محکمہ نے مئی 2016 میں سابق وزیر اعلی بھوپندر سنگھ ہڈا پر کیس درج کیا گیا تھا۔ یہ معاملہ ہریانہ شہری ترقیاتی اتھارٹی (ہڈا) کی شکایت پر درج ہوا ہے۔ چونکہ ہڈا کا صدر وزیر اعلی ہوتے ہیں اور بدعنوانی کا یہ معاملہ وزیر اعلی ہڈا کی مدت کار میں واقع ہوا، اس لیے ان کے خلاف یہ مقدمہ درج ہوا ہے۔ اس سودے سے ہریانہ اربن ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ہڈا) کو قریب 62 لاکھ روپے کا نقصان پہنچائے جانے کا الزام ہے۔

دہلی میں سردی سے راحت نہیں، بارش کا اندیشہ

فرید آباد(پی این این)
اس ہفتہ شہر کے لوگوں کو ٹھنڈ پریشان کر سکتی ہے۔ ہسار میں واقع زرعی یونیورسٹی کی طرف سے جاری موسم کی پیش گوئی کے مطابق 5 جنوری کو ہلکی بارش ہو سکتی ہے۔ وہیں کچھ جگہوں پر ہلکے اولے بھی گر سکتے ہیں۔ اس سے موسم میں ٹھنڈ بڑھ جائے گی۔ تاپ مان دو ڈگری تک نیچے جا سکتا ہے۔

بدھ کو صبح سے ہی دھوپ کھلی رہی۔ جس سے موسم زیادہ ٹھنڈا نہیں رہا، بدھ کو زیادہ سے زیادہ 21 ڈگری و کم سے کم 8 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا۔ حالانکہ صبح و شام کے وقت موسم کافی ٹھنڈا رہا۔ تین اور چار جنوری کو بھی موسم ایسا ہے رہے گا۔ اس کے بعد پانچ جنوری کو کئی ضلعوں میں ہلکی بارش ہونے کا اندیشہ ہے کچھ جگہوں پر اولے بھی پڑ سکتے ہیں۔

بارش ہونے سے ٹھنڈ تو بڑھے گی ہی اس کے ساتھ ہی فصلوں کو بھی نقصان پہنچ سکتا ہے۔ بارش ہونے سے سرسوں و سبزیوں کی فصلوں میں کافی نقصان ہوگا۔ وہیں اولے پڑنے پر گیہوں کی فصل خراب ہو سکتی ہے۔ ماہرین کے مطابق بارش کے چلتے دن کا تاپ مان دو ڈگری تک کم ہونے کا اندیشہ ہے۔

ضلع زرعی محکمہ کے ڈپٹی ڈائریکٹر آتمارام گودارا نے بتایا کہ ہسار میں واقع زرعی یونیورسٹی کی طرف سے بدھ کو موسم کی پیشن گوئی جاری کی گئی ہے۔ اس کے مطابق 5 جنوری کو ہلکی بارش و کچھ جگہوں پر اولے پڑنے کا انکام ہے اولے پڑنے سے فصلوں کو نقصان ہو سکتا ہے۔ اس سے ٹھنڈ بھی کافی بڑھ جائے گی۔

دریں اثناء دہلی این سی آر میں جمعرات کی صبح ہلکی دھند چھائی رہی اور درجہ حرارت میں بھی کمی درج کی گئی۔ یہاں کا درجہ حرارت 6.7 ڈگری سیلسیس رہا جو اوسط درجہ حرارت سے ایک ڈگری نیچے ہے۔ ایئر کوالٹی انڈیکس کے مطابق آج دوپہر میں ہوا کا معیار سنگین حالات میں پہنچ گیا۔ صبح 10 بجے ہوا کے معیار انڈیکس 333 درج کیا گیا۔ دوپہر 12 بجے کے ارد گرد دہلی کے کچھ حصوں میں ہوا کے معیار کی سطح "سنگین" کے زمرے میں پہنچ گئی۔ وزیر پور، جہانگیر پوری، پوسا، علی پور، آنند وہار، نریلا وغیرہ علاقوں میں ایئر کوالٹی 'سنگین' کی سطح پر رہی۔ قابل ذکر ہے کہ ایئر کوالٹی انڈیکس ویلیو میں وجون، نائٹروجن ڈائی آکسائیڈ، سلفر ڈائی آکسائیڈ اور ذرات پر مشتمل آلودگی کو مشترکہ طور پر شامل کیا جاتا ہے۔ 0 سے 50 کے درمیان ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) 'اچھا' سمجھا جاتا ہے۔ 51 سے 100 کے درمیان 'تسلی بخش'، 101 سے 200 کے درمیان 'درمیانہ' زمرہ، 201 سے 300 کے درمیان 'خراب' زمرہ، 301 سے 400 کے درمیان 'انتہائی خراب' اور 401 سے 500 کے درمیان اے کیو آئی 'سنگین' سمجھا جاتا ہے۔

محکمہ انکم ٹیکس کے افسر کے گھر سی بی آئی کا چھاپہ

فتح آباد(ایجنسیاں)
سی بی آئی پنچکولہ کی ٹیم نے جمعرات کی صبح فتح آباد میں واقع ماڈل ٹاؤن میں محکمہ انکم ٹیکس کے افسر کی رہائش گاہ پر چھاپہ ماری کی۔ ٹیم نے افسر کے گھر میں ریکارڈ کھنگالنے کے ساتھ کئی اہم دستاویزات بھی ضبط کئے گئے۔ ٹیم کی کارروائی سے افسر طیش میں آ گیا اور سی بی آئی کے حکام کے ساتھ الجھ پڑا۔ معاملہ ہاتھا پائی تک پہنچ گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ شہر پولیس موقع پر پہنچی اور ٹیم کی حفاظت کو بڑھا دیا گیا۔ فی الحال سی بی آئی ٹیم محکمہ انکم ٹیکس کے افسر کے گھر پر تحقیقات میں لگی ہوئی ہے۔

جے سی بی کے آگے لیٹ گئے کانگریسی لیڈر

ریواڑی(پی این این)
تجاوز ہٹانے گئی ٹیم کے آگے سابق وزیر اور کانگریس لیڈر کیپٹن کے لیٹنے سے کارروائی روکنی پڑی۔ انہوں نے کہا کہ تجاوز ہٹانے سے پہلے جے سی بی مشین کو ان کے اوپر سے گزرنا ہوگا۔ ایک بار دونوں گروہ آمنے سامنے آ گئے اور ان کے درمیان جم کر نوک جھونک ہوئی۔ تجاوزات کی شکایتوں کے مطابق انتظامیہ کی ٹیم پولس فورس و جے سی بی کے ساتھ بازار میں پہنچی۔ یہ ٹیم یادول کے ایس ڈی ایم ونیش کمار کی قیادت میں آئی۔ ڈیوٹی مجسٹریٹ منیش کمار یادو تھے۔ جیسے ہی دو جے سی بی مشین بازار میں پہنچی تو تاجروں میں ہڑ کمپ مچ گیا۔ جے سی بی نے سر چھوٹو رام چوک پر دکانوں کے آگے بنے قبضے کو منہدم کر دیا۔ اسی وقت سابق وزیر کیپٹن اجے سنگھ یادو پہنچ گئے۔ کارروائی کو روکنے کے لئے وہ جے سی بی کے آگے لیٹ گئے۔ انہوں نے کہا کہ بنا نوٹس دیئے توڑ پھوڑ کرنا غیر مناسب ہے۔ تاجروں کو کچھ وقت دیا جانا چاہئے۔ دونوں گروپ میں تناؤ کا ماحول بن گیا۔ افسران نے تاجروں کو تجاوزات ہٹانے کیلئے پیر تک کا وقت دیا ہے۔

نئے سال کی پارٹی میں پی گئی 5.30 کروڑ کی شراب

نوئیڈا (پی این این)
'ہوئی مہنگی بہت شراب کہ تھوڑی تھوڑی پیا کرو' پر جب جشن کا موقع ہو اور دستور بھی نبھانا ہو تو بھلا قیمت کے کیا معنی۔ یہی ہوا گذشتہ 30 اور 31 دسمبر 2018 کی شام سے لیکر پہلی جنوری 2019 رات تک۔ نئے سال کے استقبال میں نوئیڈا اور گریٹر نوئیڈا کے لوگ قریب 5 کروڑ 30 لاکھ روپے کی شراب پی گئے۔ حالانکہ نئے سال کے بہانے پینے پلانے کا دور ابھی بھی رکا نہیں ہے روز شام کو محفلیں سج رہی ہیں اور پیگ پر پیگ لگائے جا رہے ہیں۔ آبکاری محکمہ کے افسران کا کہنا ہے کہ انگریزی اور دیسی شراب کی خریداری عام دنوں کے مطابق بہت زیادہ ہو رہی ہے۔ وہیں سال 2017 میں نئے سال پر 3.50 کروڑ روپے کی شراب خریدی گئی تھی۔

نئے سال پر شہر کے ریستوراں اور بار میں فلمی گیتوں کی دھن پر جام سے جام ٹکرائے گئے، نئے سال کے پہلے اور دوسرے دن ایسا ہی رہا۔ اس بار نئے سال پر شراب کی کی خریداری میں اضافہ ہوا ہے۔ ضلع آبکاری افسر راکیش کمار نے بتایا کہ ضلع میں کل 483 دکانیں ہیں۔ ان میں 216 دیسی، 115 انگریزی، 129 بیئر اور 23 ماڈل شاپ ہیں۔ نئے سال پر شراب پروسنے کیلئے 51 اوکیشنل لائسنس جاری کئے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ نئے سال پر دسمبر مہینے میں گذشتہ مہینے کے مطابق 80 فیصد شراب کی بکری زیادہ ہوئی ہے۔ 30 دسمبر صبح سے 31 دسمبر کی رات تک انگریزی و دیسی شراب اور بیئر 5 کروڑ 30 لاکھ روپے کی بک گئی ہے۔

15 جنوری تک خریداری اور زیادہ ہونے کا امکان ہے۔ ضلع آبکاری افسر کا کہنا ہے کہ گذشتہ سال نوٹ بندی کے چلتے شراب کی بکری کم ہوئی تھی۔ لیکن اس بار اندیشہ تھا کہ اچھی بکری ہوگی۔ امید ہے کہ 15 جنوری تک لوگوں پر نئے سال جشن منانے کا سرور ابھی رہیگا۔ جس کے چلتے شراب کی بکری عام دنوں کے مقابلے زیادہ رہ سکتی ہے۔

تحویل اراضی سے متاثر کسانوں کو 4 گنا معاوضہ دیا جانا چاہئے

نئی دہلی(یو این آئی)
سماجوادی پارٹی نے جمعرات کو راجیہ سبھا میں اتر پردیش کے گریٹر نوئیڈا میں مجوزہ جیور ایئر پورٹ کیلئے کسانوں کی زمین تحویل میں لئے جانے کیلئے اپنائے گئے طریقے پر سوال اٹھاتے ہوئے متاثر کسانوں کو چار گنا معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا۔

سماجوادی پارٹی کے سریندر سنگھ ناگر نے وقفہ صفر کے دوران اس مسئلے کو اٹھاتے ہوئے کہا کہ اتر پردیش میں تحویل اراضی قانون 2013 کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ کسانوں میں ڈر پیدا کیا جا رہا ہے اور ان کی زمینیں ہڑپی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جیور ایئر پورٹ کیلئے سات گاؤوں کے کسانوں کی زمینیں لی جا رہی ہے لیکن انہیں تحویل اراضی قانون 2013 کے تحت چار گنا معاوضہ نہیں دیا جا رہا ہے۔ متعلقہ کلکٹر نے جیور ایئر پورٹ بنائے جانے کے اعلان سے کچھ دن پہلے جیور کے آس پاس کے گاؤں کو شہری علاقہ قرار دے دیا جس کی وجہ سے متاثر کسانوں کو صرف دو گنا معاوضہ مل رہا ہے جس سے کسانوں میں بے حد غصہ ہے۔

ضمانت پر باہر آئے ملزم کی پٹائی سے موت

گڑ گاؤں(پی این این)
عصمت دری کے ملزم کو کچھ لوگوں نے پیٹ پیٹ کر مار ڈالا۔ دیر شام ضمانت پر رہا ہوئے ہوئے ملزم پر کچھ لوگوں نے حملہ کیا اور جم کر پٹائی کی جس کے بعد ملزم شخص کو دہلی کے صفدر جنگ اسپتال میں موت ہو گئی۔ متوفی پر پاسکو ایکٹ کے تحت اپریل 2018 میں کیس درج کیا گیا تھا۔ واقعہ سے 15 دن پہلے ہی بھونڈسی جیل سے ملزم ضمانت پر باہر آیا تھا۔ پولس کو شک ہے کہ لڑکی کے پریوار کے لوگوں نے ہی ملزم کی بے رحمی سے پٹائی کی، جس سے اس کی موت ہو گئی۔

31 دسمبر کی دیر رات پولس کو اشوک وہار کے رہائشی دیپانشو نے مار پیٹ کی شکایت کی۔ دیپانشو کا کہنا تھا کہ بس اسٹینڈ کے پاس مدھیہ پور میں کچھ لوگوں نے اس پر اور عصمت دری کے ملزم دوست سونو شرما پر حملہ کیا۔ نصف درجن سے زیادہ لوگوں نے لاٹھی اور دوسری چیزوں سے سونو پر حملہ کیا اور پٹائی کی۔

دیپانشو کا کہنا ہے کہ بری طرح سے پیٹنے کے بعد ان لوگوں نے ہمیں مرنے کیلئے چھوڑ دیا لیکن راستے میں کچھ لوگوں سے مدد لیکر ہم ایک پرائیویٹ اسپتال پہنچنے میں کامیاب رہے۔

مارننگ واک کے دوران نوجوان کی خاتون کے ساتھ شرمناک حرکت

نوئیڈا(ایجنسیاں)
نوئیڈا سیکٹر 53 میں بدھ وار کی صبح مارننگ واک کے دوران ایک خاتون کو سر پھرے نوجوان روک لیا۔ الزام ہے کہ نوجوان نے خاتون کو عضو تناسل دکھایا۔ خاتون نے مخالفت کی تو نوجوان نے اسکے ساتھ زور و زبردستی کی۔

اس پر خاتون نے شور مچا دیا۔ خاتون کے شور مچانے پر وہاں سے گزر رہے لوگوں نے ملزم شخص کو پکڑ لیا اور اس کی جم کر پٹائی کر دی۔ اطلاع پر پہنچی پولیس کوتوالی سیکٹر 58 پولیس نے نوجوان کو حراست میں لے لیا ہے۔ ایس ایچ او پنکج رائے نے بتایا کہ ایک خاتون اہل خانہ کے ساتھ سیکٹر 56 میں رہتی ہے۔ وہ سیکٹر 58 میں واقع ایک پرائیویٹ کمپنی میں کام کرتی ہیں۔ خاتون بدھ کی صبح تقریباً 5:30 مارننگ واک کے دوران سیکٹر 53 کے پاس سے گزر رہی تھی۔ اسی دوران ایک کھوڑا کا رہائشی عارف نے انہیں روک لیا۔ الزام ہے کہ اس شخص نے خاتون کے سامنے اپنا پینٹ اتار کر اپنا عضو تناسل دکھانا شروع کر دیا۔ مخالفت کرنے پر ملزم نے خاتون کو جھاڑیوں میں کھینچتے ہوئے زور و زبردستی کرنے لگا۔ اس پر خاتون نے شور مچا دیا۔ شور سن کر وہاں سے گزر رہے لوگوں نے عارف کو پکڑ لیا اور اس کی پٹائی کر دی۔ ایس ایچ او پنکج رائے نے بتایا کہ خاتون کی تحریر پر ملزم کے خلاف کیس درج کر لیا گیا ہے۔ ملزم کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

'مسلم اکثریتی اسکولوں میں اردو کا تعلیمی نظام بدحال'

نئی دہلی(پی این این)
پرانی دہلی اور مسلم اکثریتی اسکولوں میں اردو کا بدحال تعلیمی نظام کے موضوع پر آج مسلم سحر فاؤنڈیشن کی اہم میٹنگ جامع مسجد واقع تنظیم کے دفتر میں منعقد ہوئی۔ جس میں تنظیم کے صدر ایڈوکیٹ مسرور الحسن صدیقی نے تعلیمی نظام کی بدحالی پر افسوس کرتے ہوئے کہا کہ سب کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کی زندگی سنواریں تاکہ وہ مستقبل میں قوم و والدین کا نام روشن کریں۔ کچھ والدین اپنے بچوں کا داخلہ انگلش میڈیم اسکول میں کرا دیتے ہیں لیکن جن والدین کی گنجائش کم ہوتی ہے تو وہ بچوں کو سرکاری اسکولوں میں داخل کراتے ہیں۔ ہمارے علاقوں کے سرکاری اسکولوں کے کچھ بچے ہی تعلیم مکمل کرنے کے بعد ڈاکٹر، انجینئر، وکیل وغیرہ بننے میں کامیاب ہو پاتے ہیں، اگر اس کا محاسبہ کیا جائے تو عام زبان میں ان کی تعداد 'آٹے میں نمک کے برابر' ہے۔ انہوں نے کہا کہ آخران حالات اور نتائج کا ذمہ دار کون ہے؟

ایڈوکیٹ صدیقی نے کہا کہ مسلم علاقوں کے اکثر سرکاری اسکولوں کو اردو میڈیم کرنے اور سائنس، حساب، تاریخ وغیرہ جیسے مضامین اردو میڈیم میں پڑھانے پر زور دیا جاتا ہے۔ شروعاتی جماعتوں تک یہ کتابیں با آسانی سے مل جاتی ہیں لیکن جب یہ بچے اعلی تعلیم و ڈگریاں حاصل کرنے کیلئے آگے بڑھتے ہیں تو سائنس، حساب، ریاضت، آئین و قانون، سیاسیات، تاریخ وغیرہ کی کتابیں اعلی سطح پر ملنا بہت مشکل ہوتا ہے جبکہ انگریزی زبان میں یہ کتابیں اور میٹیریل با آسانی مہیا ہو جاتا ہے۔ کچھ ادارے و تنظیمیں اس سمت میں کوشش کر بھی رہی ہیں لیکن انگریزی زبان کے مقابلے اردو زبان میں جدید علوم کی کتابیں دستیاب ہونے میں سینکڑوں سال کی مدت درکار ہے۔ اسی لئے وقت ضرورت یہی ہے کہ سائنس، حساب و ریاضت، آئین و قانون، تاریخ، سیاسیات، سماجیات، کمپیوٹر وغیرہ جیسے جدید علوم کو انگریزی زبان ہی کے ذریعہ بچوں کو شروع سے سکھایا اور پڑھایا جائے اور اردو زبان کو ایک ادبی، ثقافتی اور بیش قیمتی زبان کے طور پر مہارت کے ساتھ بچوں کو سکھایا جائے۔

ایڈوکیٹ صدیقی نے کہا کہ اساتذہ قوم کی ریڑھ کی ہڈی کے مانند ہیں۔ جس قوم کے اساتذہ جتنے قابل، قربانی کا جذبہ لئے اور قوم کے لئے فکر مند ہوں گے تو وہ قوم اتنی ہی ترقی یافتہ ہوگی۔ ہمارے اساتذہ حضرات کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے ذہنوں میں انصاف و خدمت کا جذبہ ہمیشہ قائم رکھیں۔ اس موقع پر مسلم سحر فاؤنڈیشن کے بھی ذمہ دار عہدیدار بھی موجود تھے۔

انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر کیلئے شخصیت پرستی سم قاتل
لائف ٹائم اقتدار کی چاہت بیمار ذہنیت کی علامت: ایم ڈبلیو انصاری

نئی دہلی(پریس ریلیز)
انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر کے ممبر بورڈ ٹرسٹی کے امیدوار آئی پی ایس ایم ڈبلیو انصاری سابق ڈی جی پی آف چھتیس گڑھ نے موجودہ سینٹر کے انتخابی عمل کے تعلق سے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ کچھ لوگ اور ادارے کو شخصی بنانے کی سمت تیزی سے گامزن ہیں، کچھ کا خیال یہ ہے کہ کیوں نہ سابق صدر کو ہی لائف ٹائم صدر بنا دیا جائے۔

اسی فکر نے امت مسلمہ کو تباہی سے دوچار کیا ہے۔ لوگوں کو معلوم ہونا چاہئے کہ انڈیا اسلامک کلچر سینٹر قوم کی امانت ہے، یہاں جمہوری اور شورائی نظام ہے، یہ کوئی ایسا ادارہ نہیں ہے جو شخصی ہے بلکہ یہ ایک اجتماعی ادارہ ہے۔ شخصیت پرستی سینٹر کیلئے سم قاتل ہے اس سے پرہیز کرنا چاہئے۔ جس دن یہاں شخصیت پرستی نے جنم لے لیا اسی دن سے ادارہ کے زوال کا وقت شروع ہو جائے گا۔

لائف ٹائم اقتدار کی یہاں کوئی گنجائش نہیں ہے یہ کبھی نہیں ہو سکتا ہے۔ جو ایسا خیال کرتا ہے وہ بیمار ذہنیت کا حامل ہے۔ وہ ادارے کا خیر خواہ کبھی نہیں ہو سکتا ہے بلکہ اسے اقتدار کی لت لگ گئی جسے اسلام میں سخت ناپسندیدہ قرار دیا گیا ہے۔ اقتدار کی چاہت رکھنے والے کی اسلامک ادارہ میں کوئی جگہ نہیں ہے بلکہ یہ تو اسلام کی روح کے منافی ہے۔ اگر یہی ہوتا تو ممبران کی ضرورت ہی کیا تھی؟ پھر تو انتخاب کا مقصد ہی فوت ہو جائے گا۔ یہ ایک ایسا ادارہ ہے جہاں کوئی مسلک، فرقہ، گروہی، خاندانی، موروثی، علاقائیت کیلئے کوئی جگہ نہیں ہے۔ یہ ادارہ امت مسلمہ کی امانت ہے اور اسلام کی نمائندگی کرنے کے لئے وجود میں آیا ہے۔ جس میں شخصیت پرستی ممنوع ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ اگر پانی ٹھہر جائے تو وہ بجھانے لگتا ہے اور خراب ہو کر تیزاب کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ اس میں شفافیت برقرار نہیں رہ سکتی ہے اس لئے پانی کو رواں دواں کرنے کے لئے پانی کا متحرک ہونا، تبدیل ہونا ضروری ہے۔

اس لئے میری تمام ممبران سے اپیل ہے کہ وہ جمہوری نظام کو برقرار رکھنے کیلئے تمام باڈیز کو تبدیل کریں، ادارہ کی خیر خواہی اسی میں ہے کہ تبدیلی لائی جائے، ورنہ یہ بھی شخصیت پرستی کی نذر ہو کر اپنا مقصد وجود کھو دے گا۔

خواتین کے بعد اب بچے بھی نہیں ہیں محفوظ

نئی دہلی(ایجنسیاں)
راجدھانی دہلی میں خواتین ہی نہیں بلکہ اب بچوں کے لئے بھی غیر محفوظ شہر بن چکا ہے۔ بدھ کو راجیہ سبھا میں پیش کی گئی رپورٹ کے مطابق گزشتہ چار سال میں 27356 بچے دہلی سے لاپتہ ہوئے ہیں۔ ان میں سے 19596 بچے مل گئے ہیں۔ قریب آٹھ ہزار بچے ابھی تک لاپتہ ہیں۔ ان ہزاروں بچوں کی گمشدگی سے پولیس کے کردار پر سوال کھڑے ہو جاتے ہیں۔

سال 2018 میں نومبر تک 6053 بچوں کے لاپتہ ہونے کی اطلاع دہلی پولیس نے درج کی ہے۔ ان میں 3706 بچے مل گئے ہیں: 2347 بچوں کو پولیس تلاش / برآمد نہیں کر پائی ہے۔ راجیہ سبھا میں وزیر مملکت برائے داخلہ ہنس راج ہنس راج گنگارام اہیر نے بتایا کہ دہلی سے سال 2015 میں 7928، سال 2016 میں 6921، سال 2017 میں 6454 بچے لاپتہ ہو گئے۔ ان میں سے سال 2015 میں 6390، سال 2016 میں 5109 اور سال 2017 میں 4391 بچے مل گئے۔ وزیر مملکت نے بتایا کہ لاپتہ بچوں کی تحقیقات کے لئے پولیس نے کئی اقدامات کئے ہیں۔

حراست میں 588 لوگ اعداد و شمار کے مطابق 2018 میں نومبر کے آخر تک 5,520 کیس درج کئے گئے تھے، جس سے 532 مقدمات پر کارروائی کرتے ہوئے 588 افراد کو گرفتار کیا گیا تھا۔ 2015 میں 7126 کیس درج کئے گئے تھے جس 749 معاملات میں 1,515 لوگوں کو گرفت میں لیا گیا تھا۔ انسداد انسانی اسمگلنگ یونٹ وزیر مملکت برائے داخلہ نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے بتایا کہ دہلی پولیس کی طرف سے دی معلومات کے مطابق معزز ہائی کورٹ کی ہدایت کے مطابق تمام اضلاع میں انسداد انسانی اسمگلنگ یونٹ بنائی گئی ہے۔ اس میں دہلی کرائم برانچ کی ٹیم کو تین سے آٹھ سال تک کے لاپتہ بچے اور اغوا میں شامل گروپوں کی نشاندہی کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ پولیس نے کئی اقدامات کئے وزیر داخلہ نے بتایا کہ لاپتہ بچوں کی تحقیقات کے لئے پولیس نے کئی اقدامات کئے ہیں۔ لاپتہ بچوں کے معاملے میں پولیس اہلکار کی ڈیوٹی کے بارے میں پولیس اہلکاروں کو مستقل آرڈر میں بھی بتایا گیا ہے۔ انسانی اسمگلنگ کی روک تھام یونٹ کے ذریعہ اس طرح کے معاملات کی تحقیقات کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لئے رینج کی مشترکہ پولیس کمشنروں کے ذریعہ ہر ماہ میٹنگ بھی کی جاتی ہے۔

بچوں کو اغوا کر کے فروخت کرنے والے انسانی اسمگلروں کے گروہ ملک بھر میں سرگرم ہیں۔

مختصر مختصر

حادثہ میں بائک سوار کی موت

گڑ گاؤں(پی این این)
دوارکا ایکسپریس وے کے پاس بائک سوار کو نامعلوم گاڑی نے ٹکر مار دی۔ زخمی بائک سوار کو سول اسپتال پہنچایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ باز کھیڑا تھانہ پولس نے نامعلوم گاڑی کے ڈرائیور کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے۔ صبح کسی راہگیر نے دوارکا ایکسپریس کے پاس سڑک کنارے بائک سوار کو لہولہان حالت میں پڑا پایا تو ایک راہ گیر نے اسے سول اسپتال پہنچایا۔ ڈاکٹروں نے زخمی بائک سوار کو مردہ قرار دیا۔ متوفی کی پہچان سائے الا وردی رہائشی ستوج چودھری کے طور پر ہوئی ہے۔

ڈیبٹ کارڈ بدل کر ٹھگنے والے 2 گرفتار

گڑ گاؤں(پی این این)
مدد کے بہانے ڈیبٹ کارڈ بدل کر کھاتے سے روپے نکال کر ٹھگی کرنے والے 2 ملزموں کو سیکٹر 17 کرائم برانچ کی ٹیم نے گرفتار کیا ہے۔ دونوں نے ایک خاتون کا اے ٹی ایم کارڈ بدل کر کھاتے سے 15 ہزار روپے نکال لئے تھے۔ پولس نے ان سے 15 ہزار کیش کے علاوہ واردات میں استعمال کی گئی بائک بھی برآمد کی ہے۔ 29 دسمبر کو راجندرا پارک تھانہ میں ایک خاتون نے شکایت درج کرائی کہ مدد کے بہانے دو لڑکوں نے اس کا ڈیبٹ کارڈ بدل دیا اور کھاتے سے 15 ہزار روپے نکال لئے۔ سیکٹر 17 کرائم برانچ کی ٹیم نے اس معاملے میں جانچ شروع کی۔ سی سی ٹی وی فوٹیج اور دیگر ثبوت کی بنیاد پر پولس نے دونوں لڑکوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ ان کی پہچان دہلی کے بجائے گڑھ گاؤں کے راجیندرا پارک میں آئے تھے۔ سیکٹر 17 کرائم برانچ انچارج انسپکٹر نریندر چوہان نے بتایا کہ ملزمین سے پوچھ تاچھ چل رہی ہے۔ فی الحال ایک ہی واردات کے بارے میں انہوں نے قبول کیا ہے۔

ٹرمپ نے اڑایا مودی کا مضحکہ

کسی بھی ملک، کسی بھی قوم کی ترقی کا راز وہاں کے تعلیمی گراف میں پنہاں ہیں، تعلیم سے دنیا کو مسخر کیا جاسکتا ہے۔ تعلیم ذہن کی تیرگی کو روشن کرتی ہے۔ تعلیم کے ہتھیار سے انسان ہر ایک شئی پر فاتح ہوسکتا ہے۔ جہالت انسان ہی کو نہیں بلکہ ملک کو بھی خستہ حالی کی طرف لے جاتی ہے۔ کتابیں ہر ایک کے لئے مشعل راہ ہوتی ہیں، شاید یہی وجہ تھی کہ حکومت ہند نے افغانستان جیسے سورش زدہ ملک میں لائبریری کے لئے فنڈنگ کی تھی، تاکہ وہاں کے نوجوان ہاتھوں میں کلاشنکوف کے بجائے کتابیں دیکھیں اور اپنے ملک کے مستقبل کو لے کر فکر کریں، لیکن امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے افغانستان میں لائبریری کے لئے فنڈنگ کرنے کو لے کر وزیر اعظم نریندر مودی کا مضحکہ اڑایا ہے۔

ٹرمپ نے کہا ہے کہ جنگ زدہ ملک میں اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ ملک کی سیکورٹی کے لئے ٹھوس قدم نہیں اٹھانے کو لے کر انہوں نے ہندوستان سمیت دیگر ملکوں کی بھی تنقید کی اور کہا کہ افغانستان میں لائبریری کے لے فنڈنگ بے معنی ہیں۔ ٹرمپ کا یہ بیان بھی بے معنی ہیں۔ لائبریری کو بے معنی قرار دینا اول تو خود ذہنی پستی کی دلیل ہے۔ دوسرے افغانستان کے عوام کی بھی توہین ہے۔ ٹرمپ سمجھتے ہیں کہ افغانستان کے عوام کو لائبریری یا تعلیم سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ ان کی نظر میں ترقیات کو آگے بڑھانا ہی سب سے بڑا کارنامہ ہے۔ ٹرمپ کو سمجھنا چاہیے کہ کسی بھی ترقیاتی منصوبے کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے تعلیم کی ضرورت ہوتی ہے۔ لائبریریاں تعلیمی ماحول کو پیدا کرتی ہیں۔ کتابیں شعور کے اس گوشہ کو بھی روشن کرتی ہیں، جہاں فتنیت کے کیڑے چھپے ہوتے ہیں۔

ٹرمپ کے نظریہ کو ہندوستان نے خارج کردیا ہے کہ افغانستان میں لائبریری کے لئے فنڈنگ کی کیا ضرورت تھی؟ کیا ٹرمپ نہیں جانتے کہ ہندوستان افغانستان میں کئی بڑے پروجیکٹ میں مدد کررہا ہے، لیکن امریکہ کو پی ایم کے ذریعہ لائبریری کے لئے فنڈنگ گراں گزر رہی ہے، جس پر ٹرمپ نے مودی کو مضحکہ اڑایا ہے۔ حالانکہ اس رویہ پر ہندوستان نے سخت اعتراض جتاتے ہوئے کہا ہے کہ ہندوستان لوگوں کی ضرورت کے حساب سے مدد کررہا ہے۔ افغانستان کو ترقی کی راہ پر لے جانے کے لئے ہندوستان وہاں کئی بڑے منصوبوں اور کمیونٹی ترقیات کے پروگرام چلا رہا ہے۔ اس طرح کے پروگرام سے افغانستان کو اقتصادی طور پر مستحکم اور با اختیار بنانے میں مدد ملے گی۔

غور طلب ہے کہ امریکہ خود اقتصادی طور پر پہلے سے کمزور ہوچکا ہے۔ لہذا ٹرمپ نے غیر ملکوں میں امریکی فنڈنگ کم کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جس پر امریکہ ہی نہیں بیرون ملک بھی تنقید ہوئی۔ لیکن ٹرمپ نے اس رخ کو صحیح قرار دیا ہے اور ہندوستان، پاکستان، روس اور دیگر ملکوں سے اپیل کی کہ وہ افغانستان کی سیکورٹی کی ذمہ داری لیں۔ ٹرمپ نے افغانستان میں امریکہ کی فنڈنگ کو سب سے بالاتر قرار دیتے ہوئے دوسرے ملکوں کی فنڈنگ پر بھی نشانہ لگایا ہے۔

واضح رہے کہ ہندوستان افغانستان میں اپنی پہل کے تحت چھوٹی چھوٹی لائبریریاں بنا رہا ہے۔ افغانستان میں تعلیم کی روشنی پھیلانے کی کوشش کررہا ہے۔ افغانستان میں زیادہ تر سرمایہ کاری میگا انفراسٹرکچر منصوبوں پر کی گئی ہے، اس میں سلمہ باندھ افغانستان پارلیمنٹ کی نئی عمارت اور جنجراج سے ڈیل رام تک 218 کلومیٹر لمبی ہے۔ یہ سب کام بھی ہورہا ہے، لیکن ٹرمپ کو مودی کے ذریعہ قائم کی گئی صرف لائبریریاں ہی نظر آرہی ہیں، جس پر وہ کہتے ہیں کہ سمجھ میں نہیں آتا کہ اس کا استعمال کون کررہا ہے اور افغانستان میں اس کا فائدہ کیا ہے۔ اب ٹرمپ کی سوچ پر کیا کہیں، وہ بنیادی طور پر بزنس مین ہیں اور ہر چیز کو تجارتی نقطہ نظر سے دیکھتے ہیں۔

twitter

☆ چلئے اب اس انتخابی مہم کی مودی کو اس کے حال پر چھوڑ دیجئے۔ جس کا وقت آجاتا ہے، اسے کوئی نہیں روک سکتا، یہ قدرت کا قانون ہے، اب 2،3 تو کیا، 10 بالی ووڈ پکچر بھی انہیں نہیں بچاسکتیں، یہ ہارے ہوئے آدمی کی آخری کوشش ہے، کرنے دیجئے:

۔پنکھری پاٹھک، سماجی کارکن، لاء گریجویٹ

☆ بہار میں ڈی جی پی کی نہیں سنتی ہے پولیس، تھانہ سطح پر ہوتی ہے لاپرواہی، آئے دن بہار میں بڑھتے جرائم سے ریاست کے ڈی جی پی کے ایس دویدی کافی خفا ہیں انہوں نے کہا ہے کہ تھانہ سطح پر لاپرواہی کی وجہ سے وہ جرائم پر لگام نہیں لگا پا رہے ہیں:

۔نوکر شاہی، جرنلزم فار جسٹس

تاریخ میں آج کا دن

ہندوستان اور عالمی تاریخ کے اہم اور مختصر واقعات

★ 1642۔ برطانیہ کے شہنشاہ چارلس نے 400 فوجیوں کے ساتھ پارلیمنٹ پر حملہ کیا تھا۔

★ 1762۔ انگلینڈ نے اسپین اور نیپلس کے خلاف جنگ کا اعلان کیا تھا۔

★ 1906۔ جنوبی افریقہ نے انگلینڈ کو ایک وکٹ سے شکست دے کر اپنا پہلا ٹیسٹ میچ جیتا تھا۔

★ 1951۔ چین کی سیکورٹی افواج نے کوریا کی جنگ کے دوران سیول پر قبضہ کیا تھا۔

★ 1966۔ ہندوستان کے وزیر اعظم لال بہادر شاستری اور پاکستان کے صدر جنرل ایوب خان کے درمیان تاشقند میں ہند-پاک مذاکرات۔

★ 1972۔ نئی دہلی میں انسٹی ٹیوٹ آف کرمنالوجی اینڈ فارنسک سائنس کا افتتاح ہوا تھا۔

حکومت کارکردگی کے پیمانے پر ہی رہتی ہے قائم

مکرمی!

ہندوستان کے وزیر اعظم نریندر مودی نے ایک انٹرویو میں سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا تھا ''ان تین صوبوں میں جو ہماری شکست ہوئی ہے، وہ اس لیے نہیں ہوئی کہ کام کا کوئی پیمانہ نہیں ہے بلکہ الیکشن میں ہار جیت ہوتی رہتی ہے۔'' اگر مودی جی کا یہ ہی خیال ہے کہ کسی الیکشن میں حکومت کی شکست اور فتح کی بنیاد کام کا پیمانہ نہیں ہے تو پھر الیکشن میں فتح کی بنیاد کیا ہے، ہمیں ہندوستان کے وزیر اعظم کے منہ سے ایسی بات سن کر بہت حیرت ہوتی ہے کہ کام کا پیمانہ کوئی اہمیت نہیں رکھتا! لیکن حقیقت تو یہ ہے کہ بی جے پی کو جو شکست ان تین صوبوں میں ہوئی ہے، وہ صرف اسی لیے ہوئی ہے کہ حکومت نے ملک اور عوام کے لیے کچھ نہیں کیا اور ساڑھے چار سال یوں ہی گزر گئے۔ حقیقت تو یہ ہی ہے کہ کسی بھی جمہوری نظام کی حکومت صرف اسی بنیاد پر کھڑی ہوتی ہے اور کھڑی رہتی ہے، یا شکست کا منہ دیکھتی ہے کہ وہ ملک وقوم کے لیے کوئی کام کررہی ہے یا نہیں کررہی ہے، حیرت یہ ہے کہ الیکشن میں فتح یابی کی بنیاد سے مودی جی نے انکار کردیا اور اگر غور کیا جائے تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ انھوں نے کام نہ کرنے کی وجہ سے شکست کو خود اپنے بدلے ہوئے الفاظ میں قبول کرلیا ہے۔ نوٹ بندی اور جی ایس ٹی ان سے متعلق بھی جو ابات میں زور واثر محسوس نہیں ہوتا، اس سلسلے میں عوام ان کے جوابات سے مطمئن نہیں ہوں گے، ان سے قبل جن لیڈران نے یا جن وزراء نے نوٹ بندی اور جی ایس ٹی سے متعلق جو کچھ کہا وہ بھی کم زور اور بے اثر تھا! لیکن اب مودی جی کے منہ سے سن کر ان الفاظ سے یقین ہوگیا ہے کہ یہ دونوں معاملے حکومت نے صرف اس لیے اُٹھائے تھے کہ بی جے پی کے دور حکومت کی یہ نشانیاں باقی رہیں گی۔ بی جے پی حکومت قائم رہے یا نہیں رہے، اس معاملے میں عوام کی تکلیف اور بدترین صورت حال کی جانب قطعی نہیں سوچا گیا۔ پہلی بات تو یہ رہی کہ ملک وعوام کے لیے کچھ نہیں کیا اور جو کچھ کیا وہ صرف اپنے نام ونمود کو قائم رکھنے کے لیے کیا گیا، جس سے عوام کو انتہائی تکالیف اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اس طرح کے بیان سے وزیر اعظم نریندر مودی نے حکومت کی بنیادی کمزوریوں کو قبول کرلیا ہے، جو کہ حقائق پر مبنی ہیں، لیکن الفاظ بدلے ہوئے ہیں۔ اس ضمن میں یہ ہی کہا جائے گا کہ اب تک حکومت نے کچھ نہیں کیا ہے اور جس طرح ملک کے عوام نے اپنے ووٹ کے ذریعہ تین اسمبلی الیکشن میں بی جے پی کو شکست دی ہے اسی طرح 2019 میں ہونے والے لوک سبھا الیکشن میں شکست دیں گے۔

حکیم سراج الدین ھاشمی، امروھه

اسلام مضبوط ازدواجی تعلقات کا حامی

مکرمی!

اسلام ہمیشہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ نکاح کی حفاظت جاری رہنا اور خاوند اور بیوی کا رشتہ مثالی طور پر محبت پر مبنی ہو اور اہم فیصلے دونوں کی آپسی رضا مندی سے ہی لئے جائیں۔ قرآن تب علیحدگی کی اجازت دیتا ہے، جب خاندان اور صلح کرانے والا شخص دونوں کو ملانے یا ازدواجی ہم آہنگی یا ازدواجی تعلقات کو جاری رکھنے میں کسی بھی قیمت یا حالات میں کامیاب نہ ہو۔ شادی کو جلد بازی میں ختم کرنے کے بجائے، قرآن نے تین ماہ کی دو مدتیں فراہم کرائی ہیں تاکہ وہ اپنے فیصلے پر دوبارہ غور کرسکیں، اس کے بعد ہی طلاق حتمی مانی جاتی ہے۔ تین طلاق یا فوری طلاق کی کوئی قرآنی تصدیق نہیں ہے بلکہ یہ صرف ایک فیصلہ ہے جو شریعہ کے نام پر کچھ لوگوں کے ذریعہ لیا جاتا ہے اور اسلام کو ایک بنیاد پرست مذہب کے طور پر پیش کرتا ہے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ اس طرح کا فیصلہ زیادہ تر غصہ، تکبر اور ایک دوسرے کے تئیں نفرت کی وجہ سے لیا جاتا ہے۔ اسلامی تعلیمات کا مقصد لوگوں میں پیار اور محبت پیدا کرنا ہے، جب کہ اختلافات اور نفرت ان کو الگ کرتے ہیں۔ طلاق صرف ان حالات میں عمل میں آنی چاہئے، جب دونوں ہی لوگ ہر طرح سے اس کو جاری رکھنے کے راستے کو ختم کرچکے ہوں اور رشتے سے آزادی ہی اکیلا متبادل بچا ہو۔ اسلام، اصل میں، نکاح حلالہ، جو کہ ایک صنفی متعصب عمل ہے، کی حوصلہ شکنی کرنے کا حامی ہے اور اس کے لئے پوری قوم کے ساتھ ساتھ سماجی مذہبی طور پر اجتماعی کوششوں کی ضرورت ہے۔

سلطان احمد، جعفر آباد، دھلی

نوٹ

ادارتی صفحہ پر مضمون نگاروں کے ذریعہ ظاہر کی گئی آراء ان کی ذاتی آراء ہیں۔ ادارہ اس کے لئے کسی بھی طرح سے ذمہ دار نہیں ہے۔

ملک کے گزشتہ سال کا ایک جائزہ

نقطہ نظر .... ڈاکٹر محمد منظور عالم

سال 2018 رخصت ہوگیا ہے، 2019 میں ہم اپنے شب و روز گزارنے لگے ہیں۔ ایک سال کا ختم ہونا اور دوسرے سال کا آنا نظام کائنات کا حصہ ہے۔ گزرے ہوئے وقت کا تجزیہ کرنا، جائزہ لینا اور مستقبل کیلئے لائحہ عمل طے کرنا زندہ جاوید قوموں کی علامت ہوتی ہے۔

2018 ہندوستان کی تاریخ میں بہت اہم سال ثابت ہوا ہے۔ کئی سارے تاریخی واقعات پیش آئے ہیں۔ کچھ واقعات ایسے وقوع پذیر ہوئے ہیں جس کی پوری تاریخ میں کوئی نظیر نہیں ملتی ہے۔ سال کے آغاز میں ہی چار ججوں نے پریس کانفرنس کرکے ملک کی تاریخ میں ایک نئے باب کا اضافہ کردیا تھا۔ جمہوریت پر خطرات کے منڈلاتے بادل کی طرف انہوں نے جو اشارہ کیا تھا عوام نے اسے سنجیدگی سے لیا۔ فاشسزم، آمریت، فرقہ پرستی اور نفرت کے خلاف عوام نے پورے سال بھر جدوجہد کی، سختی سے مقابلہ کیا۔ دلتوں، کمزوروں، آدی واسیوں، اقلیتوں، کسانوں، خواتین اور پسماندہ طبقات پر ہونے والے مظالم کے خلاف ملک بھر میں عوام نے احتجاج کیا۔ سال کے آخیر تک اس کا مثبت نتیجہ بھی سامنے آگیا۔ جن طاقتوں نے ملک میں نفرت اور اشتعال انگیزی کو فروغ دیا تھا۔ سماج کا بھائی چارہ ختم کرکے نفرت پھیلانے کا کام کیا تھا انہیں عوام کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا اور یہ نتیجہ سامنے آیا کہ نفرت، عصبیت اور تقسیم کی سیاست کرنے والے ہندوستان میں کبھی بھی کامیاب نہیں ہوسکتے ہیں، ملک کے عوام سیاسی شعور رکھتے ہیں۔ وہ اپنے حق رائے دہی کا استعمال بہت سوچ سمجھ کر کرتے ہیں۔

سال 2018 میں ملک کے مسلمانوں کو خوف زدہ کرنے کی کوشش کی گئی، جگہ جگہ مسلمانوں، دلتوں اور آدی واسیوں کو ماب لنچنگ میں مارا گیا۔ انہیں لوٹا گیا۔ گھروں پر حملہ کیا گیا اور 2014 میں مودی حکومت آنے کے بعد جو سلسلہ شروع ہوا تھا وہ اس سال بھی برقرار رہا ہے۔ حکومت نے ایسے شرپسند عناصر کے خلاف کسی طرح کی ٹھوس کاروائی بھی نہیں کی۔ پس پردہ ان ملزمان کی حوصلہ افزائی کی انہیں بچایا اور اس طرح شرپسندوں کا حوصلہ پست ہونے کے بجائے بڑھتا گیا تاہم عدلیہ نے انصاف سے کام لیا اور متعدد ریاستوں میں ماب لنچنگ میں ملوث ملزمین کو عدلیہ نے عمر قید جیسی سزا سنا کر مظلوموں کے ساتھ انصاف کیا۔

> 2018 اس لئے بھی یاد رکھا جائے کہ ملک کے آئینی اداروں میں بہت زیادہ مداخلت کی گئی۔ الیکشن کمیشن، سی بی آئی، سپریم کورٹ اور ریزرو بینکوں جیسے اہم ترین آئینی اداروں میں حکومت نے واضح مداخلت کرکے ان پر اپنی مرضی تھوپنے کی کوشش کی۔

2018 میں خواتین کے تحفظ، صحت تعلیم سمیت متعدد شعبوں میں عوام کو حکومت کی جانب سے پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ حکومت خواتین کو تحفظ فراہم کرنے میں ناکام ثابت ہوئی۔ معصوم بچیوں اور خواتین کے ساتھ ریپ کے ہزاروں اندوہناک واقعات سامنے آئے۔ کئی معاملے ایسے تھے جس میں حکمراں جماعت کے افراد بھی شامل تھے۔ حکومت نے بیٹی پڑھاؤ بیٹی بچاؤ کا نعرہ ضرور دیا تھا، لیکن خواتین کا سب سے زیادہ استحصال اسی حکومت نے کیا اور مجرموں کے خلاف سخت ایکشن نہیں لیا گیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ خواتین کے درمیان عدم تحفظ کا احساس بہت زیادہ بڑھ گیا۔

2018 اس لئے بھی یاد رکھا جائے کہ ملک کے آئینی اداروں میں بہت زیادہ مداخلت کی گئی۔ حکومت نے انہیں اپنی مرضی کے مطابق استعمال کرنے کی کوشش کی۔ الیکشن کمیشن، سی بی آئی، سپریم کورٹ اور ریزرو بینکوں جیسے اہم ترین آئینی اداروں میں حکومت نے واضح مداخلت کرکے ان پر اپنی مرضی تھوپنے کی کوشش کی۔

2014 میں بی جے پی کی حکومت بننے کے بعد بیشتر ریاستوں کے انتخابات میں سیکولر پارٹیوں کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ بی جے پی کی جیت ہوتی رہی۔ میڈیا ہاؤسز نے مودی اینڈ کمپنی کی تعریف کرتے ہوئے انہیں ناقابل شکست بتادیا۔ اس انداز سے حالات کا تجزیہ کیا، خبروں کو پیش کیا کہ ملک میں نریندر مودی کا مقابلہ کرنے کی کسی میں کوئی ہمت نہیں ہے، مودی لہر ابھی کم نہیں ہوئی ہے۔ راہل گاندھی اور دیگر سیاسی لیڈروں کی کوئی حیثیت نہیں ہے لیکن یہ مفروضہ بھی غلط ثابت ہوا۔ میڈیا ہاؤسز اور تجزیہ نگاروں نے جس طرح بی جے پی کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا نتیجہ اس کے برعکس آیا اور یہ اندازہ ہوا کہ ملک میں سیکولرزم ابھی زندہ ہے۔ فرقہ پرستی کا ایجنڈا یہاں کامیاب نہیں ہوسکتا ہے۔ اقلیتوں، دلتوں اور آدی واسیوں پر ظلم وستم کرنے والے، ان کے ساتھ سوتیلا رویہ اپنانے والے کامیاب نہیں ہوسکتے ہیں۔ گزرے ہوئے سال میں طلاق کے مسئلے کو سب سے زیادہ اچھالا گیا۔ حکمراں جماعت نے مسلم پرسنل لاء میں مداخلت کرتے ہوئے مسلم خواتین کو اسلام میں دیئے گئے وسیع حقوق سے محروم کرنے کی سازش کو ہر ممکن عملی جامہ پہنانے کی کوشش کی لیکن اپوزیشن اتحاد کے سبب وہ اپنے اس مشن میں سال رواں میں بھی کامیاب نہیں ہوپائے ہیں۔

2018 میں مسلمانوں نے ہمت، حوصلہ اور دانشمندی سے کام لیا۔ مسلم جماعتوں اور تنظیموں نے مثبت حکمت عملی اپنائی۔ ایسا کوئی بھی قدم نہیں اٹھایا جس سے فرقہ پرستوں کو فائدہ پہنچ سکے اور انہیں کوئی موقع ملے۔ ہر چند کے ٹی وی چینلوں نے مسلمانوں کے خلاف سیاسی لیڈروں سے زیادہ زہر افشانی کی، مسلمانوں کے خلاف پروپیگنڈا کیا۔ شرعی مسائل پر سرعام تبصرہ کرکے مسلمانوں کو بدنام کرنے کا ہتھکنڈا خوب اپنایا لیکن مسلمانوں نے صبر، ہمت اور حوصلہ سے کام لیا۔ تاہم مسلمانوں کے نوجوان طبقہ کی جانب سے پورے سال یہ سوال بھی گردش کرتا رہا کہ فرقہ پرست طاقتوں کا مقابلہ کرنے کیلئے مسلمانوں کے پاس کیا متبادل ہے۔؟ ■

(مضمون نگار آل انڈیا ملی کونسل کے جنرل سکریٹری ہیں)

الیکٹرانک میڈیا اور اظہار رائے کی آزادی

فکر ونظر .... ڈاکٹر شفیع ایوب

میڈیا کی آزادی کا بنیادی فلسفہ افراد اور سماج کی آزادی کا احترام ہے۔ دراصل اظہار رائے کی آزادی ہر شہری کا بنیادی حق ہے۔ ہمارے ملک کے آئین نے بلا تفریق مذہب وملت ہندوستان کے ہر شہری کو اظہار رائے کی آزادی سے نوازا ہے۔ لیکن یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ دنیا کی ہر آزادی کسی نہ کسی پابندی کے حصار میں ہوتی ہے۔ آزادی کا ہر فلسفہ کسی نہ کسی غلامی کا طابع ہوتا ہے۔ آزادی کا فلسفہ ہر دوسرے کی آزادی کا طرفدار بھی ہوتا ہے۔ افراد اور سماج کی آزادی ایک دوسرے کی ضد نہیں بلکہ ایک دوسرے کی معاون ہیں۔

برقی میڈیا کی آزادی کے تعلق سے بات کرتے ہوئے اس امر کا خیال رکھنا لازمی ہے کہ دنیا کے کسی بھی مہذب اور ترقی یافتہ سماج میں حتمی اور غیر مشروط یعنی Absoluteand Unconditional آزادی کا تصور عملی طور پر ممکن نہیں۔ یہ ایک بے حد نازک مرحلہ ہے۔ ہمارے آئین نے ہمیں آزادی دی ہے لیکن کچھ شرائط کے ساتھ۔ تعزیرات ہند کے دفعہ (19) ایک میں اصلاسات طرح کی آزادی دی گئی تھی، لیکن 1978 میں 44ویں ترمیمی ایکٹ کے ذریعے ایک آزادی کو ختم کردیا گیا۔ جس کا تعلق املاک رکھنے، خریدنے اور فروخت کرنے سے تھا۔ اس کے بعد کل 6 طرح کی آزادی آرٹیکل (19) ایک کے تحت ہندوستان کے ہر شہری کو حاصل ہے۔ جس میں Freedom of speech & Expression یعنی اظہار رائے کی آزادی کو اولیت حاصل ہے۔ اس کے علاوہ کسی مقام پر جمع ہونے کی آزادی، تحریک چلانے کی آزادی، کسی تنظیم یا ادارے سے منسلک ہونے کی آزادی، کہیں بھی بسنے اور رہائش کے حصول کی آزادی، اپنی مرضی کی تجارت یا ذریعہ معاش چننے کی آزادی وغیرہ وہ بنیادی آزادیاں ہیں جنہیں ہمارے آئین نے ہر شہری کو عطا کیا ہے۔ لیکن اظہار رائے کی آزادی کے ساتھ ساتھ یہ تمام آزادیاں کچھ شرائط کی پابند ہیں۔ ان شرائط کا ذکر آئین میں بہت واضح طور پر موجود ہے۔ ان میں ہتک عزت، توہین عدالت، اخلاقیات، ملک کی سالمیت، غیر ملکوں سے دوستانہ تعلقات، عوامی نظم ونسق اور ہندوستان کی وحدت و سالمیت کو لاحق خطرات وہ اہم نکات ہیں جہاں آرٹیکل (19) ایک میں دی گئی آزادیاں بہت حد تک ختم ہوجاتی ہیں۔

دنیا کے دوسرے ملکوں کی طرح ہندوستان میں بھی میڈیا کا آغاز پرنٹ میڈیا یعنی اخبارات کی اشاعت سے ہوا۔ 29 جنوری 1780 کو کلکتہ سے جیمس آگسٹس ہکی نے پہلا اخبار جاری کیا۔ جس کا نام ہکیز بنگال گزٹ یا کلکتہ جنرل ایڈورٹائزر تھا۔ اور جہاں تک اردو اخبار کے آغاز کا تعلق ہے تو 1822 سے پہلے اردو اخبار کی اشاعت کا کوئی ثبوت موجود نہیں۔ 11 مئی 1822 کو کلکتہ ہی سے ہری ہر دت بنگو نے پہلا اردو اخبار جام جہاں نما شائع کیا جس کے مدیر منشی سدا سکھ لال تھے۔ ہندوستان میں پرنٹ میڈیا کے آغاز کے ساتھ ہی حکومت سے اس کا ٹکراؤ شروع ہوگیا۔ ایسٹ انڈیا کمپنی اور اس کے انگریز حکمراں قطعی یہ برداشت نہیں کرسکتے تھے کہ اخبارات میں ان کی حکومت کے خلاف کچھ بھی لکھا جائے۔

> میڈیا کے لئے مکمل آزادی ایک نعرہ بھی ہے اور ایک مناسب مطالبہ بھی۔ میڈیا کی آزادی کا مطلب ہے کہ خبروں پر سنسر نہ ہو۔ خبروں کی اشاعت ونشریات پر کوئی پابندی نہ ہو۔ خبروں کے انتخاب پر کوئی پابندی نہ ہو۔ احتساب یعنی سنسر شپ میڈیا کے لئے زہر ہے۔

1799 اس پہلا حکم نامہ جاری ہوا کہ اخبارات کو اپنے مدیر کے ساتھ ساتھ مالکان اور پرنٹر کا نام بھی شائع کرنا ہوگا تاکہ اخبار میں کسی بھی قابل اعتراض مواد کی اشاعت کے بعد نہ صرف مدیر سزاوار ہوگا بلکہ پرنٹر اور مالکان بھی ذمہ دار ٹھہرائے جائیں گے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ 1813 میں جب لارڈ منٹو کی جگہ لارڈ ہیسٹنگس گورنر جنرل بنا تو پریس کافی حد تک اس کے قابو میں تھا۔

19 اگست 1818 کو گورنمنٹ کے چیف سکریٹری جے ایڈم کے نام سے ایک حکم نامہ جاری ہوا۔ اس حکم نامہ میں واضح الفاظ میں تحریر کیا گیا کہ حکومت کے خلاف کچھ بھی لکھا گیا تو ایڈیٹر کو ذمہ دار قرار دیا جائے گا۔ اور اسی کے ساتھ اس بات کو بھی یقینی بنایا گیا کہ جو بھی اخبار، رسالہ، میگزین، ہفتہ وار یا ماہنامہ شائع ہوگا، اس کی ایک کاپی چیف سکریٹری کے دفتر میں جمع کرنی ہوگی۔ اس سلسلے میں 18 دسمبر 1823 کو ایک اہم آرڈیننس پاس ہوا۔ اس کے تحت اب اخبار نکالنے کے لئے چیف سکریٹری کے دستخط سے لائسنس حاصل کرنے کو لازمی قرار دیا گیا۔ اس آرڈیننس کی خلاف ورزی کرنے پر ایک ہزار روپے جرمانہ اور چھ ماہ تک کی قید ہو سکتی تھی۔ اب انگریزی حکومت یہ محسوس کرنے لگی تھی کہ میڈیا کی آزادی اور پابندی کے درمیان ایک توازن قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ بعض افسران اس خیال کے تھے کہ میڈیا پر مکمل پابندی سے حکومت کی ساکھ مجروح ہوگی۔ اس لئے کچھ مناسب قوانین کی سخت ضرورت محسوس کی جانے لگی۔ اس ضرورت کے تحت 1890 میں پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1890 ت اہمیت کا حامل ہے۔ ابتدا میڈیا کا تصور صرف اخبارات تک محدود تھا۔ پھر ہندوستان میں 16 مئی 1924 کو مدراس میں پہلا ریڈیو کلب قائم کیا گیا۔

23 جولائی 1927 کو بمبئی ریڈیو اسٹیشن کا افتتاح ہوا۔ اور پھر رفتہ رفتہ ہندوستان میں ریڈیو نے ایک اہم مقام بنایا۔ آل انڈیا ریڈیو کی خوبی ہے کہ وہ حقیقت بیانی کرتے ہوئے اظہار رائے کی آزادی کی حدوں سے تجاوز نہیں کرتا۔ ہندوستان میں میڈیا کے تعلق سے پہلے اخبار، پھر ریڈیو اور اس کے بعد ٹیلی ویژن نے اپنی شناخت قائم کی۔ ہندوستان میں ٹیلی ویژن کی ابتدا 15 ستمبر 1959 کو یونیسکو کے ایک پائلٹ پروجیکٹ سے ہوئی۔ بعد میں 15 اگست 1965 روزانہ ٹیلی ویژن سروس کا آغاز ہوسکا۔ 1972 میں پیشہ ورانہ مہارت کا حامل ٹیلی ویژن سینٹر بمبئی میں قائم ہوا۔ اگلے برس سری نگر، امرتسر اور پونے میں بھی ٹیلی ویژن کے مراکز قائم کئے گئے۔ 1975 میں کلکتہ، مدراس اور لکھنو میں ٹیلی ویژن نشریات کا آغاز ہوسکا۔ 1976 میں دو اہم کام ہوئے۔ ٹیلی ویژن کے سبھی مراکز سے پیشہ ورانہ نشریات کا آغاز ہوا اور آل انڈیا ریڈیو سے الگ ہوکر ٹیلی ویژن نے ''دوردرشن'' کے نام سے اپنی انفرادی شناخت قائم کی۔

میڈیا کے لئے مکمل آزادی ایک نعرہ بھی ہے اور ایک مناسب مطالبہ بھی۔ میڈیا کی آزادی کا مطلب ہے کہ خبروں پر سنسر نہ ہو۔ خبروں کی اشاعت ونشریات پر کوئی پابندی نہ ہو۔ خبروں کے انتخاب پر کوئی پابندی نہ ہو۔ احتساب یعنی سنسر شپ میڈیا کے لئے زہر ہے۔ میڈیا کی ہمیشہ یہ خواہش رہی ہے کہ وہ کسی بھی نوعیت کے احتساب سے مبرا رہے۔ میڈیا کا اصرار ہے کہ اسے خبروں کے انتخاب میں مکمل آزادی ہو۔ مگر یہ یاد رہے کہ آزادی کا مطلب ہرگز یہ نہیں ہے کہ من مانی باتیں شائع یا نشر کی جائیں۔ میڈیا کی اہم ذمہ داری ہے کہ عدالت کی توقیر پر حرف نہ آنے دے۔ کیونکہ انتظامیہ سے مایوس شہری تھک ہار کر عدالت کی پناہ میں جاتے ہیں۔ اور اگر برقی میڈیا کی خبروں کی بنیاد پر عوام کا اعتماد عدلیہ سے اُٹھ جائے تو پھر جمہوریت کا وجود خطرے میں پڑ جائے گا۔ اس لئے ضروری ہے کہ برقی میڈیا اور اظہار رائے کی آزادی کے تعلق سے ایک توازن قائم رکھا جائے۔ ■

(مضمون نگار جے این یو میں درس وتدریس کے فرائض انجام دیتے ہیں)

شریعت میں دخل اندازی برداشت نہیں کریں گی مسلم خواتین

حکومت کے تین طلاق بل کے خلاف مسلم خواتین کا احتجاج جاری، راجیہ سبھا میں پاس نہ کرانے کا مطالبہ

دیوبند (ایم ایس چودھری)
طلاق ثلاثہ بل کو لے کر خواتین میں اس کے تئیں زبردست ناراضگی ہے، اسی سلسلہ میں آج ''حقوق تحفظ خواتین منچ'' دیوبند کے زیر اہتمام اس بل کی مخالفت کرتے ہوئے احتجاج کیا اور اسے مسلم پرسنل لاء میں حکومت کی جانب سے کھلی مداخلت قرار دیا۔

عیدگاہ روڈ پر واقع پبلک گرلز انٹر کالج میں منعقد پروگرام میں پرنسپل صبا صدیقی نے طلاق ثلاثہ بل کو شریعت کے خلاف بتاتے ہوئے کہا کہ ہمارا مطالبہ ہے کہ یہ بل راجیہ سبھا میں پیش نہ کیا جائے۔ اس موقع پر شبانہ ذکی نے کہا کہ مسلم خواتین اس بل کو کسی بھی صورت میں قبول نہیں کریں گی اور 14 سو سال پہلے شریعت میں جو قانون آگئے ہیں ہم اس میں کسی طرح کی تبدیلی قبول نہیں کریں گے۔ چاہے بی جے پی حکومت ہو یا کانگریس کی حکومت ہو یہ سراسر مسلمانوں کے دستور میں دیے گئے آزادی پر کھلم کھلا حملہ ہے۔ روبینہ شہزادو نے کہا کہ طلاق ثلاثہ ایک شرعی قانون ہے، حکومت کی اس میں کوئی بھی دخل اندازی نہیں ہونی چاہئے، حکومت مسلم خواتین کی ہمدردی کا جو ناٹک کررہی ہے اسے چاہئے کہ وہ مسلم خواتین کی تعلیم کی طرف توجہ دیں، ان کی پسماندگی کو دور کرے، بلاوجہ مسلمانوں کی شریعت میں دخل اندازی برداشت نہیں کی جائے گی۔

انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے پارلیمنٹ میں پیش کئے گئے بل کی ہم پرزور مخالفت کرتے ہیں کیوں کہ یہ صرف خواتین کو پریشان کرنے والا بل ہے اور جب تک ہم زندہ رہیں گے شریعت پر عمل کرتے رہیں گے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ یہ بل راجیہ سبھا میں کسی بھی قیمت پر پاس نہیں ہونا چاہئے۔

تین طلاق بل کے خلاف احتجاج کرتی ہوئی خواتین

نوجوان تعلیم کیساتھ سماجی خدمت پر بھی دیں توجہ

نوجوان مسلم اسٹوڈینٹ فیڈریشن کی میٹنگ اطیب معاذ خان کا اظہار خیال

دیوبند (پی این این)
مسلم اسٹوڈینٹ فیڈریشن کی ایک اہم میٹنگ کا انعقاد محلہ خواج بخش میں کیا گیا، جس میں طلباء سے تعلیم کے ساتھ ساتھ سماجی کاموں میں شراکت داری کرنے پر زور دیا گیا۔

میٹنگ میں فیڈریشن کے قومی جنرل سکریٹری مہمان خصوصی اطیب معاذ خان نے شرکت کی۔ اس دوران اطیب معاذ خان نے کہا کہ اسٹوڈینٹ کو چاہئے کہ وہ اپنی پوری توجہ تعلیم حاصل کرنے پر دیں۔ انہوں نے کہا کہ زور دے کر تعلیم کے ساتھ ساتھ سماجی کاموں میں حصہ لینا آج ضرورت ہے کیونکہ جہاں ملک کی ملت کی ترقی کا سبب تعلیم ہے وہیں سماجی خدمت ایسی بنیادی ضرورت ہے جو سماج کی ترقی کا واحد ذریعہ ہے۔ اس دوران فیڈریشن نے منسلک تمام طلباء نے عزم لیا کہ وہ تعلیم کے ساتھ ساتھ سماجی خدمات کو اپنی زندگی کا حصہ بنائینگے۔

علاوہ ازیں شہر صدر منیب خان اور نائب صدر سمیع الحق و شہر سکریٹری نبیل عثمانی نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ صدارت اطیب معاذ خان نے کی جبکہ نظامت کے فرائض نبیل عثمانی نے انجام دیے۔ اس دوران ہارون صدیقی، بلی عثمانی، محمد احمد، دانیال خان، احمد خان، یاسر حماد، محمد شاداب قریشی، محمد رہبر، محمد حبیب خان، نوید حسین، جنید صدیقی وغیرہ موجود رہے۔

فیڈریشن کی میٹنگ میں شریک نوجوان

سابق ہیڈ کلرک کا انتقال

دیوبند (پی این این)
میونسپل بورڈ دیوبند کے سابق ہیڈ کلرک اقبال الٰہی عثمانی کا طویل علالت کے بعد آج علی الصبح محلہ ابوالمعالی میں واقع اپنے مکان پر تقریباً 66 سال کی عمر میں انتقال ہوگیا انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ان کے انتقال کی خبر سن کر عزیز واقارب کے علاوہ مدارس ومکاتب کے اساتذہ اور شہر کی معزز شخصیات نے ان کی رہائش گاہ پہنچ کر افسوس کا اظہار کیا۔ اقبال الٰہی عثمانی کے چھوٹے بھائی انظار الٰہی نے بتایا کہ مرحوم کافی عرصہ سے یرقان، نمونیہ اور پھیپھڑوں کے عارضہ میں مبتلا تھے۔

اپنی ملازمت کے علاوہ مرحوم نشر واشاعت سے بھی وابستہ رہے۔ اقبال الٰہی عثمانی کے انتقال پر سابق چیئرمین مولانا حسیب صدیقی نے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے تمام پسماندگان سے تعزیت کا اظہار کیا۔

بعد نماز ظہر دارالعلوم دیوبند کے احاطہ مولسری میں ادارہ کے مہتمم مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی نے نماز جنازہ ادا کرائی۔ بعد ازاں سیکڑوں سوگواروں کی موجودگی میں قاسمی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔

بجلی کے بلوں میں گڑبڑی سے صارفین پریشان

سہارنپور (پی این این)
پاور کارپوریشن کی جانب سے ماہ نومبر اور دسمبر کے بجلی کے بلوں میں گڑبڑی نے جہاں کارپوریشن کی دھاندلی اور لاپرواہی کو اجاگر کیا ہے۔

وہیں اضافہ شدہ بل دیکھ کر لوگوں کو چکر آگئے جو بل 500 روپے کا آتا ہو وہ 16 ہزار کا آجائے تو چکر آنا ضروری ہے پاور کارپوریشن کی جانب سے دعوی کیا جارہا ہے کہ دو ہزار بجلی کے بلوں میں گڑبڑی کی شکایت ملی تھی جس میں 1300 کے قریب بلوں کو درست کردیا گیا ہے۔

بلوں کی گڑبڑی میٹر ریڈنگ کی لاپرواہی کی وجہ سے سامنے آئی چوکی سرائے کی آئینوں والی مسجد کا بل 52 ہزار کا بنا کر بھیج دیا جسکو دیکھ کر متولی صاحب کے ہوش اڑ گئے انھوں نے بل کو درست کر کے دوبارہ بھیجنے کو کہا اسی طرح رائے والا کے رہنے وسیم کے مطابق انکا بل 500 سے زیادہ کا کبھی نہیں آیا مگر اکتوبر کا بل اچانک 16 ہزار کا آیا اس نے بجلی افسران سے بل کو درست کرنے کو کہا مگر اسے کہا جارہا ہے کہ پورا بل جمع کرو نہیں تو کنکشن کاٹ دیا جائیگا اور رپورٹ درج کرائی جائیگی۔

ڈھولی کھال کے محترم کا بل بھی 21 ہزار کا آیا ہے محترم کے مطابق انکا بجلی کا بل کبھی بھی ایک ہزار سے زیادہ کا نہیں آیا شکایت کرنے پر پہلے کہا گیا میٹر میں گڑبڑی ہے اب کہا جارہا ہے میٹر ٹھیک ہے پورا بل جمع کرانا ہوگا اسکے ساتھ کنکشن کاٹنے کی دھمکی بھی دی جارہی ہے محکمہ بجلی کی جانب سے کچھ میٹروں میں سب میٹر لگا کر ریڈنگ کی جانچ کرکے بلوں کو درست کیا گیا پاور کارپوریشن کی لاپرواہی کی وجہ سے سیکڑوں افراد پریشان ہوکر بجلی گھر کے چکر لگاتے گھوم رہے ہیں۔

سڑکوں سے ناجائز قبضہ ہٹانے کی کارروائی شروع

نئے سال کے شروع میں ہی 46 گاڑیوں کا چالان، 22 دکانداروں کو نوٹس

سہارنپور (پی این این)
دکانوں کے باہر سامان رکھکر اور سڑکوں کے کنارے گاڑیاں کھڑی کر کے ناجائز قبضہ کرنے والوں کے خلاف نیا سال پریشانی بکھرآیا ٹریفک پولیس نے شہر کو اسمارٹ سٹی کے تحت سڑکوں کو ناجائز قبضہ سے نجات دلانیکی شروعات کردی ہے نئے سال کے شروع میں ہی ناجائز قبضہ کے خلاف ایس پی ٹریفک ونت بھٹناگر نے ٹیم کے ساتھ کمان سنبھالی۔

انھوں نے پولیس فورس اور کرین ساتھ لیکر صبح 10 بجے چوک گھنٹہ گھر سے انبالہ روڈ تک سڑک کے دونوں کناروں سے دوکانداروں کے رکھے ہوئے سامان کو ہٹانا شروع کیا گھنٹہ گھر سے روڈویز بس اسٹینڈ تک ناجائز قبضہ ہٹوایا مہم کے دوران 46 گاڑیوں کے چالان کاٹے گئے ایک درجن سے زائد گاڑیوں کو کرین سے اٹھوا کر پولیس لائین پہنچایا ٹریفک پولیس نے مہم کے دوران 22 دکانداروں کو نوٹس دیکر کہا اگر آئندہ دوکان کے سامنے سامان رکھا ہوا پایا گیا تو سخت کاروائی کی جائیگی۔

گھنٹہ گھر سے پیپنا سنیما تک بھی سڑک سے ناجائز قبضہ ہٹائے گئے ایس پی ٹریفک ونت بھٹناگر کی قیادت میں جیسے ہی پولیس کی ٹیم ناجائز قبضہ ہٹانے کیلئے گھنٹہ گھر اور انبالہ روڈ ہر پہنچی تو دوکانداروں میں افراتفری مچ گئی۔

انھوں نے ٹیم کو دیکھتے ہی دوکانوں کے سامنے رکھا سامان خود ہی اٹھانا شروع کردیا ٹیم نے ریڑھی والے اور دوکانوں کے آگے سامان رکھنے والے 46 لوگوں کے چالان کاٹکر ان سے 4600 روپے جرمانہ کی شکل میں وصول بھی کئے ایس پی ٹریفک بھٹناگر کے مطابق شہر کی سڑکوں پر ناجائز قبضہ برداشت نہیں کیا جائیگا اسکے خلاف مہم پورے سال چلتی رہے گی۔

صبح 9 بجے سے رات 9 بجے تک بازاروں میں ای رکشہ چلنے پر پابندی

جام کا سبب بن رہے ای رکشوں پر کوتوالی انسپکٹر کے احکام، جام سے ملے گی راحت

دیوبند (پی این این)
شہر میں مسلسل جام کا سبب بن رہے ای رکشوں پر آج کوتوالی انچارج نے صبح نو بجے سے رات نو بجے تک شہر کے مین بازاروں میں داخلہ پر پابندی عائد کردی ہے، انتظامیہ کے اس فیصلہ سے جام سے لوگوں کو بڑی راحت ملے گی۔ واضح رہے کہ شہر کے بازاروں میں مسلسل پیدا ہورہی جام کی صورتحال کے سبب شہر کے لوگ پولیس سے مستقل ای رکشہ کا روٹ متعین کرنے کا مطالبہ کررہے تھے۔

جس کے تحت آج کوتوالی پولیس نے بڑے فیصلہ لیتے ہوئے بازاروں میں ای رکشہ کا روٹ متعین کیا ہے۔ ریلوے اسٹیشن پر ای رکشہ پولروں سے میٹنگ کرتے ہوئے کوتوالی انسپکٹر ابھیشیک سروہی نے کہا کہ لوگوں کے مطالبہ اور بازاروں میں پیدا ہورہے جام کے مسئلہ کو حل کرنے کے پولیس نے یہ اہم فیصلہ لیا ہے کہ ای رکشہ صبح نو بجے سے رات نو بجے تک شہر کے مین بازاروں سے نہیں گزرینگے۔

انہوں نے تمام ای رکشہ پولروں سے تعاون کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ پولیس اور انتظامیہ کا مقصد کسی کو پریشان کرنا نہیں ہے بلکہ لوگوں کو راحت پہنچانا ہے، انتظامیہ چاہتی ہے رکشہ پولر راحت وسکون کے ساتھ اپنی روزی روٹی کمائیں اور بازاروں میں بھی جام کی صورتحال پیدا نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی رکشہ پولر متعینہ وقت میں بازاروں میں رکشہ لیکر آئیگا تو اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائیگی۔ اس دوران تمام رکشہ پولروں نے پولیس انتظامیہ اپنی جانب ہر قسم کے تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

مختصر مختصر

2 نوجوانوں پر لگایا لڑکی کو اغوا کرنے کا الزام

دیوبند (پی این این)
ایک شخص نے دیوبند کوتوالی میں تحریر دیتے ہوئے میرٹھ ضلع کے دو نوجوانوں پر اپنی لڑکی کے اغوا کا الزام عائد کیا ہے۔ پولیس نے اغوا کی دفعات میں مقدمہ قائم کرتے ہوئے لڑکی کی تلاش شروع کردی ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق دیوبند کے قریبی گاؤں کے رہنے والے ایک شخص نے پولیس کو تحریر دیتے ہوئے بتایا کہ وہ آج کسی کام سے باہر گیا ہوا تھا، اسی دوران ضلع میرٹھ کے گاؤں بھینسالی کے رہنے والے امت اور وکاس ولد شوبھا رام اس کی 18 سالہ لڑکی کا اغوا کرکے لے گئے، جب وہ گھر پہنچا تو لڑکی کو گھر کے اندر نہ پاکر اس نے اس کی تلاش شروع کی لیکن کافی دیر تلاش کرنے پر اس کا کوئی سراغ نہیں لگ سکا محلہ کے افراد کی جانب سے اسے بتایا گیا کہ دو نوجوان اس کی لڑکی کو کار میں ڈال کرلے گئے ہیں، متاثرہ والد نے کوتوالی پہنچ کر دیوبند پولیس کو اس معاملہ کی تفصیل سے آگاہ کیا، پولیس نے تحریر کی بنیاد پر مقدمہ درج کرکے لڑکی اور نوجوانوں کی تلاش شروع کردی ہے۔ اس سلسلہ میں تھانہ انچارج ابھیشیک سروہی نے بتایا کہ دونوں نوجوانوں کے خلاف سنگین دفعات میں مقدمہ درج کیا گیا ہے، اغوا لڑکی کو جلد ہی برآمد کرلیا جائے گا، جب کہ متاثرہ والد کے ساتھ پہنچے گاؤں کے باشندوں نے سی او سدھارتھ سنگھ سے بھی ملاقات کرکے ملزمان کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

سڑک حادثہ میں 3 نوجوانوں کی موت

سدھارتھ نگر (پی این این)
اترپردیش کے ضلع سدھارتھ نگر میں تیز رفتار ٹرک کی زد میں آنے سے موٹر سائیکل سوار تین نوجوانوں کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ ضلع ہیڈکوارٹر سے مزدوری کرکے تین نوجوان موٹر سائیکل سے سوار گاؤں جارہے تھے۔ آنند نگر۔ بلرام پور قومی شاہراہ پر چلھیا علاقہ کے گورا مارکیٹ کے قریب تیز رفتار ٹرک نے ان کی موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی جس سے تینوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔

سماجی شخصیت راؤ محبوب کی والدہ کا سانحۂ ارتحال

نماز جنازہ وتدفین میں کثیر تعداد میں لوگوں کی شرکت

سہارنپور (پی این این)
یہ خبر انتہائی رنج وغم کے ساتھ پڑھی جائیگی کہ سہارنپور کی سماجی وادبی شخصیت راؤ محبوب کی والدہ محترمہ کا آج مختصر علالت کے بعد انتقال ہوگیا انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ صوم صلاۃ کی پابند انتہائی بااخلاق باکردا مہمان نواز غریب پرور شخصیت کی مالک تھی اپنی نیک خصلت اور دینی مزاج کی وجہ سے پورے خاندان میں عزت کی نگاہ سے دیکھی جاتی تھی مرحومہ کی عمر 95 سال کے قریب تھی عمر عزیز کا زیادہ وقت یاد الٰہی میں بسر ہوا۔

مرحومہ کی نماز جنازہ بعد نماز عشاء مسجد عطا اللہ میں ادا کی گئی تدفین قبرستان گور غریباں ڈینی والا انبالہ روڈ میں ہوئی نماز جنازہ وتدفین میں اہل خانہ عزیز واقارب کے علاوہ سیاسی سماجی دینی ادبی علمی شخصیات نے کثیر تعداد میں شرکت کی خداوند قدوس مرحومہ کی مغفرت فرما کر انکو جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرما کر اپنا قرب نصیب کرے آمین

دارالعلوم دیوبند میں موجود نادر ونایاب مخطوطات عظیم علمی وراثت

جامعہ ازہر مصر سے دارالعلوم دیوبند تشریف لائے ڈاکٹر یاسر امام محمد کا اظہار خیال

دیوبند (پی این این)
ممتاز عالمی یونیورسٹی جامعہ ازہر مصر کے پروفیسر ڈاکٹر یاسر امام محمد اور بحرین کے اسلامی اسکالر مولانا خالد الانصاری پر مشتمل دو رکنی وفد نے آج یہاں دارالعلوم دیوبند پہنچ کر مہتمم مفتی ابوالقاسم نعمانی سے ملاقات کرکے ادارہ میں موجود نادر ونایاب مخطوطات کو دیکھ کر حیرت کا اظہار کیا اور اس کو عظیم علمی ورثہ قرار دیا۔

غیر ملکی مہمانوں نے یہاں مہتمم مفتی ابوالقاسم نعمانی سے ملاقات کرکے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے دارالعلوم دیوبند کے بارے میں بہت کچھ سنا اور پڑھا تھا، آج یہاں آکر روحانی مسرت کا احساس ہورہا ہے۔ اس دوران مہمانوں نے بتایا کہ وہ اس سے قبل کئی جگہوں پر گئے ہیں لیکن دارالعلوم دیوبند آکر انہیں روحانی تسکین پہنچی ہے۔

انہوں نے بتایا کہ ہم لوگ مخطوطات کے سلسلہ میں مختلف ممالک اور یونیورسٹیوں کا سفر کررہے ہیں اسی سلسلہ میں دارالعلوم دیوبند بھی آنا ہوا ہے، جہاں کی لائبریری میں موجود قدیم علمی ورثہ دیکھ کر نہ صرف ان کا یہ سفر کامیاب ہوگیا ہے بلکہ ان کی علمی ضروریات کی تکمیل بھی ہوئی ہے۔

اس دوران مہتمم مفتی ابوالقاسم نعمانی نے مہمانوں کو ادارہ کے طلباء اور تعلیم وغیرہ سمیت متعدد معلومات دیتے ہوئے ان کا والہانہ انداز میں استقبال کیا۔ بعد ازیں میڈیا سے بات کرتے ڈاکٹر یاسر امام محمد نے بتایا کہ ان کا یہ سفر علمی ہے، جس کا مقصد ایسے اداروں کا دورہ کرنا ہے جہاں قدیم علمی ورثہ بالخصوص مخطوطات موجود ہیں، انہوں نے بتایا کہ دارالعلوم دیوبند پہنچ کر انہیں روحانی تسکین پہنچی ہے، یہاں ایسے نادرو نایاب مخطوطات موجود ہیں جو دیگر مقامات پر نہیں ہیں۔

انہوں نے کہا کہ دارالعلوم دیوبند کی لائبریری پہنچ کر ان کا ہندوستان آنے کا مقصد مکمل ہوگیا ہے۔ انہوں نے دارالعلوم دیوبند آمد پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ دارالعلوم دیوبند کی مہمان نوازی، حسن اخلاق نے ہمارا دل جیت لیا ہے، ہم اس امید کے ساتھ واپس لوٹ رہے کہ جلدی ہی پھر انشاء اللہ دارالعلوم دیوبند آئینگے۔ علاوہ ازیں مہمانوں نے مسجد رشید، جدید لائبریری سمیت دیگر اہم مقامات کی بھی زیارت کی۔ اس دوران مہمان خانہ کے ناظم مولانا مقیم الدین قاسمی، کتب خانہ کے ناظم مولانا شفیق احمد اور مولانا ڈاکٹر مسرور وغیرہ موجود رہے۔

جمعیۃ علماء مظفرنگر کے انتخاب کی عمل آوری

مولانا نذر محمد صدر منتخب، گزشتہ دو روز قبل ہنگامہ کی نذر ہوگئی تھی انتخابی میٹنگ

دیوبند (پی این این)
جمعیۃ علماء ضلع مظفرنگر کی مجلس منتظمہ کا آج انتخاب عمل میں آگیا۔ واضح ہو کہ گذشتہ یکم جنوری کو جمعیۃ علماء کا یہ انتخاب ہنگامہ کی نذر ہوگیا تھا، حالات خراب ہوتے دیکھ لکھنؤ سے آئے چاروں مشاہدوں نے ووٹنگ کے ذریعہ انتخاب کرانا چاہا مگر لوگوں نے اس کو بھی نہیں مانا۔ جس کو دیکھتے ہوئے مشاہدین نے انتخاب رد کردیا تھا۔ اور پورے معاملے کی رپورٹ لکھنؤ صوبائی صدر کو دی تھی۔ جس پر نہایت غور وخوض کے بعد صوبائی صدر مولانا سید اشہد رشیدی نے اپنے دستوری حق کا استعمال کرتے ہوئے، کمیٹی تشکیل دی اور صوبائی سکریٹری مولانا ظفر احمد کو مظفرنگر بھیجا۔

انہوں نے صوبائی صدر کا خط تمام موجودہ اراکین کے سامنے پڑھ کر سنایا جو میں مولانا نذر محمد کو ضلع صدر، حاجی شاہد تیاگی کو ضلع جنرل سکریٹری، محمد اکرام قصار کو خازن منتخب کیا۔ اس کے علاوہ نائبین صدور میں مولانا مکرم، مولانا مدثر، حاجی عزیز الرحمٰن، مولانا عمران، مولانا شاہنواز اور نائبین سکریٹری میں مولانا ریاست، مولانا عمران، سلیم ملک، حافظ ایوب وقاری سلیم مہربان کو ضلع آفس سکریٹری منتخب کیا گیا۔

خصوصی طور سے صوبائی کمیٹی کے مولانا سید سعد نے بتایا کہ صوبائی صدر مولانا سید اشہد رشیدی کا حکم ہے کہ مندرجہ بالا کمیٹی ہی دو سال تک کام کریگی۔ اور پورے ۲ سال کام کریگی۔ اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائیگی۔

حاجی شاہد تیاگی ضلع جنرل سکریٹری نے بتایا کہ اس میٹنگ میں اکثریت سے اراکین منتظمہ کو مطلع کیا گیا تھا، جس میں کافی لوگ موجود رہے۔ میٹنگ میں مولانا قاسم، مفتی تحقیق، مولانا عثمان، مولانا ایوب، مولانا انعام، پردھان مرسلین، عقیل احمد، قاضی جمیل (چیرمین کھتولی) کلیم تیاگی، قاری سلیم مہربان، مولانا طاہر قاسمی، مولانا مدثر، مولانا ایوب، امیر اعظم خان، توحید تیاگی، محمد افضال، نسیم انصاری، حافظ محمد خالد، مولانا مظفر، مولانا شان محمد، ندیم احمد، مولانا عمران، مولانا انعام اللہ، قاری رضوان، قاری عبداللہ، ڈاکٹر حسین وغیرہ کے علاوہ بھاری تعداد میں جمعیۃ کے اراکین موجود رہے۔

مظاہر علوم کے شیخ الحدیث کے بھائی حافظ فاضل کا انتقال

نماز جنازہ مظاہر علوم میں اور آبائی قبرستان میں تدفین

سہارنپور (سید حسان)
بعض اشخاص کی موت اتنی بابرکت اور پیاری ہوتی ہے کہ موت بھی اس پر رشک کرتی ہے جامعہ مظاہر علوم کے شیخ الحدیث حضرت مولانا سید محمد عاقل صاحب مدظلہ عالی کے بھائی حافظ محمد فاضل کی موت بھی ایسی ہی موت ہوئی جسکی خواہش ہر صاحب ایمان کو ہوتی ہے حافظ محمد فاضل کا 80 سال کی عمر میں گذشتہ شب انتقال ہوگیا موصوف عشاء کی نماز کی تیاری کیلئے وضو کررہے تھے وضو سے فراغت کے بعد موزے پہنے اسی دوران انکی طبیعت گھبرائی اور وہ بیڈ پر جا کر لیٹ گئے اور اللہ کو پیارے ہوگئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم گذشتہ چالیس سال سے مظاہر علوم میں مدرس تھے بچوں کو حفظ قرآن کی تعلیم دیتے تھے سیکڑوں نہیں ہزاروں بچوں کو قرآن پاک کی تعلیم سے آراستہ کیا جامعہ مظاہر علوم کے امین عام مولانا سید شاہد الحسنی کے مطابق چچا جان حافظ فاضل کی پوری زندگی نہایت سادگی سے گزری شہرت اور نام ونمود سے دور رہکر چالیس سال تک قرآن پاک کی خدمت میں مصروف رہے آخری سفر پر بھی باوضو ہوکر مالک حقیقی کے دربار میں جا پہنچے۔

مرحوم کی نماز جنازہ مظاہر علوم میں بعد نماز ظہر انکے بھائی حضرت مولانا محمد عاقل صاحب مدظلہ عالی نے پڑھائی تدفین آبائی قبرستان حکیم پورہ میں ہوئی نماز جنازہ وتدفین میں عزیز واقارب کے علاوہ مظاہر علوم کے استاذ وطلباء اور شہر کے معزز حضرات نے کثیر تعداد میں شرکت کی خداوند قدوس مرحوم کی مغفرت فرما کر انکو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین

وزیراعلیٰ نتیش کمار مجرموں کے سربراہ: تیج پرتاپ

ایودھیا میں رام مندر کیلئے آرڈیننس لانے کا متنازع بیان

پٹنہ (پی این این)
راشٹریہ جنتادل (آر جے ڈی) صدر لالو پرساد یادو کے بڑے بیٹے تیج پرتاپ یادو نے متنازع بیان دئے ہیں۔ انہوں نے وزیراعظم نریندر مودی سے آرڈیننس لاکر ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر کا مطالبہ کیا ہے۔ بعد میں اپنے فیس بک پوسٹ میں تیج پرتاپ نے وزیراعلیٰ نتیش کمار کو مجرموں کا سربراہ بتا ڈالا۔ تیج پرتاپ نے میڈیا سے بات چیت میں صاف کہا کہ وہ ایودھیا میں رام مندر کی حمایت میں ہیں۔ ملک میں سبھی مذہبوں کا احترام ہونا چاہئے۔ مندر بنے، لیکن جہاں ضرورت ہے وہاں مسجد اور گرودوارہ بھی بننا چاہئے۔

بتا دیں کہ پہلے رام مندر کیلئے آرڈیننس لانے کی بات کہنے والی بی جے پی نے اب 'یوٹرن' لیا ہے۔ اس معاملہ پر وزیراعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ مرکزی حکومت رام مندر کو لیکر آرڈیننس نہیں لائے گی۔

تیج پرتاپ نے بہار کے قانون و انتظام کو لیکر خاموشی توڑتے ہوئے کہا کہ جس طریقہ سے مجرمانہ حادثات بڑھ رہی ہیں، اس سے انہیں بھی ڈر لگنے لگا ہے۔ اب کہیں آنے جانے کے لئے بھی سوچنا پڑتا ہے کہ معلوم نہیں کب، کون حملہ کر دے۔ انہوں نے اپنی سیکورٹی بڑھانے کی بھی مانگ وزیراعلیٰ سے کی ہے۔ بعد میں تیج پرتاپ نے اپنے فیس بک پوسٹ میں وزیراعلیٰ نتیش کمار کو مجرموں کا سربراہ بتایا۔ عوام نتیش کمار سے جاننا چاہتی ہے کہ انکی پارٹی ہے یا مجرموں کی پناہ گاہ۔ لالو پرساد یادو کے بڑے بیٹے تیج پرتاپ یادو ان دنوں سیاست میں زیادہ حصہ لے رہے ہیں۔ وہ گزشتہ 24 دسمبر سے آر جے ڈی کے قومی دفتر میں لگاتار جنتا دربار لگا رہے ہیں، جس میں بڑی تعداد میں عوام اپنی پریشانی لیکر آ رہے ہیں۔ تیج پرتاپ متاثر لوگوں کو انصاف دلانے کی پہل کرتے دیکھے جا رہے ہیں۔

تیج پرتاپ کے جنتا دربار میں متاثروں کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے۔ لیکن آر جے ڈی کے بڑے لیڈر اس سے دور نظر آ رہے ہیں۔ تیج پرتاپ یادو نے بیوی ایشوریہ رائے سے طلاق کا مقدمہ درج کر رکھا ہے۔ اس معاملے میں انہیں خاندان کی حمایت نہیں مل رہی ہے۔

اس سے ناراض ہوکر یادو پہلے کاشی-ورندابن گئے، پھر طلاق کی سنوائی میں واپس آئے بھی تو گھر سے دور رہ رہے ہیں۔ انہوں نے ریاستی حکومت سے الگ گھر بھی الاٹ کرلیا ہے۔

بی جے پی کا خاتمہ کرنا ضروری: تیج پرتاپ یادو

پٹنہ (پی این این)
تیج پرتاپ یادو نے اپنی ذاتی اور سیاسی زندگی سمیت دیگر معاملات پر میڈیا سے بات چیت کی۔ انہوں نے کہا کہ ایشوریہ سے طلاق کا فیصلہ حتمی ہے۔ اس کے بعد آگے فی الحال شادی کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ ابھی پورا زور بہار کی سیاست اور عوام کی پریشانیوں پر دینا ہے۔ انہوں نے آگے کہا کہ نہ ہی میں نریندر مودی کی طرح بننا چاہتا ہوں اور نہ ہی کسی اور کی طرح۔ میرے والد لالو یادو میرا آئیڈیل ہیں۔ اور میں انہی کی طرح بننا چاہتا ہوں۔ انکی طرح غریبوں کی مدد کرنا چاہتا ہوں۔ بہار کے عوام کی مدد کرنا چاہتا ہوں۔ بہار میں اس نکمی سرکار کو اکھاڑ پھینکنا ہے اور مہا گٹھ بندھن کی حکومت بنانی ہے۔ وہ اپنے بھائی تیجسوی کے بارے میں کہتے ہیں کہ وہ میرا چھوٹا بھائی ہے۔ میں اسے بہت پیار کرتا ہوں ہم دونوں کے بیچ کبھی کوئی تنازعہ نہیں ہوا، نہ ہو سکتا ہے۔ جس کو جو کہنا ہے کہے۔ مجھے تیجسوی کو بہار کا وزیراعلیٰ بنانا ہے۔ اور بہار سے نتیش سرکار کو اور ملک سے بی جے پی کا خاتمہ کرنا ہے۔

صرف رام نام پر سیاست کرنے سے کام نہیں چلنے والا: کیرتی آزاد

دربھنگہ (پی این این)
دربھنگہ پارلیمانی حلقہ سے بی جے پی کے معطل رہنما کیرتی جھا آزاد نے جمعرات کو پریس ریلیز جاری کر مرکز کی بی جے پی کی زیر قیادت حکومت پر نشانہ لگاتے ہوئے کہا ہے کہ صرف رام نام پر سیاست کرنے سے کام نہیں چلے گا۔ زمین پر منصوبہ بندی کے لیے موزوں کام کرنا ضروری ہے تاکہ رامائن عہد کے مقامات کی ترقی سیاحت کے نقطہ نظر سے ممکن ہو سکے۔ اس علاقے میں سیاحت کو فروغ اور لوگوں کے لئے روزگار قابل رسائی ہو سکے گا۔

انہوں نے کہا کہ متھلانچل واقع رامائن عہد کے اہم مقامات کی ترقی کے لئے 15 ویں لوک سبھا میں اس وقت کے وزیر سیاحت سے مذاکرات کے بعد ریاستی حکومت سے رابطہ کرکے مرکز کو پیشکش بھجوائی گئی تھی۔ اس کے بعد گوتم کنڈ اور اہلیا مقام کی ترقی کا کام شروع کروایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ 16 ویں لوک سبھا میں اس وقت کے وزیر سیاحت مہیش شرما نے ایوان میں یقین دلایا تھا کہ رامائن سرکٹ کے تحت متھلانچل میں موجود سائٹس کی ترقی سیاحت کے نقطہ نظر سے وسیع سطح پر ہوگی لیکن بدقسمتی بات یہ ہے کہ آج تک اس سلسلے میں اپ ڈیٹ کوئی رقم جاری نہیں کی جا سکی۔ الٹی ریاستی حکومت کو بار بار ڈی پی آر میں ترمیم کرنے کی بات کہی جا رہی ہے جبکہ ملک کی دیگر ریاستوں میں اس اسکیم کی شرح میں مانگ کے مطابق رقم جاری ہو رہی ہے۔

کیرتی آزاد نے ریاستی حکومت کو بھی آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا ہے کہ مرکز سے ہمیشہ میری طرف سے دربھنگہ سمیت متھلانچل کی ترقی کیلئے کئی اہم منصوبے لئے گئے لیکن ریاستی حکومت کے سست طریقہ کار کی وجہ سے ساری اسکیمیں التوا میں پڑی ہیں۔ انہوں نے ریاستی حکومت پر تفریق برتنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ جب 2012 میں متھلانچل کے رامائن عہد کے مقامات کی ترقی کے لئے مرکز سے رقم جاری ہوئی تو کام میں تاخیر اور این او سی نہیں دینے کی وجہ سے منصوبوں میں رکاوٹ آئی۔ عالم یہ ہے کہ ریاستی حکومت نے اب تک اس کا اپ ڈیٹ اور درست ڈی پی آر تک پوسٹ نہیں کیا۔ دربھنگہ کے دگھی اور ہراہی اور گنگا ساگر پوکھر کی تزئین کے لئے جاری فنڈز رقم بغیر استعمال کے ویسے ہی پڑی ہوئی ہے۔

یہ پارک کے لئے زمین نہیں دی گئی۔ برج کی تعمیر کیلئے سالوں سے کوشاں ہوں۔ دربھنگہ میں برج منظور ہے۔ ریاستی حکومت کے ہر بجٹ میں اس پر باتیں تو ہوتی ہیں، لیکن کام نہیں ہوتا۔

کانگریس کا ہاتھ تھام سکتے ہیں کیرتی آزاد

پٹنہ (پی این این)
بی جے پی میں رہتے ہوئے بی جے پی کے خلاف انکے بیانوں کو 2019 لوک سبھا انتخابات سے جوڑ کر دیکھا جا رہا ہے۔ مانا جا رہا ہے کہ وہ اپوزیشن دربھنگا لوک سبھا سیٹ پر اپوزیشن مہا گٹھ بندھن سے امیدوار بن سکتے ہیں۔ کیرتی نے باتوں باتوں میں اسکا اشارہ بھی کیا۔ انہوں نے کانگریس صدر راہل گاندھی کی تعریف بھی کی اور یہ بھی کہا کہ انکے والد بھی کانگریس کے رکن رہے۔ کیرتی آزاد کے والد بھاگوت جھا آزاد کانگریس قدآور لیڈر رہے تھے۔ وہ بہار کے وزیراعلیٰ بھی رہے۔ کیرتی کی بیوی پونم آزاد بھی کانگریس میں ہیں۔

میسا بھارتی پاٹلی پتر لوک سبھا سیٹ سے لڑیں گی الیکشن: تیج پرتاپ

پٹنہ (پی این این)
آر جے ڈی لیڈر اور سابق وزیر صحت تیج پرتاپ یادو نے کہا کہ پارٹی کی راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ میسا بھارتی پاٹلی پتر لوک سبھا نشست سے الیکشن لڑیں گی۔ اس سیٹ پر پارٹی کے ممبر اسمبلی بھائی وریندر کے لوک سبھا الیکشن لڑنے کے امکانات کے درمیان صحافیوں سے بات چیت میں تیج پرتاپ یادو نے جمعرات کو صاف کہا کہ پاٹلی پتر لوک سبھا سیٹ سے ان کی بہن میسا بھارتی نے پچھلا انتخاب لڑا تھا اور اس بار بھی اس سیٹ سے میسا بھارتی ہی الیکشن لڑیں گی۔ تیج پرتاپ یادو نے کہا کہ میسا بھارتی کو ان کی مکمل حمایت ہے۔

بھائی وریندر کی جانب سے اس سیٹ پر ہو رہی دعویداری کو مکمل طور مسترد کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کسی بھی سیٹ کے لئے کوئی شخص اپنی طرف سے دعویداری نہیں دے سکتا، امیدواروں کو منتخب پارٹی کے قومی صدر کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنے حامیوں کے ساتھ اپنی بہن میسا بھارتی کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے ہیں اور ان کے لئے جم کر پرچار کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ بھائی وریندر کے علاقے منیر کے کونے-کونے میں بھی میسا بھارتی کے لئے تشہیر کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ عوام آج بھی آر جے ڈی صدر لالو پرساد یادو اور سابق وزیراعلیٰ رابڑی دیوی پر بھروسہ کرتے ہیں اور عوام ہی سرفہرست ہیں۔ آر جے ڈی لیڈر نے لوگوں کے درمیان 5000 ایل ای ڈی بلب لوگوں کے درمیان تقسیم کرنے کے اپنے اعلان کو دہراتے ہوئے کہا کہ یہ بلب وہ جلد ہی لوگوں کے درمیان مفت میں تقسیم کریں گے۔ ایک سوال کے جواب میں آر جے ڈی کے نشان لالٹین کو موزوں بتاتے ہوئے تیج پرتاپ یادو نے کہا کہ لالٹین ایل ای ڈی بلب سے بھی جلے گی۔

اس سے پہلے تیج پرتاپ یادو نے خود کو ایودھیا میں رام مندر کا حامی بتاتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی سے آرڈیننس لاکر وہاں رام مندر بنوانے کا مطالبہ کیا۔ تمام مذاہب کے احترام کی وکالت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مندر کے ساتھ ساتھ ضرورت کے مطابق مسجد اور گرودوارہ بھی بنایا جانا چاہئے۔

اگرچہ رام مندر کے لئے آرڈیننس لانے کے رخ کو بدلتے ہوئے وزیراعظم نے صاف کیا کہ اس معاملے پر انہیں کوئی جلدی نہیں ہے۔ بہار میں بڑھ رہے جرائم پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے تیج پرتاپ نے کہا کہ ریاست میں قانون و نظام مکمل طور پر تباہ ہو گیا ہے اور جس طرح سے مجرمانہ واقعات بڑھ رہے ہیں، اس سے انہیں بھی ڈر لگنے لگا ہے۔ قابل ذکر ہے اپنی بیوی سے طلاق لینے کی عرضی دائر کرنے کے بعد سے سیاست سے کچھ دنوں سے غائب تیج پرتاپ یادو ان دنوں اچانک فعال ہو گئے ہیں۔ اپنے والد لالو پرساد یادو سے حال ہی میں رانچی واقع جیل میں ملاقات کرنے کے بعد ان کی سیاسی سرگرمی بڑھ گئی ہے اور 24 دسمبر سے وہ آر جے ڈی کے ریاستی دفتر میں مسلسل جنتا دربار لگا رہے ہیں جس میں بڑی تعداد میں لوگ اپنی شکایت لے کر پہنچ رہے ہیں۔ انہیں انصاف دلانے کی تیج پرتاپ مکمل کوشش کر رہے ہیں۔

جھارکھنڈ میں 5 کانکنی کمپنیوں کی لیز منسوخ

رانچی (یو این آئی)
جھارکھنڈ حکومت نے مغربی سنگھ بھوم ضلع میں خام لوہا اور میگنیز کانکنی شعبے کی پانچ کمپنیاں (لیز ہولڈر) کی لیز کو ختم کر دیا ہے۔ کانکنی کے ڈائریکٹر ذیشان قمر نے آج یہاں نامہ نگاروں سے بات چیت میں کہا کہ مغربی سنگھ بھوم ضلع میں پانچ خام لوہا اور میگنیز لیز ہولڈروں کی لیز کو رد کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان کمپنیوں میں جنرل پروڈیوس کمپنی کرمپدا اور گھٹ کوری، ریوتی رمن پرساد اور آنند وردھن پرساد لتر بال جوری اور میرل گدھا نوبامنڈی، کمل جیت سنگھ آہلوالیہ برائی بروئا ٹیا شامل ہیں۔ مسٹر قمر نے بتایا کہ تیرہ دیگر لیز ہولڈروں کو 60 دنوں کی لیگل نوٹس پر ریاستی حکومت کے ذریعہ کاروائی زیر عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ سات اسٹون بلاک کی نیلامی اسی ہفتہ کی جائے گی۔ ساتھ ہی کٹیگری دو کے سبھی بالو گھاٹ کو بھی جلد نیلام کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ فی الحال دو بالو گھاٹ کی نیلامی ہو چکی ہے۔

سڑک حادثہ: 2 گاڑیوں کی ٹکر میں 4 ہلاک، 7 زخمی

دیوگھر (پی این این)
جھارکھنڈ میں ضلع دیوگھر کے سارواں تھانہ علاقہ کے ڈاکائے جنگل کے نزدیک آج دو گاڑیوں کے درمیان ہونے والی ٹکر میں چار افراد ہلاک اور سات دیگر زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ ضلع کے پالوجوری تھانہ علاقہ کے رانگا ٹانڈ گاؤں کے کچھ لوگ ایک خاتون کی آخری رسوم کیلئے بلیرو سے بھاگلپور جا رہے تھے تب ہی ڈاکائے جنگل کے قریب تیز رفتار ٹرک نے بلیرو میں ٹکر ماردی۔ اس حادثہ میں بلیرو پر سوار چار افراد کی موقع پر ہی موت ہو گئی جبکہ سات دیگر زخمی ہو گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ مرنے والوں کی شناخت- رام سنگھ، سیتارام منڈل، انل منڈل اور سرجو منڈل کے طور پر کی گئی ہے۔ زخمیوں کو دیوگھر میں واقع مقامی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ حادثہ کے خلاف مشتعل لوگوں نے جائے حادثہ کے قریب سارٹھ-دیوگھر شاہراہ کو جام کر دیا ہے۔

7 لوگوں کو ٹریلر نے کچل دیا، 3 ہلاک 4 زخمی

جمشید پور (پی این این)
جھارکھنڈ کے صنعتی شہر جمشید پور کے باگبیڑا تھانہ علاقے میں جمعرات کی صبح ٹاٹانگر اسٹیشن کے قریب ایک ٹریلر فٹ پاتھ پر سو رہے 7 لوگوں پر چڑھ گیا۔ حادثے میں تین افراد کی موت ہو گئی جبکہ چار افراد شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو علاج کے لئے جمشید پور کے ایم جی ایم اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ فی الحال فوت شدگان کی شناخت نہیں ہو پائی ہے۔ اس سلسلے میں باگبیڑا تھانہ انچارج لکشمن پرساد نے بتایا کہ جمعرات کو ٹاٹانگر اسٹیشن کے قریب بے قابو ٹریلر نے فٹ پاتھ پر سو رہے لوگوں کو کچل دیا۔ اس حادثے میں تین افراد کی موت ہو گئی۔ چار افراد زخمی ہو گئے۔ چاروں زخمیوں کو قریبی اسپتال میں داخل کرایا ہے۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے ایم جی ایم اسپتال بھیج دیا ہے۔ پولیس ٹریلر پر قبضہ کر تھانہ لے آئی۔ واقعہ کے بعد ٹریلر ڈرائیور فرار ہونے میں کامیاب رہا۔

چھپرہ-غازی پور روڈ پر 15 کلومیٹر تک لگی گاڑیوں کی لمبی قطار

چھپرہ (پی این این)
شہر کے شیام چک سے لے کر مانجھی تک گاڑیوں کی 15 کلو میٹر لمبی قطار جمعرات کو گھنٹوں لگی رہی جام کی وجہ سے چھپرا سے غازی پور جانے والے این ایچ 19 پر لوگ پریشان رہے۔ جام کی وجہ برہم پور پل سے لے کر شیام چک تک بے ترتیب انداز میں گاڑیوں کو کھڑا کرنا اور سڑک پر غیر قانونی تجاوزات ہے۔ برہم پور پل پر غیر قانونی طریقے سے تجاوزات کر کے دکان لگانے کی وجہ سے جام کا مسئلہ پیدا ہو رہا ہے۔ جمعرات کو بھی اس کی وجہ سے جام کا مسئلہ پیدا ہو گیا۔ صبح سے لے کر دوپہر تک تقریباً 15 کلومیٹر تک جام لگ گیا۔ پولیس اہلکار جام ہٹانے میں سرد موسم میں بھی پسینے سے تر ہوتے رہے۔ جام کا مسئلہ صبح سے ہی شروع ہوا اور دوپہر تک برقرار رہا۔ جام میں ہزاروں کی تعداد میں کار گو ٹرک پھنسے رہے۔ مغرب کی سمت سے آنے والے ٹرکوں کی قطار مانجھی سے لے کر چھپرہ تک لگی رہی، جبکہ چھپرہ سے مانجھی کی جانب جانے والے مسافر کیریئر گاڑیوں کی قطار شہر میں کاشی مارکیٹ سے لے کر برہم پور پل تک لگا رہا۔

ڈمپر کی زد میں آکر باپ-بیٹے کی موت، 4 زخمی

جمشید پور (یو این آئی)
جھارکھنڈ کے باگ بیڑا تھانہ میں ٹاٹا نگر اسٹیشن کے نزدیک آج علی الصبح ڈمپر کی زد میں آنے سے باپ-بیٹے کی موت ہو گئی اور چار دیگر زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ تیز رفتار ڈمپر نے سڑک کنارے سو رہے چھ لوگوں کو کچل دیا۔ اس حادثہ میں نارائن سوبر (35) اور اس کے بیٹے راجو (10) کی موت ہو گئی۔ جبکہ چار دیگر زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو مہاتما گاندھی میموریل میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل (ایم جی ایم) میں داخل کرایا گیا ہے۔

پولیس کی بڑی کامیابی، ماب لنچنگ معاملے میں ملوث ملزم گرفتار

پٹنہ (پی این این)
نالندہ ٹرپل قتل معاملے پر پولیس ہیڈ کوارٹر کی نظر لگی ہوئی ہے۔ آر جے ڈی لیڈر کے قتل کے بعد ماب لنچنگ میں ہوئی 2 لوگوں کی موت کو لیکر پولیس حرکت میں نظر آ رہی ہے۔ پولیس لگاتار چھاپے ماری کر رہی ہے۔ اس معاملے میں کل پولیس کو کامیابی حاصل ہوئی۔ ٹرپل قتل کو لیکر نالندہ پولیس نے 5 لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتاری کی تصدیق نالندہ ایس پی سدھیر کمار نے کہا ہے کہ معلومات کے مطابق پولیس گرفتار لوگوں سے انکوائری کر رہی ہے۔ بتادیں کہ نالندہ ضلع کے دیپ نگر تھانہ علاقہ کے کاکو بگہا مگھڑا سرائے گاؤں میں منگل کی رات آر جے ڈی لیڈر کو بدمعاشوں نے گولی مار کر قتل کر دیا تھا۔ بدمعاشوں نے آر جے ڈی لیڈر اندل پاسوان کو اس وقت گولی ماری تھی، جب وہ گاؤں میں ہی کسی دوست کے یہاں سے کھانا کھا کر لوٹ رہے تھے۔ جس کے احتجاج میں گاؤں والوں نے شک کی بنیاد پر بدھ کو دو مجرموں کو قتل کر دیا۔ حادثہ کی خبر ملتے ہی ڈی آئی جی راجیش کمار نالندہ پہنچے۔ انہوں نے مقتول کے گھر والوں سے ملاقات کی۔

مختصر مختصر

طالب علم کا گولی مار کر قتل

پٹنہ (یو این آئی)
بہار میں پٹنہ ضلع کے دھنروا تھانہ کے محمد پور گاؤں میں آج ایک طالب علم کو گولی مار کر قتل کر دیا گیا۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ محمد پور گاؤں باشندہ انیس (21) کے چھوٹے بھائی کا گاؤں کے کچھ لڑکوں کے ساتھ کسی بات پر تنازعہ ہو گیا۔ انیس جب ان لڑکوں کو سمجھانے کیلئے گیا تب ان لڑکوں نے انیس کو گولی مار کر شدید طور سے زخمی کر دیا۔ ذرائع نے بتایا کہ زخمی انیس کو علاج کے لئے پٹنہ میڈیکل کالج اسپتال لے جایا جا رہا تھا تبھی راستے میں اس کی موت ہو گئی۔ انیس بی اے پارٹ-II کا طالب علم تھا۔ اس سلسلے میں متعلقہ تھانہ میں ایف آئی آر درج کر پولیس ملزمین کی گرفتاری کیلئے چھاپے ماری کر رہی ہے۔ لاش پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دی گئی ہے۔

پولیس کی بڑی کامیابی 7 ملزم گرفتار

پٹنہ (پی این این)
پھلواری شریف تھانے کی رانی چوک میں بدھ کو حملہ کرنے کے معاملے میں پولیس کو بڑی کامیابی ملی ہے۔ حملہ کرنے کے الزام میں سات لوگوں کو حراست میں لیا گیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ موقع واردات میں یہاں انہی ملزموں نے اہم کردار ادا کیا تھا۔ وہیں، گاؤں میں سیکورٹی کے لئے تحریک ایکشن فورس تعینات کر دی گئی ہے۔ یہ حکم ڈی جی پی نے دیا ہے۔ جمعرات کو حادثے کی جگہ کا معائنہ کرنے پہنچے ڈی جی پی نے تھانہ انچارج پر بھی کارروائی کرنے کا حکم دیا۔

دہشت گردوں کی گرفتاری اور AK-47 کی برآمدگیوں سے سرخیوں میں رہا بہار

پٹنہ (یو این آئی)
بنگلہ دیش کی دہشت گرد تنظیم جماعت المجاہدین (جے یو بی) کے مہاتما بودھ کے جائے عرفان مہا بودھی مندر احاطہ کو دہلانے، جے یو بی کے متحرک اراکین کو گرفتار کئے جانے، جموں میں فوجی چھاؤنی پر ہوئے حملے کے مشتبہ پاکستانی خفیہ ایجنسی (آئی ایس آئی) ایجنٹ کی گرفتاری اور مدھیہ پردیش کے جبل پور کی انڈین آرڈیننس فیکٹری سے چوری ہوئی روس میں تیار جدید اے کے-47 (کلاشنکوف) رائفل کا ذخیرہ برآمد ہونے کے واقعات سے بہار 2018 میں سرخیوں میں رہا۔ ریاست کے گیا اور مونگیر ضلع میں حال کے کچھ سالوں میں جے یو بی اور آئی ایس آئی سے تعلق رکھنے والوں کی گرفتاری اور ان سے برآمد دستاویزوں سے ریاست میں دہشت گردوں کی سرگرمیوں کا پردہ فاش ہوا۔

حال کے دنوں میں یہ تنظیم سلیپر سیل کے ذریعہ ریاست میں اپنی سرگرمیوں میں ملوث رہی ہے۔ گذشتہ سال کے شروع میں ہی انیس جنوری کو بودھ گیا مہابودھی مندر احاطہ میں دو بم برآمد کئے گئے۔

اسی دن دھماکہ جیسی آواز بھی سنائی دی لیکن سیکورٹی عملے یہ ثابت نہیں کر پائے کہ دھماکہ ہوا تھا۔ اس کے بعد دو فروری کو کولکاتا پولیس نے جے یو بی کے دو دہشت گردوں کو گرفتار کیا، جو مہابودھی مندر احاطہ میں مذہبی پیشوا دلائی لامہ کے دورے کے وقت دھماکہ میں ملوث تھے۔ پولیس نے مذکورہ ممنوعہ تنظیم کے پیغمبر شیخ اور ضمیرل شیخ کو مرشد آباد ضلع کے کنیوریا گاؤں سے جبکہ اسی ضلع کے رتن پور گاؤں کے رہنے والے ضمیرل کو دارجلنگ سے گرفتار کیا۔ گرفتار دہشت گردوں کے پاس سے لگ بھگ 50 کیلو گرام دھماکہ امونیم نائٹریٹ کے ساتھ ہی دیگر قابل اعتراض اشیا برآمد کی گئیں۔

اسی سال کے دس فروری کو درست معلومات کی بنیاد پر گیا ضلع کے معروف گنج علاقہ میں قومی جانچ ایجنسی (این آئی اے)، دہشتگردی مخالف دستہ (اے ٹی ایس) اور مقامی پولیس نے مشترکہ طور سے کاروائی کرتے ہوئے ایک مار بل کٹر مشین کی ریپئرنگ کے ٹھکانے پر چھاپے ماری کی۔ چھاپے ماری کے دوران آئی ایس آئی سے جڑے دہشت گرد محمد انور عرف منا کو گرفتار کیا گیا۔ گرفتاری کے بعد دو مشتبہ محمد شاد اور شمیم بھی حراست میں لئے گئے۔

گرفتار دہشت گرد منا کی جموں میں فوج کی چھاپہ ماری ہونے پر ہوئے حملے کے معاملے میں بھی تلاش تھی۔ اسی طرح چوبیس فروری کو کولکاتا پولیس نے بودھ گیا کے مہابودھی مندر احاطہ میں بم برآمدگی کے معاملے سے جڑے ہونے کے الزام میں دہشت گرد تنظیم جے یو بی کے عالم کو گرفتار کیا۔ دہشت گرد عالم کو مرشد آباد ضلع کے دھولیا سے گرفتار کیا گیا۔ گرفتار دہشت گرد کی شناخت نور عالم کے طور پر کی گئی۔ اسی سال 28 اگست کو مونگیر ضلع کے مفصل تھانہ علاقہ کے بردھا گاؤں واقع ایک کنویں سے مدھیہ پردیش کے جبل پور کی انڈین آرڈیننس فیکٹری سے چوری ہوئی جدید روس میں تیار 12 اے کے-47 (کلاشنکوف) رائفل برآمد کی گئی۔ اس کے بعد 29 اگست کو پولیس نے تین اے کے-47 کے ساتھ محمد عمران کو گرفتار کیا۔ گرفتار عمران کی نشاندہی پر مونگیر ضلع کے بردھ گاؤں سے تین اور اے کے-47 برآمد کی گئی۔ اس معاملے میں ملزم شمشیر عالم کو گرفتار کیا گیا۔

پیرا ٹیچروں کے مطالبات پر غور کرنے کیلئے کمیٹی تشکیل

رانچی (یو این آئی)
جھارکھنڈ کے وزیراعلیٰ رگھوبر داس نے مستقل کرنے اور اعزازیہ میں اضافہ سمیت دیگر مطالبات کے سلسلے میں طویل عرصے سے تحریک چلانے والے ریاست کے پیرا ٹیچروں سے کام پر واپس آنے کی اپیل کرتے ہوئے آج کہا کہ ان کے مطالبات پر غور کرنے کیلئے حکومت نے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے۔ مسٹر داس نے یہاں کہا کہ پیرا ٹیچروں کے مطالبات پر غور کرنے کیلئے اعلیٰ سطحی کمیٹی کی تشکیل دی ہے۔

وزیر تعلیم نیرا یادو کی قیادت میں کمیٹی بنائی گئی ہے جس میں ڈیولپمنٹ کمشنر ڈی کے تیواری، مالیاتی کمشنر سکھدیو سنگھ اور ایجوکیشن سکریٹری اے پی سنگھ کو شامل کیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت دی ہے کہ اعلیٰ سطحی کمیٹی پیرا ٹیچروں کے اعزازیہ بڑھانے، ٹیچر اہلیتی ٹسٹ (ٹی ای ٹی) پاس کرنے والے امیدواروں کی تقرری کے لئے نیا ضابطہ بنانے پر غور کرے گی۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت دی ہے کہ پیرا ٹیچروں کے دیگر مطالبات پر بھی اعلیٰ سطحی کمیٹی غور کرنے کے بعد مناسب سفارش کرے۔ مسٹر داس نے کہا کہ حال کے دنوں میں ریاستی حکومت کو کئی پیرا ٹیچروں کی موت کی اطلاع ملی ہے۔ انہوں نے سبھی کے اہل خانہ کو اپنے فنڈ سے ایک-ایک لاکھ روپے دینے کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضابطہ بننے کے بعد پیرا ٹیچروں کے ورثا کو مالی مدد دی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے سبھی پیرا ٹیچروں سے کام پر واپس کی اپیل کی ہے۔

کابل میاں کی مویشی چوری کے الزام میں پٹائی

اررریہ (پی این این)
ایک 55 سالہ کابل میاں کو مویشی چوری کے الزام میں ایک مشتعل ہجوم نے بری طرح سے پیٹا۔ اس کو نہ صرف لاٹھیوں سے حملہ کیا گیا بلکہ ان پر گھونسے بھی برسائے گئے۔ حملہ آور کرنے والوں میں ایک مسلم میاں بھی تھا جو لوگوں کو اس شخص پر حملہ کرنے کے لئے اکسا رہا تھا۔ بعد میں کابل میاں کے کپڑے بھی اتار دیے تاکہ اس کے جسم پر لاٹھیاں برسائے۔ حالانکہ کابل میاں نے بار بار انہیں کہا کہ انہوں نے کوئی ایسا کام نہیں کیا ہے یہ واقعہ 29 دسمبر کو پیش آیا۔ لیکن ابھی تک کسی کو بھی گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔ پولیس افسر کے پی سنگھ نے کہا کہ ملزم کابل میاں کے جاننے والے ہیں اور اسی طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔

دوسری قسط

حضرت رابعہ بصریؒ

تحریر ......ارتضیٰ علی کرمانی

اکثر روایات سے پتا چلتا ہے کہ حضرت رابعہ بصریؒ نے فقہ اور حدیث کی تعلیم بھی حاصل کی تھی اور پھر دونوں علوم میں اس قدر مہارت تھی کہ جب آپ وعظ فرماتی تھیں تو بڑے بڑے محدث اور فقیہہ حیران رہ جاتے تھے۔ کسی معتبر تاریخ سے یہ پتا نہیں چلتا کہ حدیث اور فقہ میں آپ کے اساتذہ کون تھے؟ پھر بھی یہ امر طے شدہ ہے کہ حضرت رابعہ بصریؒ کی بارگاہ معرفت میں بڑے بڑے علما، نیازمندی کے ساتھ حاضر ہوا کرتے تھے۔ ان بزرگوں میں سر فہرست حضرت امام اعظم ابو حنیفہؒ کے معاصر تھے اور جنہیں امیر المومنین فی الحدیث کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔ مشہور بزرگ حضرت مالک بن دینارؒ کے بارے میں بھی کہا جاتا ہے کہ وہ حضرت رابعہ بصریؒ سے نہایت عقیدت رکھتے تھے۔

بصرہ میں ایک عابد و زاہد شخص اسمٰعیلؒ رہا کرتے تھے۔ ان کی مالی حالت انتہائی شکستہ تھی مگر اپنی فطری قناعت کے سبب کبھی کسی کے سامنے دست سوال دراز نہیں کرتے تھے۔ شیخ اسمٰعیل کی تین بیٹیاں تھیں جس رات چوتھی بیٹی حضرت رابعہؒ پیدا ہوئیں، شیخ اسمٰعیل کی بے سروسامانی کا یہ عالم تھا کہ چراغ جلانے کے لئے گھر میں تیل تک نہیں تھا۔ حضرت رابعہؒ کی والدہ نے شوہر سے کہا کہ وہ کسی پڑوسی سے کچھ پیسے قرض لے لیں۔ شیخ اسمٰعیلؒ نے اپنی ذات کے لئے کبھی کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلایا تھا مگر جب شریک حیات نے بار بار کہا تو آپ رات کی تاریکی میں گھر سے نکل کھڑے ہوئے اور پڑوسی کے دروازے پر پہنچ کر دستک دی۔ پڑوسی گہری نیند سویا ہوا تھا، اس لئے اس نے دستک کی آواز نہیں سنی۔ شیخ اسمٰعیل کچھ دیر تک دروازہ کھلنے کے انتظار میں کھڑے رہے مگر جب پڑوسی کے قدموں کی چاپ تک سنائی نہیں دی تو آپ خاموشی کے ساتھ لوٹ آئے۔

حضرت رابعہؒ کی والدہ نے شوہر کو خالی ہاتھ آتے دیکھا تو پریشان لہجے میں کہا: "کیا پڑوسی نے مدد کرنے سے انکار کر دیا؟"

"کہاں کی مدد، اس نے تو دروازہ تک نہیں کھولا۔" شیخ اسمٰعیلؒ نے افسردہ لہجے میں فرمایا۔

"بڑی حیرت کی بات ہے۔" حضرت رابعہ کی والدہ نے اس طرح کہا جیسے انہیں شوہر کی بات پر یقین نہ آیا ہو۔ "آپ کو حیرت کیوں ہے؟" شیخ اسمٰعیل نے فرمایا: "جو لوگ ایک دروازے کو چھوڑ کر دوسرے دروازے پر دستک دیتے ہیں، ان کا یہی حال ہوتا ہے۔" یہ کہہ کر آپ اپنے کمرے میں چلے گئے۔

شیخ اسمٰعیل بہت دیر تک بستر پر لیٹے ہوئے کروٹیں بدلتے رہے۔ آپ کو پڑوسی کے اس رویے پر بہت دکھ ہوا تھا۔ اس کے ساتھ ہی اس بات کا بھی نہایت قلق تھا کہ آپ اس کے دروازے پر کیوں گئے؟ یہ ذہنی کشمکش بہت دیر تک جاری رہی اور پھر اسی عالم میں آپ کو نیند آگئی۔ شیخ اسمٰعیلؒ نے حضور اکرم صلی علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا۔ رسالت مآب صلی علیہ وسلم فرما رہے تھے: "اسمٰعیل! اپنی بے سروسامانی کا غم نہ کر۔ تیری یہ بچی اپنے وقت کی بہت بڑی عارفہ ہوگی اور اس کی دعاؤں سے میری امت کے بہت سے افراد بخشے جائیں گے۔ تجھے لازم ہے کہ حاکم بصرہ عیسیٰ زروان کے پاس جا اور اس سے کہہ دے کہ وہ مجھ پر ہر رات سو بار اور شب جمعہ میں چار سو مرتبہ درود بھیجتا تھا مگر گزشتہ جمعے کی رات اس نے میری بارگاہ میں درود کا تحفہ نہیں بھیجا۔ اس لئے اسے چاہئے کہ وہ کفارے کے طور پر میرے قاصد کو چار سو دینار ادا کرے۔"

جب شیخ اسمٰعیل کی آنکھ کھلی تو آپ سرور کائنات صلی علیہ وسلم کے دیدار کی لذت سے سرشار تھے۔ پھر صبح ہوتے ہی آپ نے اپنا پورا خواب ایک کاغذ پر تحریر کیا اور حاکم بصرہ کے دربان کو دے دیا۔ عیسیٰ زروان اس وقت اپنے دربان میں بیٹھا ہوا تھا۔ جب شیخ اسمٰعیل کا خط دیکھا تو بے قرار ہو کر اپنی نشست پر کھڑا ہو گیا اور دربان سے مخاطب ہو کر بولا: "وہ معزز محترم شخص کہاں ہے؟"

"حاکم بصرہ کے جواب کے انتظار میں محل کے دروازے پر کھڑا ہے۔" دربان نے عرض کیا۔

عیسیٰ زروان تیز قدموں کے ساتھ محل کے دروازے پر پہنچا اور شیخ اسمٰعیلؒ کے ہاتھوں کو بوسہ دے کر کہنے لگا: "آپ کے طفیل مجھے سرکار دو عالم صلی علیہ وسلم نے یاد فرمایا اور میری غلطی کی معافی کا سبب پیدا ہوا۔ اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔" یہ کہہ کر حاکم بصرہ نے خلوص وعقیدت کے ساتھ شیخ اسمٰعیل کو چار سو دینار دے دیے اور اسی خوشی میں اس نے دس ہزار دینار دوسرے فقراء میں تقسیم کئے۔

حضرت رابعہ اپنے والدین کی چوتھی اولاد تھیں، اسلئے آپ کا نام رابعہ رکھا گیا، عربی زبان میں "رابعہ" چوتھی کو کہتے ہیں۔ آپ کے سال پیدائش میں اختلاف ہے مگر اکثر مورخین 97ھ پر متفق ہیں۔ ابھی آپ چار پانچ سال کی تھیں کہ والدین کا سایہ سر سے اٹھ گیا۔ کسی معتبر تاریخ سے پتا نہیں چلتا کہ ماں باپ کے انتقال کے بعد چاروں بہنوں کی گزر بسر کس طرح ہوئی؟ بس قیاس کیا جا سکتا ہے کہ کسی عزیز یا رشتہ دار نے مالی معاونت کی ہوگی۔ پھر جب حضرت رابعہ بصریؒ کی عمر آٹھ، نو سال تھی تو وہ المناک واقعہ پیش آیا کہ پورا بصرہ خوفناک قحط کی لپیٹ میں آ گیا۔ بھوک سے بچنے کے لئے چاروں بہنیں اپنا آبائی شہر چھوڑنے پر مجبور ہو گئیں۔ اسی سفر کے دوران ایک ظالم شخص نے حضرت رابعہ کو پکڑ کر بصرہ کے مال دار تاجر عتیق کو ہاتھوں فروخت کر دیا۔ پھر آپ چار پانچ سال تک ایک کنیز کی حیثیت سے تاجر عتیق کی خدمت انجام دیتی رہیں۔ باقی تینوں بہنوں کا پتا نہیں چلا کہ وہ کہاں گئیں؟ عام طور پر کہا جاتا ہے کہ وہ معصوم بچیاں کسی حادثے کا شکار ہو کر مر گئیں۔

جب تاجر عتیق نے حضرت رابعہ کو آزاد کر دیا تو آپ علوم ظاہری حاصل کرنے کے لئے بصرہ سے کوفہ تشریف لے گئیں جو اپنے وقت میں بہت بڑا علمی مرکز تھا اور جہاں نادر روزگار علماء ہر وقت موجود رہتے تھے۔ روایت ہے کہ حضرت رابعہ بصریؒ فطری طور پر نہایت ہیں خاتون تھیں۔ نتیجتاً آپ نے بہت کم مدت میں قرآن کریم حفظ کر لیا۔

اکثر روایات سے پتا چلتا ہے کہ حضرت رابعہ بصریؒ نے فقہ اور حدیث کی تعلیم بھی حاصل کی تھی اور پھر دونوں علوم میں اس قدر مہارت تھی کہ جب آپ وعظ فرماتی تھیں تو بڑے بڑے محدث اور فقیہہ حیران رہ جاتے تھے۔ کسی معتبر تاریخ سے یہ پتا نہیں چلتا کہ حدیث اور فقہ میں آپ کے اساتذہ کون تھے؟ پھر بھی یہ امر طے شدہ ہے کہ حضرت رابعہ بصریؒ کی بارگاہ معرفت میں بڑے بڑے علماء، نیازمندی کے ساتھ حاضر ہوا کرتے تھے۔ ان بزرگوں میں سرفہرست حضرت امام اعظم ابو حنیفہؒ کے معاصر تھے اور جنہیں امیر المومنین فی الحدیث کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔ مشہور بزرگ حضرت مالک بن دینارؒ کے بارے میں بھی کہا جاتا ہے کہ وہ حضرت رابعہ بصریؒ سے نہایت عقیدت رکھتے تھے۔ یہاں اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ اکثر تذکرہ نگاروں نے حضرت امام حسن بصریؒ اور حضرت رابعہ بصریؒ میں علمی اور روحانی اعتبار سے ایک تعلق قائم کرنے کی کوشش کی ہے جسے تاریخ کی روشنی میں ثابت نہیں کیا جا سکتا۔ مثال کے طور پر حضرت رابعہ بصریؒ کے تمام سیرت نگاروں نے یہ واقعہ بڑے زور شور کے ساتھ تحریر کیا ہے۔

ایک بار حضرت امام حسن بصریؒ کی مجلس درس آراستہ تھی۔ حضرت امامؒ بار بار دروازے کی طرف دیکھ رہے تھے جیسے آپ کو کسی کا انتظار ہو۔ ایک بے تکلف دوست نے عرض کیا: "امام! کیا کسی کا انتظار ہے؟" حضرت امام بصریؒ نے بے ساختہ فرمایا: "ہاں! میں رابعہ بصری کا انتظار کر رہا ہوں۔" اسی دوست نے دوبارہ عرض کیا: "امام! آخر اس کی کیا وجہ ہے کہ جب تک آپ کی مجلس میں رابعہ جیسی ضعیف عورت نہیں آتی، اس وقت تک آپ وعظ نہیں کہتے۔"

جواباً حضرت امام حسن بصریؒ نے پر جوش لہجے میں فرمایا: "ہاتھیوں کی غذا چیونٹیوں کو کس طرح مل سکتی ہے؟"

اس واقعے سے حضرت رابعہؒ کی عظمت روحانی کا تو پتا چلتا ہے مگر جب ہم اس واقعے کی تاریخی حیثیت متعین کرنا چاہتے ہیں تو حیرت کے سوا کسی چیز کا کوئی نشان باقی نہیں رہتا۔ قارئین کو تعجب ہوگا یہ روایات مشہور صوفی بزرگ حضرت خواجہ فرید الدین عطارؒ سے منسوب ہے، حالانکہ خواجہ عطارؒ خوب جانتے تھے کہ حضرت رابعہ بصریؒ 97ھ میں پیدا ہوئی تھیں اور حضرت امام حسن بصریؒ 110ھ میں دنیا سے رخصت ہوئے تھے۔ امام کے وصال کے وقت حضرت رابعہؒ کی عمر مبارک صرف تیرہ سال تھی اور یہ وہ زمانہ تھا جب آپ تاجر عتیق کی کنیز کی حیثیت سے اپنی زندگی کے دن گزار رہی تھیں۔

اس صورت حال کے پیش نظر حضرت امامؒ کی مجلس درس میں حاضر ہوئی ہوں اور عقیدت مندوں نے اتنی چھوٹی بات کو ایک مستقل افسانہ بنا دیا ہو ورنہ حقیقت یہ ہے کہ حضرت رابعہؒ دور غلامی سے نجات پا کر تحصیل علم کی طرف متوجہ ہوئیں تو حضرت امام حسن بصریؒ اس عالم فانی سے بہت دور جا چکے تھے۔ اس کے علاوہ اکثر تذکرہ نگاروں نے یہ بھی ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ حضرت امام حسن بصریؒ بھی حضرت رابعہ بصریؒ کی مجلس روحانی میں بصد شوق حاضر ہوا کرتے تھے۔ اس روایت کو تسلیم کرنے میں بھی وہی سن و سال کا فرق مانع ہے۔ مختصر یہ کہ تاریخ کے تناظر میں حضرت امام حسن بصریؒ اور حضرت رابعہ بصریؒ کے درمیان کسی ایک ملاقات کو بھی ثابت نہیں کیا جا سکتا۔

حضرت رابعہؒ نے بچپن سے جوانی تک رنج والم اور آفات ومصائب کے سوا کچھ نہیں دیکھا تھا۔ چار پانچ سال کی ہوں گی کہ نہایت پرہیزگار محبت کرنے والے ماں باپ سے بچھڑ گئیں۔ آٹھ نو سال کی عمر کو پہنچیں تو شفیق بہنوں کو اس طرح کھو دیا کہ زندگی ان کا کوئی پتا نہیں چلا۔ اہل نظر اندازہ کر سکتے ہیں کہ ایک کم سن بچی کے دل و دماغ نے ان جان لیوا حادثات کا کیا تاثر قبول کیا ہوگا؟ پھر جب اپنے کاروان محبت سے بچھڑی ہوئی وہ بچی ہوش کی ابتدائی منزلوں سے گزر رہی تھی تو ایک بے رحم ہاتھ نے اسے غلامی کی زنجیریں پہنا دیں۔ باپ سے ضدیں اور فرمائشیں کرنے کے دن، بہنوں کے ساتھ کھیلنے اور شرارتیں کرنے کے دن اور ان سب سے بڑھ کر ماں کی آغوش محبت میں سونے کی راتیں، ایک بچے کا یہی تو سرمایہ ہوتا ہے مگر وقت نے حضرت رابعہؒ سے ان کی ہر خوشی اور ہر خواب چھین لیا تھا۔

گرمی کے تپتے ہوئے دنوں میں حضرت رابعہؒ اپنے مالک کے لئے دریا سے پانی بھر کر لاتی تھیں اور آپ کا جسم مبارک پسینے سے شرابور ہوتا تھا۔ پھر جب سردیوں کی طویل راتیں آتیں تو حضرت رابعہؒ یخ بستہ موسم میں اپنے آقا کے سامنے دست بستہ کھڑی رہتیں۔

اولیائے کرام نے جو ریاضتیں جوانی کے عالم میں اپنی خوشی اور رغبت سے کی ہیں، وہی ریاضتیں حضرت رابعہ بصریؒ نے اپنے عالم طفلی میں جبر وستم کی زنجیروں میں جکڑے ہونے کے بعد ایک کم سن لڑکی آرام دہ بستر تلاش کرے گی مگر ہم دیکھتے ہیں کہ حضرت رابعہ بصریؒ نصف شب کے سناٹے میں اپنے خالق کے آگے سجدہ ریز ہوتی تھیں۔

(جاری)

ایک بار حضرت امام حسن بصریؒ کی مجلس درس آراستہ تھی۔ حضرت امامؒ بار بار دروازے کی طرف دیکھ رہے تھے جیسے آپ کو کسی کا انتظار ہو۔ ایک بے تکلف دوست نے عرض کیا، "امام! کیا کسی کا انتظار ہے؟" حضرت امام بصریؒ نے بے ساختہ فرمایا، "ہاں! میں رابعہ بصری کا انتظار کر رہا ہوں۔" اسی دوست نے دوبارہ عرض کیا "امام! آخر اس کی کیا وجہ ہے کہ جب تک آپ کی مجلس میں رابعہ جیسی ضعیف عورت نہیں آتی، اس وقت تک آپ وعظ نہیں کہتے۔" جواباً حضرت امام حسن بصریؒ نے پر جوش لہجے میں فرمایا، "ہاتھیوں کی غذا چیونٹیوں کو کس طرح مل سکتی ہے؟" اس واقعے سے حضرت رابعہؒ کی عظمت روحانی کا تو پتا چلتا ہے مگر جب ہم اس واقعے کی تاریخی حیثیت متعین کرنا چاہتے ہیں تو حیرت کے سوا کسی چیز کا کوئی نشان باقی نہیں رہتا۔

خطبہ جمعہ برسر منبر برائے ائمہ مساجد

جھوٹ کا گناہ

جھوٹ بولنا اسلام میں گناہ کبیرہ ہے۔ صحیح بخاری میں ہے اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا "کیا میں تمہیں سب سے بڑے کبیرہ گناہوں کے بارے میں نہ بتاوں؟ اللہ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، پھر آپ نے فرمایا، جھوٹ بولنا اور جھوٹی گواہی دینا، آپ کئی بار یہ بات دہراتے رہے یہاں تک کہ صحابہ دل میں کہنے لگے کہ کاش آپ چپ ہو جاتے۔ اصل میں جھوٹ کی شناعت تھی جس کی وجہ سے آپ نے بار بار جھوٹ کے گناہ ہونے کی بات دہرائی۔ دین اسلام میں جھوٹ بولنا بہت بڑا گناہ ہے، اسے انسانی زندگی کا بہت بڑا عیب کہا گیا ہے، جھوٹ کا مطلب ہے جو بات واقعہ کے خلاف ہو اسے بیان کرنا، چونکہ جو بات واقعہ کے خلاف ہوتی ہے اس لئے جھوٹ بولنے والا دراصل دوسروں کو دھوکہ دیتا ہے۔ جھوٹ سچ کی ضد ہے انسان جو کچھ زبان سے نکالتا ہے وہ یا تو سچ بات ہوگی یا جھوٹی بات ہوگی اگر وہ سچ بولتا ہے تو اس کا شمار "صادقین" میں ہوگا ورنہ "کاذبین" میں اس کا نام لکھا جائے گا۔ سچی بات کا جھٹلانا بھی جھوٹ ہے کائنات میں اللہ کی نشانیاں پھیلی ہوئی ہیں یہ سچی نشانیاں ہیں ان سچی نشانیوں کا جھٹلانا بھی جھوٹ ہے۔ اب جھوٹ کے بارے میں کچھ اور حدیثیں سن لیجئے تاکہ ہر انسان اس سے بچنے کی کوشش کر لے:

حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے ارشاد فرمایا: منافق کی تین نشانیاں ہیں جب بولتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے اور اس کے پاس جب امانت رکھوائی جاتی ہے تو اس میں خیانت کرتا ہے۔ (صحیح بخاری) حضرت ابو امامہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا میں اس شخص کے لئے جنت کے گھر کی ضمانت لیتا ہوں جو حق پر ہوتے ہوئے بھی لڑائی جھگڑا ترک کر دے اور جنت کے محلوں میں ایک محل کی ضمانت دیتا ہوں اس شخص کے لئے جو ہنسی مزاق میں بھی جھوٹ بولنا چھوڑ دے اور جنت کی بلندی میں اس شخص کے گھر کی ضمانت دیتا ہوں اس شخص کے لئے جو حسن اخلاق کی صفت سے متصف ہو۔

حضرت حفص بن عاصم روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے ارشاد فرمایا کہ آدمی کے جھوٹا ہونے کے لئے یہ کافی ہے کہ وہ جو کچھ سنے (بغیر تحقیق کے) بیان کر دے۔ ہمارے لئے سوچنے کی بات ہے کہ جب جھوٹ بولنا اتنا بڑا گناہ ہے تو اتنی آسانی کے ساتھ لوگ جھوٹ کیوں بولتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ آخرت کی جواب دہی کا احساس ختم ہو گیا ہے، ایمان کمزور ہو گیا ہے آخرت کا خوف دل سے نکل گیا ہے اگر آخرت کا خوف غالب آجائے گا تو انسان جو بولے گا بہت سوچ سمجھ کر بولے گا اس کی زبان سے جھوٹ نہیں نکلے گا اس کی زبان سے کسی کی غیبت نہیں ہوگی وہ کسی پر تہمت نہیں لگائے گا اپنی زبان ہی کسی کو ایذا نہیں پہنچائے گا ساری خرابی کی جڑ یہ ہے کہ آخرت میں حساب کا خوف ہمارے دلوں سے نکل چکا ہے۔

ہر مسلمان جنت میں جانا چاہتا ہے یہ کام مشکل نہیں ہے اگر انسان اپنی زبان پر قابو رکھے، زبان کھولتے وقت سوچ لیا کرے کہ کہیں وہ جھوٹ تو نہیں بول رہا ہے کہیں اس کی زبان کسی کی برائی اور غیبت پر تو نہیں کھل رہی ہے، کہیں وہ کسی پر کوئی تہمت تو نہیں لگا رہا ہے کہیں اس کی زبان سے کسی کو تکلیف تو نہیں پہونچ رہی ہے۔ اگر انسان ان باتوں کا لحاظ رکھتے ہوئے گفتگو کرتا ہے اور فرض عبادات کو ترک نہیں کرتا ہے تو ان شاء اللہ وہ جنت میں داخل ہوگا۔

تحریر: نجیب احمد قاسمی

عقیقہ نبی اکرمؐ کی سنت اور اسلامی ٹیکہ

عقیقہ کے لغوی معنی کاٹنے کے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں نومولود بچہ / بچی کی جانب سے اس کی پیدائش کے ساتویں دن جو خون بہایا جاتا ہے اسے عقیقہ کہتے ہیں۔ عقیقہ کرنا سنت ہے، رسول اللہؐ اور صحابہ کرام سے صحیح اور متواتر احادیث سے ثابت ہے۔ اس کے چند اہم فوائد یہ ہیں: زندگی کی ابتدائی سانسوں میں نومولود بچہ / بچی کے نام سے خون بہا کر اللہ تعالیٰ سے اس کا تقرب حاصل کیا جاتا ہے۔ یہ اسلامی Vaccination ہے، جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے بعض پریشانیوں، آفتوں اور بیماریوں سے راحت مل جاتی ہے۔ ہمیں دنیاوی Vaccination کے ساتھ اس Vaccination کا بھی اہتمام کرنا چاہئے۔ بچہ / بچی کی پیدائش پر جو اللہ تعالیٰ کی ایک عظیم نعمت ہے، خوشی کا اظہار ہو جاتا ہے۔ بچہ / بچی کا عقیقہ کرنے پر کل قیامت کے دن باپ بچہ / بچی کی شفاعت کا مستحق بن جائے گا، جیسا کہ حدیث نمبر ۲ میں ہے۔ عقیقہ کی دعوت سے رشتے دار، دوست واحباب اور دیگر متعلقین کے درمیان تعلق بڑھتا ہے جس سے ان کے درمیان محبت والفت پیدا ہوتی ہے۔

عقیقہ کے متعلق چند احادیث: رسول اللہؐ نے ارشاد فرمایا: بچہ / بچی کے لئے عقیقہ ہے، اس کی جانب سے تم خون بہاؤ اور اس سے گندگی (سر کے بال) کو دور کرو۔ (بخاری) رسول اللہؐ نے ارشاد فرمایا: ہر بچہ / بچی اپنا عقیقہ ہونے تک گروی ہے۔ اس کی جانب سے ساتویں دن جانور ذبح کیا جائے، اس دن اس کا نام رکھا جائے اور سر منڈوایا جائے۔ (ترمذی، ابن ماجہ، نسائی، مسند احمد) نبی اکرمؐ کے اس فرمان کی شرح علماء نے بیان کی ہے کہ کل قیامت کے دن بچہ / بچی کو باپ کے لئے شفاعت کرنے سے روک دیا جائے گا، اگر باپ نے استطاعت کے باوجود بچہ / بچی کا عقیقہ نہیں کیا ہے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حتی الامکان بچہ / بچی کا عقیقہ کرنا چاہئے۔ رسول اللہؐ نے ارشاد فرمایا: لڑکے کی جانب سے دو بکریاں اور لڑکی کی جانب سے ایک بکری ہے۔ (ترمذی، مسند احمد) رسول اللہؐ نے ارشاد فرمایا: لڑکے کی جانب سے دو بکرے اور لڑکی کی جانب سے ایک بکرا ہے۔ عقیقہ کے جانور مذکر ہوں یا مؤنث، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ یعنی بکرا یا بکری جو چاہیں ذبح کر دیں۔ (ترمذی، مسند احمد) رسول اللہؐ نے اپنے نواسے حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ کا عقیقہ ساتویں دن کیا، اسی دن ان کا نام رکھا اور حکم دیا کہ ان کے سروں کے بال مونڈھ دئے جائیں۔ (ابو داود) ان مذکورہ ودیگر احادیث کی روشنی میں علماء کرام فرماتے ہیں کہ بچہ / بچی کی پیدائش کے ساتویں دن عقیقہ کرنا، بال منڈوانا، نام رکھنا اور ختنہ کرانا سنت ہے۔ لہٰذا باپ کی ذمہ داری ہے کہ اگر وہ اپنے نومولود بچہ / بچی کا عقیقہ کر سکتا ہے تو اسے چاہئے کہ وہ نبی اکرمؐ کی اس سنت کو ضرور زندہ کرے تاکہ عند اللہ اجر عظیم کا مستحق بنے، نومولود بچہ / بچی کو اللہ کے حکم سے بعض آفتوں اور بیماریوں سے راحت مل سکے، نیز کل قیامت کے دن بچہ / بچی کی شفاعت کا مستحق بن سکے۔

کیا ساتویں دن عقیقہ کرنا شرط ہے؟ عقیقہ کرنے کے لئے ساتویں دن کا اختیار کرنا مستحب ہے۔ ساتویں دن کو اختیار کرنے کی اہم وجہ یہ ہے کہ زمانہ کے ساتوں دن بچہ / بچی پر گزر جاتے ہیں۔ لیکن اگر ساتویں دن ممکن نہ ہو تو ساتویں دن کی رعایت کرتے ہوئے چودھویں یا اکیسویں دن کرنا چاہئے، جیسا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا فرمان احادیث کی کتابوں میں موجود ہے۔ اگر کوئی شخص ساتویں دن کے بجائے چوتھے یا آٹھویں یا دسویں دن یا اس کے بعد کبھی بھی عقیقہ کرے تو یقیناً عقیقہ کی سنت ادا ہو جائے گی، اس کے فوائد ان شاء اللہ حاصل ہو جائیں گے، اگرچہ عقیقہ کا مستحب وقت چھوٹ گیا۔

کیا بچہ / بچی کے عقیقہ میں کوئی فرق ہے؟ بچہ / بچی دونوں کا عقیقہ کرنا سنت ہے، البتہ احادیث کی روشنی میں صرف ایک فرق ہے وہ یہ ہے کہ بچے کے عقیقہ کے لئے دو اور بچی کے عقیقہ کے لئے ایک بکرا / بکری ضروری ہے۔ لیکن اگر کسی شخص کے پاس بچے کے عقیقہ کے لئے دو بکرے ذبح کرنے کی استطاعت نہیں ہے تو وہ ایک بکرا سے بھی عقیقہ کر سکتا ہے، جیسا کہ حضرت عبداللہ بن عباسؓ کی روایت ابوداؤد میں موجود ہے۔

بچہ / بچی کے عقیقہ میں فرق کیوں رکھا گیا؟ اسلام نے عورتوں کو معاشرہ میں ایک ایسا اہم اور باوقار مقام دیا ہے جو کسی بھی سماوی یا خود ساختہ مذہب میں نہیں ملتا، لیکن پھر بھی قرآن کی آیات ﴿وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ﴾ (سورہ البقرۃ ۲۲۸) ﴿الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ﴾ (سورہ النساء ۳۴) واحادیث شریفہ کی روشنی میں یہ بات بڑے وثوق کے ساتھ کہی جا سکتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس دنیا کے نظام کو چلانے کے لئے مردوں کو عورتوں پر کسی درجہ میں فوقیت دی ہے، جیسا کہ دنیا کے وجود سے لے کر آج تک ہر قوم میں اور ہر جگہ دیکھنے کو ملتا ہے۔ مثلاً حمل وولادت کی تمام تر تکلیفیں اور مصیبتیں صرف عورت ہی جھیلتی ہے۔ لہٰذا شریعت اسلامیہ نے بچہ کے عقیقہ کے لئے دو اور بچی کے عقیقہ کے لئے ایک خون بہانے کا جو حکم دیا ہے، اس کی حقیقت خالق کائنات ہی بہتر جانتا ہے۔

عقیقہ میں بکرا / بکری کے علاوہ دیگر جانور مثلاً اونٹ گائے وغیرہ کو ذبح کیا جا سکتا ہے؟ اس بارے میں علماء کا اختلاف ہے، مگر تحقیقی بات یہ ہے کہ حدیث نمبر (۱ اور ۲) کی روشنی میں بکرا / بکری کے علاوہ اونٹ گائے کو بھی عقیقہ میں ذبح کر سکتے ہیں، کیونکہ اس حدیث میں عقیقہ میں خون بہانے کے لئے نبی اکرمؐ نے بکرا / بکری کی کوئی شرط نہیں رکھی، لہٰذا اونٹ گائے کی قربانی دے کر بھی عقیقہ کیا جا سکتا ہے۔ نیز عقیقہ کے جانور کی عمر وغیرہ کے لئے تمام علماء نے عیدالاضحیٰ کی قربانی کے جانور کے شرائط تسلیم کئے ہیں۔

کیا اونٹ گائے وغیرہ کے حصہ میں عقیقہ کیا جا سکتا ہے؟ اگر کوئی شخص اپنے ۲ لڑکوں اور ۲ لڑکیوں کا عقیقہ ایک گائے کی قربانی میں کرنا چاہے، یعنی قربانی کی طرح حصوں میں عقیقہ کرنا چاہے، تو اس کے جواز سے متعلق علماء کا اختلاف ہے، علماء کرام نے قربانی پر قیاس کر کے اس کی اجازت دی ہے، البتہ احتیاط اسی میں ہے کہ ہر بچہ / بچی کی طرف سے کم از کم ایک خون بہایا جائے۔

کیا عقیقہ کے گوشت کی ہڈیاں توڑ کر کھا سکتے ہیں؟ بعض احادیث اور تابعین کے اقوال کی روشنی میں بعض علماء کرام نے لکھا ہے کہ عقیقہ کے گوشت کے احترام کے لئے جانور کی ہڈیاں جوڑوں ہی سے کاٹ کر الگ کرنی چاہئیں۔ لیکن شریعت اسلامیہ نے اس موضوع سے متعلق کوئی ایسا اصول وضابطہ نہیں بنایا ہے کہ جس کے خلاف عمل نہیں کیا جا سکتا ہے، کیونکہ یہ احادیث اور تابعین کے اقوال بہتر وافضل عمل کو ذکر کرنے کے متعلق ہیں۔ لہٰذا اگر آپ ہڈیاں توڑ کر بھی گوشت بنا کر کھانا چاہیں تو کوئی حرج نہیں ہے۔

کیا بالغ مرد وعورت کا بھی عقیقہ جا سکتا ہے؟ جس شخص کا عقیقہ بچپن میں نہیں کیا گیا، جیسا کہ عموماً ہندوستان اور پاکستان میں عقیقہ چھوڑ کر چھٹی وغیرہ کرنے کا زیادہ اہتمام کیا جاتا ہے، جو کہ غلط ہے۔ لیکن اب بڑی عمر میں اس کا شعور ہو رہا ہے تو وہ یقیناً اپنا عقیقہ کر سکتا ہے، کیونکہ بعض روایات سے پتہ چلتا ہے کہ آپؐ نے نبوت ملنے کے بعد اپنا عقیقہ کیا (اخرجہ ابن حزم فی "المحلی"، والطحاوی فی "المشکل")۔

کیا ساتویں دن عقیقہ کرنا شرط ہے؟ عقیقہ کرنے کے لئے ساتویں دن کا اختیار کرنا مستحب ہے۔ ساتویں دن کو اختیار کرنے کی اہم وجہ یہ ہے کہ زمانہ کے ساتوں دن بچہ / بچی پر گزر جاتے ہیں۔ لیکن اگر ساتویں دن ممکن نہ ہو تو ساتویں دن کی رعایت کرتے ہوئے چودھویں یا اکیسویں دن کرنا چاہئے، جیسا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا فرمان احادیث کی کتابوں میں موجود ہے۔ اگر کوئی شخص ساتویں دن کے بجائے چوتھے یا آٹھویں یا دسویں دن یا اس کے بعد کبھی بھی عقیقہ کرے تو یقیناً عقیقہ کی سنت ادا ہو جائے گی، اس کے فوائد انشاء اللہ حاصل ہو جائیں گے، اگرچہ عقیقہ کا مستحب وقت چھوٹ گیا۔

دشمن کو پناہ دیتا ہے پاکستان: ٹرمپ

شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ کے ساتھ ہو سکتے ہیں جلد مذاکرات

واشنگٹن(ایجنسیاں)
صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ وہ جلد ہی پاکستان کے وزیر اعظم عمران خان سے ملنے والے ہیں لیکن ساتھ ہی اسلام آباد پر الزام لگایا کہ وہ امریکہ کے دشمنوں کو پناہ دے رہی ہے۔ انہوں نے پاکستان کو اقتصادی اور فوجی امدادی بند کرنے کے فیصلے کا دفاع کیا اور کہا کہ پاکستان نے ماضی میں دہشت گردی کو ختم کرنے کے لئے کوئی سنجیدہ قدم نہیں اٹھایا۔
انہوں نے کہا کہ وہ پاکستان کے ساتھ اچھے تعلقات چاہتا ہے لیکن ان کے گھر میں ہمارے دشمن ہیں۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ اگر پاکستان نے امریکہ کو طالبان کے ساتھ مذاکرات کامیاب بنانے میں مدد کی پھر ہم داعش کے خلاف بھی کارروائی کر سکتے ہیں۔ ری پبلکن سینیٹر لینڈسے گرم نے پاکستان کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدہ کرنے کی وکالت بھی کی۔ اس پر صدر ٹرمپ نے کہا کہ پاکستان نے ہمارے ساتھ منصفانہ رویہ نہیں کیا ہے۔ اگر انہوں نے ہمارے دشمنوں کو قابو کیا تو یہ ماضی کے لئے اچھا رہے گا۔ پچھلے سال وزیر اعظم عمران خان نے کہا کہ صدر ٹرمپ کے ساتھ ملاقات کرنا ان کے لئے بہت مشکل ہوگا۔ امریکی صدر نے مزید کہا کہ اس خطے میں پاکستان بھی موجود ہے، پاکستان کو لڑنا چاہیے اور امریکہ طالبان سے مذاکرات کر رہا ہے۔
پاکستان کے لیے امریکا کی خارجہ پالیسی میں بڑی تبدیلی آ گئی، دو برسوں سے پاک امریکا تعلقات پر جمی برف پگھلنے لگی ہے۔ دوسری جانب امریکی صدر نے ایشین ری انشورینس انیشی ایٹو ایکٹ پر دستخط کر کے قانون کا درجہ دے دیا۔ نئے قانون کے تحت امریکی حکومت سیکورٹی اور اقتصادی مفادات کو بڑھاوا دینے پر رقم خرچ کرے گی۔ واضح رہے کہ 2 ماہ قبل امریکی صدر نے پاکستان پر الزام تراشی کرتے ہوئے کہا تھا کہ پاکستان نے امریکہ کے لیے کوئی ایک کام بھی نہیں کیا بلکہ پاکستان نے اسامہ بن لادن کو پناہ دینے میں بھی مدد کی۔
دریں اثناء ٹرمپ نے کہا کہ امریکا طالبان سے اور دوسرے لوگوں سے مذاکرات کر رہا ہے جو درست ہے، روس بھی سوویت یونین تھا، افغانستان نے اسے روس بنایا کیوں کہ سوویت یونین افغانستان میں جنگ لڑتے ہوئے دیوالیہ ہو گیا تھا۔ انہوں نے نیٹو اور اتحادیوں کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ افغانستان میں طویل عرصے سے آخر دوسرے ممالک کیا کر رہے ہیں سوائے اپنے سو، دو سو فوجی بھیجنے کے، اور وہ بات ایسے کرتے ہیں جیسے انہوں نے بہت کچھ کیا ہے۔ ٹرمپ نے اپنی ہوئے کہا کہ وہاں بھارت کیوں نہیں ہے، پاکستان کیوں نہیں ہے، روس کیوں نہیں ہے، ہم ہی کیوں ہیں؟ امریکا افغانستان سے 6 ہزار میل کی دوری پر ہے پھر بھی ہم اس کی مدد کے لئے وہاں موجود ہیں مگر مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہم دوسرے ممالک کی مدد کے لئے ہمیشہ تیار رہیں گے۔
دریں اثناء امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کابینہ میٹنگ کے دوران بدھ کو کہا کہ انہیں شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ ان کا خط ملا ہے اور مستقبل قریب میں ان کے ساتھ ایک اور مذاکرات ہونے کے آثار ہیں۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا" مجھے مسٹر کم جونگ کا خط ملا ہے۔ یہ ایک اہم خط ہے۔ میں مسٹر ان کے ساتھ ملاقات کا انتظار کر رہا ہوں۔ ہم اسے بہت جلد منعقد کر لیں گے"۔
قابل ذکر ہے کہ مسٹر ان نے منگل کو نئے سال کی آمد کے موقع پر کہا تھا کہ وہ جوہری ترک اسلحہ اور جزیرہ نما کوریا میں کشیدگی کو دور کرنے کے لئے امریکہ اور جنوبی کوریا کے ساتھ بات چیت جاری رکھنے کے لئے تیار ہیں۔ مسٹر ٹرمپ اور مسٹر ان نے گزشتہ سال سنگاپور میں ملاقات کی تھی۔ اس دوران مسٹر ان نے جوہری ترک اسلحہ کے اپنے وعدے کے بدلے مسٹر ٹرمپ سے امریکہ اور جنوبی کوریا کے درمیان ہونے والی فوجی مشقیں ملتوی کرنے کی درخواست کی تھی۔

بلجیم میں ذبیحہ پر پابندی

مسلمانوں اور یہودیوں میں تشویش کی لہر

بروسیلز(یو این آئی)
بلجیم کے ناردرن فلانڈر کے علاقوں میں ذبیحہ اور کوشر پر پابندی نے مسلمانوں اور یہودیوں میں تشویش کی لہر دوڑا دی ہے۔
موصولہ اطلاعات کے مطابق فلامش پارلیمنٹ نے 2017 میں جانوروں کی بہبود کی تنظیموں کے دباؤ پر حلال اور کوشر پر پابندی کا قانون منظور کیا تھا جس کا اطلاق یکم جنوری 2019 سے کیا جانا تھا۔ جانوروں کی بہبود کی تنظیموں کا موقف اور دباؤ تھا کہ مسلمان اور یہودی ذبح سے قبل جانور کو بیہوش کریں تاکہ اسے کم سے کم تکلیف ہو جبکہ دونوں الٰہی ادیان میں ذبح سے قبل ایسا کرنا ممنوع اور حرام ہے۔ گزشتہ کچھ عرصے سے اس مسئلہ پر بحث چل رہی تھی لیکن کوئی حل سامنے نہیں آ پا رہا تھا۔
اسی تنازع کے باعث بلجیم کے کئی علاقوں میں عید الاضحی پر قربانی کی اجازت بھی نہیں دی گئی تھی۔ دوسری جانب اس قانون کے نفاذ پر مسلمانوں اور یہودیوں نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے مذہبی آزادیوں کے خلاف جرم قرار دیا ہے۔ یاد رہے کہ بلجیم میں مسلمان ساڑھے گیارہ فیصد جبکہ یہودی مذہب سے تعلق رکھنے والوں کی تعداد اعشاریہ 4 فیصد ہے۔

نواز شریف خود صاف کریں گے اپنا بیرک

اسلام آباد(ایجنسیاں)
سابق وزیر اعظم نواز شریف کوٹ لکھپت جیل میں قید ہیں جہاں وہ احتساب عدالت سے العزیزیہ ریفرنس کیس میں پانے والی سزا کاٹ رہے ہیں انکی مشکلیں بڑھتی ہی جا رہی ہے۔
انہیں اب جیل میں اپنے کمرے کی بھی خود صفائی کرنی ہوگی۔ انہوں نے اپنے جیل کمرے کی صفائی کیلئے ایک صفائی ملازم کی مانگ کی تھی لیکن پاکسان کے پنجاب کی سرکار نے انہیں یہ آسائش دینے سے منع کر دیا اور کہا کہ یہ کام انہیں خود کرنا ہوگا۔ انہیں جیل میں اپنے بیرک سے باہر نکلنے کی بھی اجازت نہیں ہے۔ سابق وزیر اعظم ہونے کی وجہ سے نواز شریف جیل میں ایک مدگار پانے کے ساتھ کئی بہتر آرام دہ چیز پانے کے حقدار ہیں۔
دوسری جانب نواز شریف کو احتساب عدالت نے سات سال قید کی سزا سنائی تھی لیکن نواز شریف کی سزا میں کمی کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔
تفصیلات کے مطابق جیل میں اگر نواز شریف کا رویہ اچھا رہا تو میاں نواز شریف کی سزا کم ہو جائے گی اور وہ سات سال کی بجائے سوا چار سال بعد ہی جیل سے باہر آ جائیں گے۔ اچھا چال چلن اور کام پر توجہ دینے سے نواز شریف کی سزا پونے تین سال کم ہو سکتی ہے۔ اپنا کمرہ صاف کرنے پر نواز شریف کو ایک ماہ میں آٹھ دن کی معافی ملے گی۔

قیدیوں کو پڑھانے میں بھی ایک ماہ میں آٹھ دن کی سزا معاف ہو سکتی ہے۔ کپڑے دھونے، بال کاٹنے یا فیکٹری میں کام کرنے پر بھی جیل قوانین کے مطابق ایک ماہ میں چھ دن کی معافی ملتی ہے۔

آصف سعید کھوسہ چیف جسٹس آف پاکستان مقرر

اسلام آباد(یو این آئی)

پاکستان کے صدر ڈاکٹر محمد عارف علوی نے عدالت عظمٰی کے سینیئر جج جسٹس آصف سعید خان کھوسہ کو ملک کا نیا چیف جسٹس مقرر کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ جسٹس آصف سعید کھوسہ 18 جنوری 2019، کو موجودہ چیف جسٹس میاں ثاقب نثار کی ریٹائرمنٹ کے بعد اپنا عہدہ سنبھالیں گے۔ جسٹس ثاقب نثار 17 جنوری کو اپنی مدت ملازمت پوری ہونے کے بعد ریٹائر ہو جائیں گے۔
جسٹس آصف سعید کھوسہ 21 دسمبر 1954، کو صوبہ پنجاب کے ضلع ڈیرہ غازی میں پیدا ہوئے تھے۔ وہ شاندار تعلیمی ریکارڈ کے حامل ہیں۔ انھوں نے 1971، میں اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ لاہور سے انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں پہلی پوزیشن حاصل کی تھی۔ انھوں نے بیچلر آف آرٹس (بی اے) کی تعلیم لاہور کے معروف تاریخی علمی ادارے گورنمنٹ کالج سے حاصل کی اور 1973، میں پنجاب یونیورسٹی کے تحت منعقدہ بی اے کے امتحان میں اول آئے تھے۔ جناب آصف سعید کھوسہ نے انگریزی زبان وادب میں 1975، میں پنجاب یونیورسٹی سے ایم اے کیا تھا۔ اس کے بعد وہ اعلیٰ تعلیم کے لیے برطانیہ چلے گئے تھے جہاں انھوں نے کوئنز کالج، کیمبرج یونیورسٹی سے 1978، میں قانون میں ماسٹر) ایل ایل ایم(کی ڈگری حاصل کی تھی۔

پوتن کی فرانسیسی صدر میکران سے گفت وشنید

ماسکو / پیرس(ژنہوا)
روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے شام معاہدے اور یوکرین کے معاملہ پر فرانس کے صدر امانوئل میکرون سے ٹیلی فون پر بات چیت کی۔
روس کی حکومت نے بیان جاری کر کے بتایا کہ دونوں صدور نے شام معاہدے کی رکاوٹوں کے مسئلے پر تفصیلی بات چیت کی، جس میں بنیادی طور پر آئینی کمیٹی کی تشکیل پر چار نکاتی معاہدے کا قضیہ شامل تھا۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ سال 27 اکتوبر کو ترکی کے استنبول میں منعقد مذاکرات کے دوران مسٹر پوتن، جرمنی کی چانسلر انجیلا مرکل اور ترکی کے

صدر رجب طیب اردگان شامی آئینی کمیٹی تشکیل کرنے پر اتفاق کیا تھا۔
ادھر، فرانس کے صدر دفتر کی جانب سے جاری بیان میں بتایا گیا ہے کہ مسٹر پوتن کے ساتھ بات چیت کے دوران مسٹر میکرون نے کہا کہ شام میں فرانس کی ترجیحات دہشت گرد گروپ اسلامک اسٹیٹ (آئی ایس) کو ختم کرنا اور اس علاقے میں کسی طرح کی دہشت گردی کے پنپنے کا مقابلہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا" ایکشن ابھی ختم نہیں ہوا ہے۔ بین الاقوامی اتحاد کے حصے کے طور پر اب جاری ہے"۔

4 ملکی امن کانفرنس میں شرکت کیلئے افغانستان کی شرط

طالبان اور افغان حکومت کے درمیان براہ راست مذاکرات کی ضمانت درکار

کابل (ایجنسیاں)
افغانستان امن کونسل کے سربراہ اور پاکستان میں سابق افغان سفیر محمد عمر داؤدزئی نے کہا ہے کہ سعودی عرب میں ہونے والے چار ملکی امن مذاکرات میں شرکت کے لئے افغان حکومت اس وقت تک کوئی وفد نہیں بھیجے گی جب تک طالبان اور افغان حکومت کے درمیان براہ راست مذاکرات کی ضمانت حاصل نہیں ہو جاتی۔
جدہ میں اس ماہ کے مجوزہ افغان امن مذاکرات میں امریکہ سمیت چار ممالک شرکت کر رہے ہیں۔ محمد عمر داؤدزئی نے سول سوسائٹی کی تنظیم کے نمائندوں سے ملاقات کے دوران کہا کہ قومی مشاورتی بورڈ کے ارکان جلد تبدیل کئے جا رہے ہیں اور اس تبدیلی کے بعد یہ بورڈ امن سے متعلقہ امور کے بارے میں اہم فیصلے کرے گا۔ داؤدزئی

کا کہنا تھا کہ وہ اگلے ہفتے پاکستان جائیں گے اور وہاں سرکاری اہل کاروں سے بات چیت کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ افغان حکومت ایران کی طرف سے طالبان کے ساتھ مذاکرات کی اس شرط پر حمایت کرتی ہے کہ وہ اس بات چیت میں پیش رفت سے افغان حکومت کو مسلسل آگاہ کرتا رہے گا۔ دریں اثناء افغان وزارت خارجہ کے ترجمان صبغت اللہ احمدی نے تصدیق کی ہے کہ ایران کے نائب وزیر خارجہ عباس عراقچی ہفتے کو ایک روزہ دورے پر کابل پہنچیں گے جہاں وہ صدر اشرف غنی، چیف ایگزیکٹو عبداللہ عبداللہ اور وزیر خارجہ صلاح الدین ربانی سے اہم ملاقاتیں کریں گے۔
یاد رہے کہ حال ہی میں طالبان کے ایک وفد نے تہران میں ایرانی نائب وزیر خارجہ عباس عراقچی سے ملاقات کی تھی جس میں افغانستان میں قیام امن کے حوالے سے بات چیت کی گئی تھی۔ افغان امور کے ماہر اور تجزیہ کار میر واعظ افغان نے وائس آف امریکہ سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ افغان صدر اشرف غنی اور افغان امن کونسل کے سربراہ عمر داؤدزئی نے آج وزیر دفاع اسد اللہ خالد اور وزیر داخلہ امر اللہ صالح سے ملاقات کے بعد افغانستان کے لئے امریکہ کے خصوصی نمائندے زلمے خلیل زاد کو یہ پیغام بھیجا ہے کہ اگر طالبان افغان حکومت کے ساتھ براہ راست بات چیت پر رضامند نہیں ہوتے تو افغان حکومت کی طرف سے امن مذاکرات کو معطل سمجھا جائے۔
انہوں نے کہا کہ سعودی عرب میں ہونے والے چار ممالک کے مجوزہ امن مذاکرات کی طالبان مخالفت کرتے ہیں۔ ان حالات میں پاکستان کی کوشش ہے کہ یہ مذاکرات اسلام آباد میں منعقد کئے جائیں۔

افغانستان میں حملہ 8 فوجی ہلاک

پول خومری(ژنہوا)
شمالی افغانستان کے صوبہ بغلان میں سیکورٹی دستوں کی ایک چوکی پر طالبان کے حملے میں کم از کم آٹھ فوجی ہلاک ہو گئے۔ ایک مقامی اہلکار نے جمعرات کو بتایا کہ طالبان نے سیکورٹی فورس کے ایک پوسٹ پر حملہ کیا جس میں کم سے کم آٹھ افراد ہلاک اور دو دیگر زخمی ہو گئے۔ ترجمان نے کہا کہ حملے کے بعد اردگرد کے مقامات کی حفاظت میں اضافہ کر دیا گیا ہے اور سیکورٹی فورسز نے طالبان کے خلاف مہم کو تیز کر دیا ہے۔

امریکہ فوجیوں کے انخلا کے باوجود شام میں کردوں کا چاہتا ہے تحفظ

واشنگٹن(ایجنسیاں)
امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے واضح کیا ہے کہ وہ شام سے اپنے فوجیوں کے انخلا کے باوجود کردوں کا تحفظ چاہتے ہیں۔ صدر ٹرمپ نے واشنگٹن میں کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امریکا آنے والے وقت میں شام سے نکل رہا ہے لیکن انہوں نے وضاحت نہیں کی ہے کہ امریکا کا کتنے عرصے میں شام سے انخلا ہوگا۔ قبل ازیں میڈیا میں یہ اطلاعات سامنے آئی تھیں کہ امریکی فوجیوں کے انخلا میں چار ماہ کی توسیع کی جا سکتی ہے۔
تاہم صدر ٹرمپ نے اس کی یہ وضاحت کی ہے کہ انہوں نے کبھی یہ نہیں کہا تھا کہ فوجیوں کے انخلا میں چار ماہ لگ سکتے ہیں۔ انہوں نے ایک مرتبہ پھر یہ بات دہرائی ہے کہ روس اور ایران شام سے امریکا کے انخلا کے فیصلے پر ناخوش ہیں۔ واضح رہے کہ امریکی صدر گذشتہ ماہ شام سے اپنے فوجیوں کو واپس بلانے کا اعلان کیا تھا اور یہ کہا تھا اس ملک میں میں داعش گروپ شکست سے دوچار ہو چکا ہے اور امریکی فوجیوں کا وہاں موجود ہونے کا صرف یہی ایک جواز تھا۔ شام میں اس وقت قریباً دو ہزار امریکی فوجی موجود ہیں۔ ان میں زیادہ تر خصوصی فورسز سے تعلق رکھتے ہیں اور وہ امریکا کے حمایت یافتہ کرد اور عرب جنگجوؤں پر مشتمل شامی جمہوری فورسز (ایس ڈی ایف) کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔

عراق، ایران کیخلاف امریکی پابندیوں پر نہیں کرے گا عمل

عراق(ایجنسیاں)
عراق کے وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ وہ ایران کے خلاف امریکی پابندیوں پر عمل درآمد کرنے کا پابند نہیں ہے۔ عراق کے وزیر خارجہ محمد علی الحکیم نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایران کے خلاف امریکی پابندیاں یکطرفہ ہیں اس لئے نہ ہی عالمی برادری اور اسی طرح عراق ان پابندیوں پر عمل درآمد کرنے کا پابند نہیں ہے۔ عراق کے وزیر خارجہ نے کہا کہ ایران اور عراق کے مابین دینار میں بھی تجارت کی جا سکتی ہے۔ واضح رہے کہ اس وقت ایران اور عراق کے مابین تجارتی لین دین کی سطح 12 ارب ڈالر ہے۔

مختصر مختصر

مولانا طارق جمیل کی صحت بہتر، گھر منتقل

لاہور(ایجنسیاں)
معروف عالم دین مولانا طارق جمیل کو پرائیویٹ اسپتال سے ڈسچارج کر دیا گیا، جس کے بعد وہ گھر کے لیے روانہ ہو گئے۔ مولانا طارق جمیل کو گزشتہ روز انجیو گرافی کے بعد اسٹنٹ ڈالا گیا تھا، بعد ازاں ڈاکٹرز نے مولانا طارق جمیل کی صحت کو تسلی بخش قرار دیتے ہوئے گھر جانے کی اجازت دے دی۔ خیال رہے کہ یکم جنوری 2019 کو معروف عالم دین مولانا طارق جمیل کو مبینہ طور پر عارضہ قلب میں مبتلا ہونے کے باعث اسپتال منتقل کیا گیا تھا جہاں بتایا گیا تھا کہ انجیو پلاسٹی کے بعد ان کی طبیعت بہتر ہے۔ ذرائع کے مطابق مولانا طارق جمیل کو لاہور میں جوہر ٹاؤن کے نجی ہسپتال منتقل کیا گیا تھا۔ اسپتال ذرائع نے بتایا تھا کہ مولانا طارق جمیل کو دل میں درد کی شکایت ہوئی تھی جس کے باعث انہیں اسپتال منتقل کیا گیا جہاں ان کی انجیو گرافی کی گئی۔

بنگلہ دیش میں نومنتخب ممبران نے لیا حلف

ڈھاکہ (یو این آئی)
بنگلہ دیش کے نو منتخب ممبران پارلیمنٹ نے حلف لیا۔ پارلیمنٹ اسپیکر شیریں شرمین چودھری نے عوامی لیگ کے ممبران پارلیمنٹ کو صبح 11 بجے منعقدہ ایک تقریب میں عہدے اور رازداری کا حلف دلایا۔ محترمہ چودھری نے سب سے پہلے خود عہدے اور رازداری کا حلف لیا اور اس کے بعد بھی ممبران پارلیمنٹ کو حلف دلایا گیا۔ حکمران عوامی لیگ نے 11 ویں پارلیمانی انتخابات میں 257 سیٹوں پر جیت کے ساتھ واضح اکثریت حاصل کی ہے۔ جاتیو پارٹی 22 سیٹیں حاصل کر کے دوسرے مقام پر رہی لیکن اس کے لیڈر اب تک یہ فیصلہ نہیں کر سکے ہیں کہ پارٹی عظیم اتحاد کا حصہ بنی رہے گی یا اہم اپوزیشن پارٹی کے کردار ادا کرے گی۔

چین کے روبوٹک جہاز کی چاند کے 'تاریک حصے' میں کامیاب لینڈنگ، خلائی تاریخ کا نیا باب رقم

بیجنگ(ایجنسیاں)
چین نے اعلان کیا ہے کہ ان کی خلائی ایجنسی کی جانب سے بھیجا گیا روبوٹک خلائی جہاز 'چینگ فور' چاند کے 'تاریک حصے' میں کامیابی سے اترنے والا پہلا جہاز بن گیا ہے۔ عالمی معیاری وقت کے مطابق رات ڈھائی بجے کے قریب چین کا چینگ فور طیارہ چاند کے قطب جنوبی-ایٹکن بیسن پر اترنے میں کامیاب ہو گیا۔
چین کے سرکاری ذرائع ابلاغ نے اس لینڈنگ کو 'خلابازی کی تاریخ کا اہم قدم' قرار دیا ہے۔ چینی حکام نے اس روبوٹک طیارے سے بھیجے جانے والی چاند کی تصویر بھی ٹوئٹر پر جاری کی ہے۔ واضح رہے کہ ماضی میں چاند پر بھیجے جانے والے مشن چاند کے اس حصے میں گئے تھے جو زمین کے رخ پر ہے لیکن یہ پہلا موقع ہے جب کوئی جہاز چاند کی عقبی حصے میں گیا ہو۔ یہ خلائی گاڑیاں مختلف قسم کے آلات سے لیس ہوں گی جو علاقے کی ارضیاتی خصوصیات جانچنے کے علاوہ حیاتیاتی تجربہ بھی کریں گے۔
گذشتہ دنوں چین کے سرکاری ذرائع ابلاغ نے بتایا تھا کہ خلائی جہاز چاند کے گرد بیضوی مدار میں داخل ہو چکا ہے اور خلائی گاڑیاں چاند کی سطح سے 15 کلومیٹر کے فاصلے پر ہیں۔ انگلینڈ کے شہر سرے میں واقع یو ایل سی کی ملرڈ سپیس سائنس لیبارٹری کے فزکس کے پروفیسر اینڈریو کوٹس نے بی بی سی کو بتایا کہ 'یہ بے باک مشن اپالو کی تاریخی لینڈنگ کے تقریباً 50 سال بعد لینڈ کرے گا اور سنہ 2019 کے اواخر میں چاند سے نمونے واپس لے کر آنے والا مشن بھیجا جائے گا۔'
خیال رہے کہ ایک غیر معمولی صورتحال کی وجہ سے جسے 'ٹائیڈل لاکنگ' کہا جاتا ہے ہم زمین سے چاند کا صرف ایک رخ دیکھ سکتے ہیں۔
یہ اس لیے ہوتا ہے کہ چاند اپنے محور پر گھومنے کے لیے اتنا ہی وقت لیتا ہے جتنی دیر میں وہ زمین کے مدار کے گرد چکر لگاتا ہے۔ چاند کی اس سطح کو عام طور پر 'تاریک پہلو' کہا جاتا ہے تاہم یہاں 'تاریک' کا مطلب 'ان دیکھا' ہے اور ایسا نہیں کہ یہاں روشنی نہیں ہوتی۔ واضح رہے کہ چاند کے دونوں جانب دن اور رات کا وقت یکساں ہوتا ہے۔ ابھی تک چین نے امریکی اور روسی خلائی مشنز کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اپنی صلاحیتوں میں اضافہ کیا ہے۔ لیکن یہ مشن کسی بھی خلائی ادارے کی جانب سے پہلا قدم ہے۔
چاند کی دوسری جانب کی ناہموار سطح خلائی گاڑیوں کی لینڈنگ کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے۔ کسی بھی نوکیلی چٹان پر لینڈ کرنے کا مطلب اس مشن کی فوری ناکامی ہے اور یہ چینی خلائی مشن کے لیے بھی بڑا جھٹکا ہوگا۔ چینی سائنسدانوں کے مطابق جنوبی قطب کے ایٹکین بیسن میں وون کرمان کا حصہ لینڈنگ کے لیے اس لیے منتخب کیا گیا ہے کہ یہ دیگر علاقوں کے مقابلے میں خاصا ہموار ہے۔

5 ممالک نے سنبھالی سلامتی کونسل کی عارضی رکنیت

اقوام متحدہ (ژنہوا)
بیلجیم، ڈومینیکن ریپبلک، جرمنی، انڈونیشیا اور جنوبی افریقہ نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی عارضی رکن کے طور پر بدھ سے اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنا شروع کر دیا۔ یہ پانچوں ممالک دو سال کے لئے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے عارضی رکن بنے ہیں جبکہ ایتھوپیا، قزاقستان، نیدرلینڈ اور سویڈن اس سے باہر ہوئے ہیں۔ سلامتی کونسل اقوام متحدہ کا واحد ایسا ادارہ ہے، جس کے پاس فیصلوں کو لینے، پابندی لگانے اور طاقت کے استعمال کا اختیار حاصل ہے۔ برطانیہ، چین، فرانس، روس اور امریکہ مستقل رکن ہیں اور 10 عارضی ارکان کا انتخاب اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی طرف سے دو سال کیلئے کیا جاتا ہے۔

آرٹ ہر دور میں پسندیدگی کا مرکز رہا ہے ہر آرٹ اپنے اپنے دور میں اور اپنے حلقوں میں ایک خاص درجہ رکھتا ہے ۔آرٹ اور مذہب کا بھی عجب غضب رشتہ رہا ہے ۔ ہندو مائیتھولوجی میں آرٹ کے بیشتر نمونے مذہب سے تعلق رکھتے ہیں اور انہیں مقبولیت بھی حاصل رہی ہے لیکن یہ مقبولیت ایک خاص دور کے لئے ہی محدود رہی ہے اور دھیرے دھیرے معدوم ہو گئی ہے لیکن اسلامی آرٹ اپنی معنویت، پسندیدیت اور مقبولیت کے کمال پر ہے ۔ہر دور میں اسلامی آرٹ کو ترجیح دی گئی ہے ۔ ہر ملک میں اسلامی آرٹ ایک خاص درجہ رکھتا ہے ۔ اس کی مقبولیت کا عالم یہ ہے کہ اب مسلمانوں سے زیادہ غیر مسلم حضرات اسلامی آرٹ و نوادرات کو دیکھنے کے لئے طویل سفر کرتے ہیں ۔ امریکہ اور یوروپ سے آج بھی ہندوستان آنے والے سیاحوں میں زیادہ تر کی پسند لال قلعہ، تاج محل، قطب مینار اور جامع مسجد دیکھنے کی ہوتی ہے اور یہی سیاح جب مشرق وسطیٰ میں جاتے ہیں تو وہاں کی حیرت ناک، قابل رشک اسلامی آرٹ کے نمونوں اور نوادرات کو دیکھ کر حیران رہ جاتے ہیں ۔ نتیجہ یہ ہے کہ آج اسلامی ملکوں میں بھی ٹورزم کی مناسبت سے کئی میوزیم قائم کئے جارہے ہیں جو اسلامی ہنر، اسلامی فن کاری، اسلامی تعمیرات اور نوادرات کے حسن کو سیاحوں کے سامنے پیش کرتے ہیں ۔ مصر اپنے آپ میں ایک پُر اسرار ملک رہا ہے جہاں کی ماورائی داستانیں، فرعون کی ممیاں، ابوالہول کے مقبرے اور نیل ندی کا کرشمہ آج بھی سیاحوں کو اپنی طرف کھینچتا ہے ۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق سیاحوں کی ایک بڑی تعداد مصر جاتی ہے تو وہاں کے آرٹ قدیم زمانے کی فن کاری اور تہذیب سے وابستہ نوادرات کو دیکھ کر حیران رہ جاتی ہے ۔ دنیا کو متحیر کرنے والا مصر اور وہاں کا آرٹ اب باقاعدہ اسلامی آرٹ میوزیم کا ایک حصہ ہو گیا ہے ۔ ایک دہائی قبل قاہرہ میں دنیا کے سب سے بڑے اسلامی آرٹ میوزیم کو عام سیاحوں کے لئے کھولا گیا تھا ۔ اس میوزیم میں نادر و نایاب نوادرات اور آرٹ کے ایسے نمونے موجود ہیں، جس پر عقل آج بھی حیران ہے کہ کیا یہ انسان کا ہی کارنامہ ہے ۔ قاہرہ کے اسلامی آرٹ میوزیم میں خانہ کعبہ کی جَڑواں طلائی کلید بھی ہے اور قدیم ترین اسلامی دینار بھی یہیں موجود ہے ۔ ایرانی قالین دور عثمانیہ کے چینی مٹی کے ظروف، قدیم ترین آلہ جات، علم فلکیات، کیمسٹری، فزکس و دیگر سائنسی امور کی اشیا، نمائش کے لئے رکھی گئی ہیں جو اس بات کی گواہ ہیں کہ ابتدائی دور میں اسلام کس بلندی پر تھا اور سائنس کی حد کہاں تک تھی، یہ میوزیم اس بات کا بھی گواہ ہے کہ جو چیزیں آج سائنس کا کمال سمجھی جارہی ہیں، مغرب کی دین سمجھی جارہی ہیں اس کے محرک مسلم سائنس داں تھے ۔ زیر نظر مضمون میں قاہرہ میں واقع دنیا کے سب سے بڑے اسلامی آرٹ میوزیم میں موجود نوادرات و آرٹ کے ذخیروں کا احاطہ کیا گیا ہے ۔ یہ مضمون اسلامی تاریخ کے طلبا کے لئے بھی سودمند ہے تو آثار قدیمہ سے دلچسپی رکھنے والے لوگوں کو بھی نئی فکر عطا کرتا ہے ۔

قاہرہ اسلامی نوادرات کا بڑا مرکز

سید فیصل علی

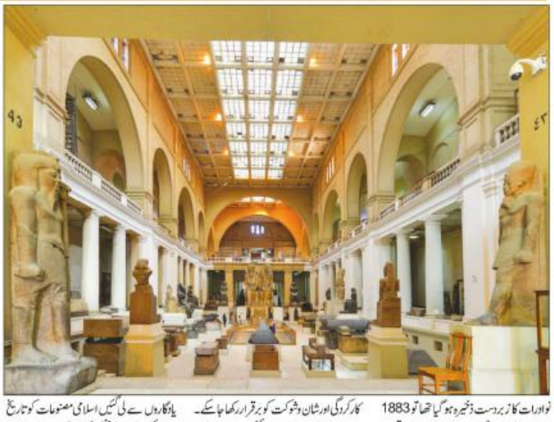

قاہرہ میں واقع دنیا کے سب سے بڑے اسلامی آرٹ میوزیم کو ایک ملین ڈالر کے تجدیدی پروجیکٹ کے مکمل ہونے کے بعد باضابطہ طور پر کھول دیا گیا ہے۔

سابق وزیر برائے ثقافت فاروق حسنی کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ "نوادرات کو دکھانے، ان کی حفاظت کرنے اور ان کو بہترین حالت میں رکھنے کے تعلق سے پروجیکٹ کے تحت زبردست تبدیلیاں کی گئی ہیں۔" یہاں پر دکھائے جانے والے ذخیرہ میں نہ صرف خانہ کعبہ کی جڑواں طلائی کلید شامل ہے بلکہ اب تک دستیاب ہونے والا قدیم ترین اسلامی دینار بھی شامل ہے، جس کا تعلق سال 679 سے ہے۔ یہاں پر مقدس قرآن کریم کا قدیم ترین نسخہ بھی دکھایا گیا ہے۔ ان کے علاوہ ایرانی قالین، عثمانیہ دور کے چینی مٹی کے برتن اور قدیم ترین آلہ جات جو کہ علم فلکیات، کیمسٹری اور ڈھانچہ جاتی کاموں میں استعمال کئے جاتے تھے وہ بھی نمائش کے لئے رکھے گئے ہیں۔

حسنی کے مطابق میوزیم آف اسلامک آرٹ کو بحال کرنے کی نہ صرف ایک زبردست خواہش تھی بلکہ یہ ایک دشوار مرحلہ بھی تھا کیونکہ اس سے مصر کے اس عزم کی عکاسی ہوتی تھی کہ وہ اپنے اس اسلامی ادارہ کو نہ صرف محفوظ کئے ہوئے ہے بلکہ اس نے دیگر وراثتوں کو بھی محفوظ کیا ہوا ہے۔ اس میوزیم کی بحالی اور تجدید کاری کے عمل میں حسنی کے ساتھ عالمی سطح کے معروف اور آثار قدیمہ کے ماہر زاہی حواس (Zahi Hawwas) نے تعاون دیا تھا جنہوں نے نوادرات کی سپریم کونسل (Supreme Council of Antiquities) میں بطور سکریٹری جنرل اپنی خدمات انجام دی تھیں۔

ہفت روزہ 'ال اہرام' کے مطابق ایک ایسا اولین اسلامی میوزیم قائم کرنے کی منصوبہ بندی 1869 میں کی گئی تھی، جہاں پر اسلامی فنکاروں، ہنرمندوں اور کاریگروں کے ذریعہ تخلیق کئے گئے بے مثال فن پاروں کی نمائش کی جائے۔ اس سے قبل عربی نوادرات کی ایک کمیٹی تشکیل کر دی گئی تھی، جسے اسلامی آرٹ کے قومی ذخیرہ کی عمارت سے منسوب کر دیا گیا تھا۔ بہر کیف، 1881 میں پورے مصر کی مسجدوں اور مقبروں سے جمع کئے گئے نوادرات اور باقیات کو فاطمی خلیفہ الحکیم کے دور کی ایک مسجد کی چھت دار گلیاروں میں نمائش کے لئے رکھے جانے کے ساتھ ہی اسلامک آرٹ میوزیم کھول دیا گیا تھا۔

چونکہ یہ میوزیم بہت جلد ہی مقبول ہو گیا تھا لہٰذا، اس میں مزید نوادرات کا اضافہ کرنے کی ضرورت محسوس ہونے لگی تھی۔ چنانچہ جب نوادرات کا زبردست ذخیرہ ہو گیا تھا تو 1883 میں مسجد کے وسیع صحن میں ایک نئی عمارت تعمیر کرائی گئی تھی، جو کہ ایک بڑے میوزیم میں تبدیل ہو گئی تھی۔ 1903 میں مصر اور دیگر ممالک کے 3154 نوادرات کی نمائش کے ساتھ اس میوزیم کو کھولا گیا تھا۔ اس میوزیم کا کئی مرتبہ نام تبدیل کیا گیا تھا تاہم 1952 میں میوزیم کے ٹرسٹیوں نے اتفاق رائے سے اس کو "میوزیم آف اسلامک آرٹ" کے نام سے منسوب کر دیا تھا۔ تب سے لے کر آج تک اسلامی فن کے قومی نوادرات جمع ہونے اور عطیات کے طور پر

قدیم باقیات کی سپریم کونسل کے سربراہ زاہی حواس

دکھائے جانے والے فن پاروں اور نوادرات کی وجہ سے اب اس میوزیم میں تقریباً ایک لاکھ سے زائد قدیم اور نایاب اسلامی فن پارے اور نوادرات ہو گئے ہیں۔

وزارت برائے ثقافت نے 2003 میں اس میوزیم کی بحالی کے لئے ایک جامع پروجیکٹ کا آغاز کیا تھا تاکہ اس کی بنیادی کارکردگی اور شان و شوکت کو برقرار رکھا جا سکے۔ تجدید کاری کے ساتھ ساتھ نمائشی ڈیزائن کا خاکہ فرانسیسی ڈیزائنر اور عجائب گھروں کے ماہر ایڈرین گارڈیرے (Adrien Gardere) نے لوور میوزیم ان پیرس (Louvre Museum in Paris) کے اسلامک ڈپارٹمنٹ کے تعاون سے تیار کیا تھا۔ قاہرہ میں اسلامی فن کے تاریخ داں امام عبدالفتح، جو کہ ایس سی اے میں مامور تھے، کے مطابق تجدید کاری کے ماسٹر پلان کے مطابق اس میوزیم کا صدر دروازہ پورٹ سعید (Port Said) اسٹریٹ پر تعمیر کرایا گیا تھا، جہاں پر مسلم ممالک کے فن پاروں اور نوادرات کو متعلقہ ممالک سے متعارف کرانے کے لئے ایک گیلری میں رکھا گیا تھا۔ یہاں پر اس طرح کا اہتمام بھی کیا گیا تھا کہ ناظرین تاریخی شہر قاہرہ اور ابتدائی اسلامی شہر فسطاط (Fustat) جہاں پر قدیم ترین اسلامی بستی تھی کے جغرافیہ سے بھی واقف ہو جائیں۔ تجدید کاری کے بعد اب اس میوزیم کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ پہلے حصہ کو تاریخی قاہرہ کی یادگاروں سے لی گئیں اسلامی مصنوعات کو تاریخ وار نمائش کے لئے مختص کر دیا گیا تھا، جہاں پر عباسی، طولونی، فاطمی، ایوبی، مملوک اور عثمانیہ دور کی مصنوعات رکھی گئی تھیں جن میں موضوعاتی (Thematic) مصنوعات بھی شامل تھیں۔

ایس سی اے میں میوزیم ڈپارٹمنٹ کے سربراہ محمد عبدالفتح نے بتایا تھا کہ "میرے نزدیک یہ میوزیم ایک ایسی سائٹ ہے" کہ جہاں پر تاریخی قاہرہ کے اطراف میں واقع اسلامی عمارتوں کا متعارف کرایا گیا ہے۔ میوزیم کے بائیں جانب وہ حصہ ہے، جہاں پر مصر کے علاوہ دیگر ممالک کی اشیاء نمائش کے لئے رکھی گئی ہیں جن میں خطاطی کے فن پارے، دستاویزات، چینی مٹی کے برتن، پچی کاری والی لکڑی کے سامان، دھات اور نقش نگاری والے لکڑی کے سامان، شیشے کے برتن، آگردان، تابوت، مٹی کے برتن، دھات اور شیشے کے لیمپ وغیرہ رکھے گئے ہیں جن کا تعلق اسلامی تاریخ کے مختلف ادوار سے ہے۔ ان سب چیزوں کی تاریخ وار موضوعاتی طور پر نمائش کی گئی ہے۔

تجدید شدہ میوزیم میں بہترین لائٹنگ نظام کا اہتمام کئے جانے کے علاوہ اعلیٰ پیمانہ کی سیکورٹی کا نظم بھی کیا گیا ہے اور درکار سازوسامان سے آراستہ ایک لیباریٹری کے علاوہ بچوں کا میوزیم اور لائبریری بھی قائم کی گئی ہے۔ عبدالفتح کے مطابق یہاں پر جو چیزیں رکھی گئی ہیں ان میں سب سے زیادہ متاثر کرنے والا آٹھم مملوک دور کا فوارہ ہے، جسے اسپین کے ذخیرہ کار ایڈورڈ پورٹا (Eduordo Porta) نے فراہم کرایا تھا جو کہ لکسر (Luxor) کی ملکہ وادی (Valley of Queen) میں نیفرٹیٹی (Nefertiti) کے مقبرہ کی بحالی کرنے والی ٹیم کے رکن تھے۔ یہ فوارہ نیم قیمتی پتھروں جیسے اونکس (Onyx) اور پچی کاری کے ٹکڑوں سے آراستہ کیا گیا تھا۔ اسے 1910 میں میوزیم آف اسلامک آرٹ نے خرید لیا تھا اور اسے میوزیم کے باغ میں نصب کر دیا تھا۔ ہفت روزہ 'ال اہرام' کو پورٹا نے بتایا تھا کہ "بیجا استعمال اور ناقص دیکھ بھال کی وجہ سے یہ فوارہ 1960 اور 1970 کی دہائی میں خستہ حال ہو گیا تھا اور اب اسے اچھی طرح سے سنوارا گیا ہے۔ یہ فوارہ پوری دنیا میں عجیب و غریب نوعیت کا ہے اور میوزیم میں یہ زبردست اہمیت کا حامل ہے۔

ہفت روزہ الاہرام سے خطاب کرتے ہوئے حواس نے بتایا تھا کہ اس پروجیکٹ کے تحت اس میوزیم کو بحال کرنے کے عمل سے بہر کیف تین مقاصد حل ہو گئے ہیں۔ میوزیم کی کھڑکیوں کو بڑا کئے جانے سے اندرونی حصہ میں اب زیادہ روشنی آتی ہے، پرانے شوکیس بدل کر نئے طرز کے شوکیس فراہم کئے گئے ہیں تاکہ لوگ واضح طور پر نوادرات اور فن پاروں کو دیکھ سکیں اور تیسری بات یہ ہے کہ عالمی طرز کے مطابق نوادرات اور فن پاروں کے مجموعہ کو اس طرح سے ترتیب دیا گیا ہے کہ ان کی آسانی کے ساتھ شناخت کی جا سکے۔ علاوہ ازیں اس تجدید شدہ میوزیم میں تربیتی پروگرام بھی منعقد کئے جاتے ہیں تاکہ اس کے توسط سے عام لوگوں سے رابطہ کیا جا سکے جس میں بچوں اور نوجوانوں کو تعلیم دینے کے پروگرام بھی شامل ہیں۔ بالغان کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنا بھی اس میوزیم کی کارگزاریوں میں شامل کیا گیا ہے۔

تجدید کاری کا پروجیکٹ طویل اور صبر آزما تھا جس میں مسلسل مصروف رہنے کی ضرورت تھی۔ اس تعلق سے حواس نے بتایا کہ میوزیم آف اسلامک آرٹ کی بحالی کرنا ہمارے لئے ایک غیر معمولی حصولیابی کے مترادف تھا۔ اسی لئے اس کام میں تقریباً 15 ماہرین، ایس سی اے کے 20 ذخیرہ کاروں اور 150 کارکنان کو ذمہ داریاں سونپی گئی تھیں۔ انہوں نے مزید کہا تھا کہ اس میوزیم کا پورا کام عالمی معیار کے مطابق مکمل ہوا تھا۔ اب یہ میوزیم بین الاقوامی کمیٹی آف میوزیمس کے مطابق تیار ہو گیا ہے اور اب یہ یوروپ اور امریکہ میں واقع میوزیمس کے مقابل کسی بھی اعتبار سے کمتر نہیں ہے، یہ ہمارے لئے قابل فخر بات ہے۔ "بہت سے لوگ یہ سوچتے ہیں کہ خواب پورے نہیں ہوتے ہیں، یہ ان کی غلط فہمی ہے۔ آپ خواب پورے کر سکتے ہیں۔" قاہرہ میں ایک معروف میوزیم ہے جسے شہزادہ عمر ابراہیم کے ذاتی محل میں قائم کیا گیا تھا جہاں پر مصر، ایران، ترکی، جنوبی اسپین اور دیگر ممالک کے برتن نمائش کے لئے رکھے ہوئے ہیں۔ ابن طولون (Ibn Tulun) مسجد سے آگے گیئر اینڈرسن (Gayer Anderson) میوزیم واقع ہے۔ کسی زمانہ میں یہ ایک ذاتی مکان ہوا کرتا تھا لہٰذا اس میوزیم کو اسی کے نام سے منسوب کر دیا گیا تھا۔ اس میوزیم میں مصر اور مشرقی ممالک کے فرنیچر، اسلحہ جات اور نوادرات نمائش کے لئے رکھے گئے ہیں۔ عمارت کے مالک کی وفات کے بعد یہ مصر کی حکومت کی تحویل میں آ گیا تھا جو کہ عوام کے لئے کھول دیا گیا ہے۔

جہاں تک وسطی قاہرہ میں واقع میوزیم میں مصر کی نوادرات کا تعلق ہے تو کوئی بھی شخص شاہ طوط (King Tut) کے خزینہ اور ممیوں (Mummies) کا تحیر آمیز کلکشن کو دیکھ سکتا ہے۔ یہاں پر قدیم، قرون وسطیٰ اور جدید سلطنتوں سے وابستہ نوادرات بھی دیکھنے کو ملتے ہیں۔ اسی طرح یونان اور روم سے تعلق رکھنے والے فن پارے اور نوادرات کو بھی اس میوزیم میں رکھا گیا ہے۔ حالانکہ الغردقہ اور شرم الشیخ میں بھی میوزیم واقع ہیں۔ الغردقہ میوزیم معروف نہیں ہے کیونکہ یہاں پر نوادرات کی گیلری نہیں ہے اور اسی وجہ سے سیاح یہاں پر ثقافتی مقامات یا نوادرات کو دیکھنے نہیں آتے ہیں بلکہ وہ سمندری یا زیر آب اسپورٹس دیکھنے کے لئے آتے ہیں۔ بایولوجی میوزیم اس قصبہ کے شمالی علاقہ میں قائم ہے، جہاں پانی میں رہنے والی یا تیرنے والی مچھلیوں کو دیکھا جا سکتا ہے۔ مچھلیوں کے علاوہ یہاں کچھوے، شارک، سانپ اور پانی میں رہنے والے دیگر حشرات بھی دیکھنے کو مل جاتے ہیں۔

الغردقہ میوزیم بحیرۂ احمر کے ساحل پر واقع ہے، اس لئے وہاں پر بہت سے عجیب و غریب چیزیں دکھائی جاتی ہیں۔ 220000 مربع فٹ رقبہ پر محیط اس عمارت میں نمائش کے چار بڑے بڑے ہال ہیں جہاں پر فنکاری کا مظاہرہ کرنے کے لئے نہ صرف ایک جگہ ہے بلکہ ایک اسٹوڈیو بھی قائم کیا گیا ہے۔ یہ ایک ایسا واحد مقام ہے جہاں پر فرعون کے دور اقتدار سے لے کر اسلامی دور تک کے مختلف ادوار میں مصر کی تاریخ سے لوگ واقف ہو جاتے ہیں۔ ثقافت کی تاریخ میں شرم الشیخ کی جڑیں نہایت گہری ہیں لیکن تعجب کی بات یہ ہے کہ یہاں پر میوزیم یا گیلریاں نہیں ہیں۔

جہاں تک العریش / سینائی وراثت میوزیم (The El-Arish/Sinai Heritage Museum) کا تعلق ہے تو یہ اعرابی دستکاری کا نہایت ہی اہم سینٹر ہے جو کہ سینائی جزیرہ پر واقع ہے۔ اس میوزیم کو اعرابی دستکاری سے منسوب کیا جاتا ہے اور اسی وجہ سے یہاں پر دستکاری کے فن پارے، دیگر مصنوعات اور ان کپڑوں کو دکھایا گیا ہے، جن سے ان کی ثقافتی ترجمانی ہوتی ہے۔

کسی بھی ملک میں عجائب گھروں یا میوزیم کا نہایت اہم رول ہوتا ہے کیونکہ ان کے توسط سے وہاں کے قدیم کلچر اور تہذیب و تمدن کے بارے میں جانکاری ملتی ہے۔ عرب ممالک میں تو کثیر تعداد میں ایسے تاریخی مقامات ہیں، جہاں پر آثار قدیمہ، نوادرات اور فن پاروں سے یہ اندازہ لگایا جانا نہایت آسان ہے کہ ان مسلم ممالک کی تاریخ کتنی درخشاں رہی ہوگی۔

تجدید کاری کا پروجیکٹ طویل اور صبر آزما تھا جس میں مسلسل مصروف رہنے کی ضرورت تھی۔ اس تعلق سے حوّاس نے بتایا کہ میوزیم آف اسلامک آرٹ کی بحالی کرنا ہمارے لئے ایک غیر معمولی حصولیابی کے مترادف تھا۔ اسی لئے اس کام میں تقریباً 15 ماہرین، ایس سی اے کے 20 ذخیرہ کاروں اور 150 کارکنان کو ذمہ داریاں سونپی گئی تھیں۔ انہوں نے مزید کہا تھا کہ اس میوزیم کا پورا کام عالمی معیار کے مطابق مکمل ہوا تھا۔ اب یہ میوزیم بین الاقوامی کمیٹی آف میوزیمس کے مطابق تیار ہو گیا ہے اور اب یہ یوروپ اور امریکہ میں واقع میوزیمس کے مقابل کسی بھی اعتبار سے کمتر نہیں ہے، یہ ہمارے لئے قابل فخر بات ہے۔

syedfaisalali2001@yahoo.com

پجارا کی دمدار سنچری، سڈنی میں ہندوستان کا دبدبہ

چتیشور کی سیریز میں تیسری سنچری ☆ لکشمن سے نکلے آگے ☆ ایس سی جی پر پہلے دن ہوئی رنوں کی بارش ☆ کنگارو گیند باز بے بس

سڈنی (ایجنسیاں)

مینک اگروال 77 رنز اور مسٹر وال چتیشور پجارا کی ناٹ آؤٹ 130 رنز کی بہترین اننگز کی بدولت ہندوستان نے آسٹریلیا کے خلاف چوتھے اور آخری ٹیسٹ کے پہلے دن جمعرات کو رنوں کی بارش کرتے ہوئے اسٹمپس تک پہلی اننگز میں چار وکٹ پر 303 رنز بنا کر اپنا دبدبہ بنائے رکھا۔ کپتان وراٹ کوہلی نے ٹاس جیتنے کے بعد پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا اور پہلے دن کے اختتام تک پہلی اننگز میں 90 اوور میں چار وکٹوں کے نقصان پر 303 رن بنا لئے۔ مینک نے 77 رنز، لوکیش راہل نے 09، وراٹ کوہلی نے 23 اور اجنکیا رہانے نے 18 رن بنائے۔ پجارا نے 130 رنز اور ہنوما وہاری 39 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ کریز پر ہیں اور ہندستان کے چھ وکٹ محفوظ ہیں۔

میچ میں مینک اور پجارا نے دوسرے وکٹ کے لئے 116 رن کی بہترین سنچری شراکت سے ہندستان کو مضبوط پوزیشن میں پہنچایا جبکہ پجارا اب وہاری کے ساتھ پانچویں وکٹ کے لیے 75 رنز کی ناٹ آؤٹ ساجھے داری کر کے میدان پر ہیں۔ آسٹریلیا کے لیے فاسٹ بولر جوش ہیزل وڈ کو 20 اوور میں 51 رن پر دو وکٹ ملے جبکہ آف اسپنر ناتھن لیون نے 88 رن پر ایک اور مشیل اسٹارک نے 75 رن پر ایک وکٹ لیا۔

سڈنی گراؤنڈ پر وراٹ نے صبح ٹاس جیتنے کے بعد پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا جو درست ثابت ہوا اور ہندستانی بلے بازوں کی تسلی بخش کارکردگی سے ٹیم پہلے دن 300 کے پار پہنچ گئی۔ اسپنر کلدیپ یادو کو میچ میں ایشانت شرما کی جگہ شامل کیا گیا جبکہ لیفٹ آرم اسپنر رویندر جڈیجہ ٹیم میں اہم اسپنر کے طور پر شامل رہے۔ آف اسپنر روی چندرن اشون کے کھیلنے پر بنا شک بھی صبح ختم ہو گیا جنہیں آخری الیون میں نہیں لیا گیا۔

اگر چہ روہت شرما کے وطن لوٹنے کی وجہ سے ٹیم میں دوبارہ شامل کئے گئے اوپنر راہل اس موقع کا فائدہ نہیں اٹھا سکے اور موجودہ سیریز میں ان کی خراب فارم کا سلسلہ سڈنی میں بھی جاری رہا جو دوسرے اوور میں ہی وکٹ گنوا بیٹھے۔ راہل (نو) نے چھ گیندیں کھیلیں اور دو چوکے لگا کر ہیزل وڈ کی گیند پر شاؤن مارش کو کیچ دے بیٹھے۔ راہل کے اس مظاہرے سے ہندستان پھر اوپننگ وکٹ کے لئے بڑی شراکت نہیں کر سکا اور مینک کے ساتھ انہوں نے صرف 10 رن کی ساجھے داری کی۔

میلبورن میں ڈیبو کرنے والے 27 سالہ مینک نے لیکن اپنے کیریئر کے محض دوسرے ہی ٹیسٹ میں دوبارہ کمال کر دکھایا اور مسلسل دوسری نصف سنچری بنائی۔ گزشتہ میچ میں انہوں نے 76 رن بنائے تھے جبکہ اس بار انہوں نے 112 گیندوں میں سات چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 77 رن کی اننگز کھیلی۔ مینک نے پجارا کے ساتھ دوسرے وکٹ کے لئے 116 رن کی سنچری شراکت کی۔ پجارا کریز پر صبح دوسرے اوور کے ختم ہونے سے پہلے ہی آئے اور دن کے آخری 90 ویں اوور تک کھیلتے رہے اور ناٹ آؤٹ لوٹے۔ انہوں نے 250 گیندوں کا سامنا کیا اور 16 چوکے لگا کر ناٹ آؤٹ 130 رن بنائے۔ انہوں نے اپنی سنچری چائے کے وقفہ کے بعد 199 گیندوں میں 13 چوکوں کی مدد سے مکمل کی۔ پجارا نے مشیل اسٹارک کی گیند پر چوکا لگایا اور کیریئر کے کل 68 ویں ٹیسٹ میں اپنی 18 ویں سنچری بنائی۔

پجارا کی مینک کے ساتھ اس شراکت داری کو آسٹریلوی آف اسپنر لیون نے 34 ویں اوور میں توڑا اور اسٹارک کے ہاتھوں ہندستانی اوپنر کو کیچ کرا کر ہندستان کا دوسرا وکٹ نکالا۔ میچ میں انتہائی مستحکم کراپنے شاٹس کھیل رہے پجارا نے پھر کپتان وراٹ کے ساتھ اننگز کو آگے بڑھایا اور تیسری وکٹ کے لئے 54 رن کی مفید شراکت کی۔ نمبر ایک ٹیسٹ بلے باز وراٹ اگرچہ اس بار بڑی اننگز کھیلے بغیر پویلین لوٹ گئے۔ انہوں نے 59 گیندوں میں چار چوکے لگا کر 23 رن بنائے۔

فاسٹ بولر ہیزل وڈ نے وراٹ کو اس سیریز میں ان کے حریف آسٹریلوی کپتان ٹم پین کے ہاتھوں کیچ کرایا۔ آسٹریلوی ٹیم نے اس وکٹ کا جشن منایا اور دن کے اختتام تک انہیں نائب کپتان اجنکیا رہانے کا وکٹ بھی مل گیا۔ رہانے نے 55 گیندوں کا سامنا کیا اور ایک چوکے کی مدد سے 18 رن ہی بنا پائے۔ انہوں نے لیکن پجارا کے ساتھ 48 رن کی مفید شراکت کی۔ پجارا نے اس کے بعد اگلے 20 اوور کے کھیل میں ہنوما وہاری کے ساتھ اننگز کو آگے بڑھایا اور دن کے اختتام تک پانچویں وکٹ کے لئے 75 رن کی ناٹ آؤٹ ساجھے داری کر ڈالی۔

میلبورن میں اوپننگ میں اترے ہنوما کو اس بار مڈل آرڈر میں اتارا گیا اور انہوں نے اس بار احتیاط سے کھیلتے ہوئے 58 گیندوں میں پانچ چوکوں کی مدد سے ناقابل شکست 39 رنز بنا لئے۔ پجارا اور ہنوما فی الحال کریز پر ناٹ آؤٹ ہیں۔ تیسرے ٹیسٹ میں آل راؤنڈ کھیل دکھانے والے پیٹ کمنز پہلے دن کامیابی حاصل نہیں کر سکے اور 19 اوور میں 62 رن دے کر کوئی وکٹ نہیں لے سکے۔ آسٹریلوی ٹیم پچھلا میچ گنوانے کے بعد سیریز میں برابری کی کوشش کر رہی ہے جبکہ ہندستان 1-2 سے آگے ہے۔

مسٹر وال چتیشور پجارا نے آسٹریلیا کے خلاف چوتھے ٹیسٹ کے پہلے دن جمعرات کو یہاں زبردست بلے بازی کرتے ہوئے ناقابل شکست 130 رنز کی اننگز کھیلی جو ان کے کیریئر کی 18 ویں ٹیسٹ سنچری ہے، اسی کے ساتھ انہوں نے سابق بلے باز وی وی ایس لکشمن کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ پجارا نے ہندستان کی پہلی اننگز میں صبح دوسرے اوور سے کھیلنا شروع کیا اور 130 رنز بنا کر میدان سے ناٹ آؤٹ لوٹے۔ انہوں نے مشیل اسٹارک کی گیند پر چوکا لگا کر اپنے 100 رن پورے کئے جو موجودہ سیریز میں ان کی تیسری سنچری ہے۔

انہوں نے اس سے پہلے موجودہ سیریز کے ایڈیلیڈ میں کھیلے گئے پہلے ٹیسٹ میں 123 رنز اور میلبورن میں تیسرے ٹیسٹ میں 106 رنز کی سنچری اننگز کھیلی تھیں۔

30 سالہ پجارا کے کیریئر کے 68 ویں ٹیسٹ کی یہ کل 18 ویں سنچری بھی ہے۔ موجودہ سیریز میں ان کے اب 428 رنز ہو گئے ہیں جس کے ساتھ وہ اس سیریز میں ٹاپ اسکورر بھی بن گئے ہیں۔ سڈنی میں جمعرات کو پجارا کی سنچری آسٹریلیا کے خلاف ان کی پانچویں ٹسٹ سنچری بھی ہے۔ ساتھ ہی یہ پہلا موقع ہے جب پجارا نے بیرون ملک کسی ٹیسٹ دورے میں اتنی سنچری بنائی ہیں۔

ہندستانی بلے باز نے اسی کے ساتھ سابق بلے باز وی وی ایس لکشمن کو کیریئر میں 17 ٹیسٹ سنچریوں کے معاملے میں بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ وہ ان ایلیٹ بلے بازوں کی فہرست میں بھی شامل ہو گئے ہیں جنہوں نے آسٹریلیا کی زمین پر کسی ایک سیریز میں 1000 سے زیادہ گیندیں کھیلی ہیں۔ چتیشور پجارا نے آسٹریلیا کے خلاف جمعرات کو سڈنی میں شروع ہونے والے چوتھے اور آخری ٹیسٹ میچ کی پہلی اننگز میں انتہائی شاندار بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے وکٹ کے چاروں اطراف ڈکش اسٹروکس کھیلے اور نہ صرف اپنی 18 ویں سنچری اسکور کی بلکہ میچ میں آسٹریلیا کے خلاف اپنی ٹیم کی پوزیشن بھی بہتر بنا دی۔

پجارا نے 16 چوکوں کی مدد سے ناقابل شکست 130 رنز بنائے اور آؤٹ نہیں ہوئے۔ پجارا نے مینک اگروال کے ساتھ ملکر دوسری وکٹ پر 116 رنز کی شراکت دار بھی قائم کی۔ واضح رہے کہ پجارا کی آسٹریلین ٹور کے دوران ٹیسٹ سیریز میں یہ تیسری سنچری ہے۔ پجارا نے میزبان ٹیم کے خلاف پہلی سنچری پہلے ٹیسٹ میچ کی پہلی اننگز میں اسکور کی، دوسری سنچری تیسرے ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں اسکور کی جبکہ تیسری سنچری چوتھے اور آخری ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں اسکور کی۔

ٹیم انڈیا کو کڑکناتھ چکن کھانے کا مشورہ

نئی دہلی (ایجنسیاں)

ہندوستانی کرکٹ ٹیم کو مدھیہ پردیش کے قبائلی اکثریتی علاقے جھابوا کا مشہور کڑکناتھ چکن اپنی ڈائٹ میں شامل کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ زرعی سائنس سینٹر جھابوا (کڑکناتھ ریسرچ سینٹر) نے ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) اور کپتان وراٹ کوہلی کو نئے سال میں خط لکھ کر یہ مشورہ دیا ہے۔ زرعی سائنس مرکز جھابوا نے خط میں کہا کہ ہمیں میڈیا سے پتہ چلا ہے کہ وراٹ اور ٹیم کے دیگر کھلاڑی اپنی ڈائٹ میں گرلڈ چکن کھاتے ہیں لیکن اس میں کولیسٹرول کی مقدار کافی زیادہ ہوتی ہے اس لئے بہتر ہوگا کہ وہ ایسا چکن کھانا بند کر دیں اور ویگن ڈائٹ لینے لگیں۔

زرعی سائنس سینٹر جھابوا نے خط میں ساتھ ہی کہا کہ ٹیم انڈیا کو اپنی ڈائٹ میں جھابوا کا کڑکناتھ چکن شامل کرنا چاہئے جس میں کولیسٹرول اور چربی کافی کم ہوتی ہے اور اس میں پروٹین اور آئرن کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ حیدرآباد کے این آر سی ایم نے اپنی رپورٹ میں کڑکناتھ چکن کو مفید بتایا، اس لئے ٹیم انڈیا پر زور ہے کہ وہ اپنی چکن ضرورتوں کو جھابوا کے کڑکناتھ چکن سے مکمل کریں۔

'انڈیا وومن بلیو' کی ایک وکٹ سے دلچسپ جیت

ملا پاڈو (آندھرا پردیش) (ایجنسیاں)

منالی دکشنی (ناٹ آؤٹ 49) اور ریما لکشمی ایکا (ناٹ آؤٹ 29) کے درمیان آخری وکٹ کے لیے 48 رنز کی میچ فاتح ناٹ آؤٹ ساجھے داری کی بدولت انڈیا وومن بلیو نے انڈیا وومن ریڈ کو خواتین چیلنجر ٹرافی میں جمعرات کو ایک وکٹ سے شکست دے دی۔ انڈیا وومن ریڈ نے 45 اوور میں 129 رن بنائے۔ ویدا کرشنا مورتی نے 27، رادھا یادو نے 21 اور حرلین دیول نے 20 رن بنائے۔ انڈیا ریڈ ٹیم کی چار کھلاڑی رن آؤٹ ہوئیں۔ ریما لکشمی نے 26 رن پر دو وکٹ اور ٹی پی کنور نے 20 رن پر دو وکٹ لئے۔

ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے انڈیا بلیو ٹیم نے صرف 24 رنز تک اپنے آٹھ وکٹ گنوا دیئے۔ ان میں سے چار بلے باز صفر پر آؤٹ ہوئیں۔ منالی نے ٹی وی کنور کے ساتھ نویں وکٹ کے لیے 58 رنز اور ریما لکشمی کے ساتھ آخری وکٹ کے لئے ناٹ آؤٹ 48 رن جوڑے اور ٹیم کو جیت دلائی۔ منالی نے 91 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 49 رن میں آٹھ چوکے لگائے جبکہ ٹی پی کنور نے 41 گیندوں پر 19 رنز میں دو چوکے لگائے۔ ریما لکشمی نے 43 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 29 رن میں تین چوکے اور ایک چھکا لگایا۔ انڈیا ریڈ کی جانب سے کومل جنجاد اور رادھا یادو نے تین تین وکٹ لئے۔

نیشم اور گپٹل کی طوفانی بلے بازی کی بدولت نیوزی لینڈ فاتح

ماؤنٹ مانگنی (ایجنسیاں)

سلامی بلے باز مارٹن گپٹل (138) کی طوفانی سنچری اور جمیس نیشم کے ایک اوور میں پانچ چھکے کی بدولت نیوزی لینڈ نے سری لنکا کو پہلے ون ڈے میں جمعرات کو 45 رن سے شکست دے کر تین میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کر لی۔ گپٹل نے 139 گیندوں پر 11 چوکے اور پانچ چھکے اڑاتے ہوئے 138 رن بنائے جو نئے سال کی پہلی سنچری بھی ہے۔ نیوزی لینڈ نے گپٹل کی سنچری سے 50 اوور میں سات وکٹ پر 371 رن کا بڑا اسکور بنایا۔ سری لنکا کی ٹیم سخت جدوجہد کرنے کے باوجود 49 اوور میں 326 رن پر سمٹ گئی۔ سری لنکا کے لیے کوشل پریرا نے 102 رن بنائے۔

مین آف دی میچ گپٹل نے کپتان کین ولیمسن (76) کے ساتھ دوسرے وکٹ کے لئے 163 رن کی ساجھے داری کی۔ ولیمسن نے 74 گیندوں کی اننگز میں چھ چوکے لگائے۔ راس ٹیلر نے 37 گیندوں پر چھ چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 54 رن اور جمیز نیشام نے محض 13 گیندوں میں چھ چھکے اڑاتے ہوئے ناقابل شکست 47 رنز بنائے۔ نیوزی لینڈ کے آل راؤنڈر جمی نیشام نے سری لنکا کے خلاف پہلے ون ڈے کے دوران ایک اوور میں زیادہ رنز بنانے کا سابق جنوبی افریقی کپتان اے بی ڈیویلیئرز کا ریکارڈ برابر کر دیا ہے۔ 28 سالہ جیمز نیشام نے سری لنکا کے آل راؤنڈر تھیسارا پریرا کے خلاف اننگز کے 49 اوور کی پہلی چار گیندیں باؤنڈری کے باہر پہنچائیں، پانچویں بال پر پریرا نے نو بال کی جس پر نیشام نے دو رنز حاصل کیے جبکہ اوور کی آخری گیند پر وہ محض ایک رن بنا سکے۔

ون ڈے کرکٹ میں ایک اوور میں سب سے زیادہ رنز حاصل کرنے کا ریکارڈ سابق جنوبی افریقی اوپنر ہرشل گبز کے پاس ہے جنہوں نے ورلڈ کپ 2007 کے دوران سینٹ کٹس کے مقام پر ہالینڈ کے لیگ اسپنر وین بنگے کو اوور میں 6 چھکے رسید کیے۔ سری لنکا آل راؤنڈر تھیسارا پریرا نے 2013 میں پالی کیلے کے مقام پر جنوبی افریقی لیفٹ آرم اسپنر روبن پیٹرسن کے اوور میں 35 رنز بنائے تھے، سابق جنوبی افریقی کپتان اے بی ڈیویلیئرز نے ورلڈ کپ 2015 کے دوران سڈنی کرکٹ گراؤنڈ پر ویسٹ انڈین بالر جیسن ہولڈر کے اوور میں 34 رنز کی پٹائی لگائی تھی۔ یاد رہے کہ جمی نیشام نے سری لنکا کے خلاف پہلے ون ڈے میں محض 13 گیندوں پر چھ چھکوں کی مدد سے 47 رنز اسکور کیے تھے۔ سری لنکا کی جانب سے کپتان لست ملنگا، نوان پردیپ اور تشارا پریرا نے دو دو وکٹ لئے۔

ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے سری لنکا نے اچھی شروعات کی اور 18 ویں اوور تک 119 رن جوڑ ڈالے۔ سری لنکا کے 27 ویں اوور تک اسکور دو وکٹ پر 178 رن تھا لیکن اس کے بعد رنز کی رفتار کے دباؤ میں سری لنکا کے وکٹ گرتے رہے۔ اوپنر نروشن ڈکویلا نے 50 گیندوں میں آٹھ چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے 73 رنز اور پریرا نے 86 گیندوں میں 13 چوکوں اور ایک چھکے کے سہارے 102 رن بنائے۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے نیشام نے 38 رن پر تین وکٹ، لوکی فرگیوسن نے 65 رن پر دو وکٹ، ٹرینٹ بولٹ نے 65 رن پر دو وکٹ اور ایش سوڈھی نے 53 رن پر دو وکٹ لئے۔

پچھڑنے کے باوجود جوکووچ قطر کوارٹر فائنل میں

دوحہ (یو این آئی)

عالمی نمبر ایک کھلاڑی سربیا کے نوواک جوکووچ کو دنیا کے 36 ویں نمبر کے کھلاڑی ہنگری کے مارٹن فسکووکس کے سامنے پسینہ بہانا پڑا، لیکن ایک سیٹ شکست کے بعد انہوں نے واپسی کرتے ہوئے 6-4، 4-6، 1-6 کی فتح کے ساتھ قطر اوپن ٹینس ٹورنامنٹ کے کوارٹر فائنل میں داخلہ حاصل کر لیا۔ دو مرتبہ کے قطر اوپن چمپئن جوکووچ نے کہا کہ مارٹن نے بہت اچھا کھیلا اور وہ کافی سمجھدار کھلاڑی ہیں۔ میچ میں وہ اپنی تال اور چال تبدیل کر رہے تھے۔ مجھے ان سے جیتنے کے لئے کافی محنت کرنی پڑی۔ میچ پورے دو گھنٹے میں جا کر ختم ہوا اور جوکووچ نے بیک ہینڈ ونر لگانے کے ساتھ اپنی جیت یقینی بنائی۔ ٹاپ سیڈ سربیائی کھلاڑی اب کوارٹر فائنل میں پانچویں سیڈ نکولا ڈباسلاشول کے خلاف کھیلیں گے۔ جارجیا کے نکولا ڈ نے روس کے آندرے روبلیو کو 6-3، 6-4 سے شکست دی۔

سوئٹزرلینڈ کے اسٹنسلاس واورنکا نے اپنے میچ میں چلی کے نکولس جیری کو 6-4، 6-7 سے شکست دی۔ واورنکا کوارٹر فائنل میں اسپین کے رابرٹو بوتستا اگت سے کھیلیں گے۔ دیگر میچوں میں فرانس کے پیری ہیوج ہربٹ نے دلچسپ میراتھن میں جرمنی میکس مارٹیرر کو 6-3، 6-7، 6-7 سے شکست دی۔ گزشتہ میچ میں دنیا کے آٹھویں نمبر کے کھلاڑی ڈومنک تھیم کو شکست دینے والے ہربٹ اگلے میچ میں تامس بیرڈیچ سے کھیلیں گے جنہوں نے فرنانڈو ورداسکو کو 6-4، 3-6، 7-5 سے شکست دی۔ اسٹار پاکستانی کھلاڑی اعصام الحق قریشی نے نئے سال میں فاتحانہ انٹری کی ہے، وہ قطر اوپن ٹینس ٹورنامنٹ مردوں ڈبلز کے بھی فائنل میں پہنچ گئے ہیں۔

کیپ ٹاؤن ٹیسٹ میں پاکستانی ٹیم کی ایک مرتبہ پھر ناقص کارکردگی

کیپ ٹاؤن (ایجنسیاں)

پاکستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان کھیلے جا رہے دوسرے ٹیسٹ میں مہمان ٹیم کی بیٹنگ لائن ایک بار پھر ناقص کارکردگی پیش کرتے ہوئے لڑکھڑا گئی اور پوری ٹیم 177 رنز پر پویلین واپس لوٹ گئی۔ پاکستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان 3 ٹیسٹ میچز پر مشتمل سیریز کا دوسرا میچ کیپ ٹاؤن میں کھیلا جا رہا ہے جس میں میزبان ٹیم نے ٹاس جیت کر میزبان ٹیم کو پہلے بیٹنگ کی دعوت دی ہے۔ قومی ٹیم کی جانب سے فخر زمان اور امام الحق نے ایک بار پھر مایوس کن آغاز کیا اور صرف 13 رنز کے مجموعی اسکور پر دونوں اوپنرز پویلین واپس لوٹ گئے، امام 8 اور فخر ایک رنز ہی بنا سکے۔

مڈل آرڈر میں تجربہ کار بیٹسمین اظہر علی اور اسد شفیق نے ایک بار پھر قوم کو مایوس کیا اور دونوں ہی کارکردگی دکھانے میں ناکام رہے، اظہر علی 2 اور اسد شفیق 20 رنز بنا کر پویلین لوٹے جب کہ بابر اعظم بھی صرف 2 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئے۔ 54 رنز پر آدھی ٹیم آؤٹ ہونے کے بعد کپتان سرفراز اور شان مسعود نے ذمہ دارانہ بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے 60 رنز کی شراکت قائم کی، شان مسعود 44 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے جب کہ سرفراز احمد نے 56 رنز کی اننگز کھیلی، محمد عامر 22 رنز پر ناٹ آؤٹ رہے۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے اولیویئر نے 4، اسٹین 3، ربادا نے 2 اور فلینڈر نے ایک وکٹ حاصل کی۔ واضح رہے جنوبی افریقہ کو پاکستان کے خلاف 3 میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل ہے۔

مختصر مختصر

سچن کے کوچ رماکانت کی آخری رسوم ادا

ممبئی (یو این آئی)

سابق ہندستانی بلے باز سچن تندولکر کے کوچ اور درون اچاریہ ایوارڈ یافتہ رماکانت وٹھال اچریکر کی جمعرات کو یہاں آخری رسومات ادا کر دی گئیں۔ اچریکر کی آخری رسومات کے وقت ان کے شاگرد سچن، ونود کامبلی، بلوندر سنگھ سندھو اور چندرکانت پنڈت بھی موجود تھے۔ اچریکر کا کل لمبی بیماری کے بعد انتقال ہو گیا تھا۔ وہ 86 سال کے تھے۔ ان کے جسد خاکی کو شیواجی پارک میں آخری درشن کے لئے رکھا گیا تھا جہاں انہوں نے سینکڑوں ابھرتے ہوئے کرکٹروں کو کھیل کی باریکیاں سکھائی تھیں۔ ان کے جسد خاکی کو شیواجی پارک سے نزدیک کے شمشان گھاٹ لے جایا گیا۔ بھارت رتن سچن کے کوچ اچریکر کو کرکٹ میں ان کی بہترین شراکت کے لئے سال 1990 میں درون اچاریہ ایوارڈ سے نوازا گیا تھا اور اس کے بعد وہ سال 2010 میں پدم شری سے نوازا گئے تھے۔ سال 2010 میں ہی انہیں لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ سے نوازا گیا تھا۔

جونپور یونیورسٹی نے جیتا نہرو ہاکی ٹائٹل

گوالیار (یو این آئی)

روشن کمار کے دو گولوں کی مدد سے وی پی ایس پی یونیورسٹی جونپور نے یونیورسٹی آف مدراس کو جمعرات کو 2-4 سے شکست دے کر 26 واں نہرو آل انڈیا انٹر یونیورسٹی ہاکی ٹورنامنٹ کا خطاب جیت لیا۔ دونوں ٹیمیں آدھے وقت تک 1-1 سے برابر تھیں۔ جونپور یونیورسٹی کیلئے روشن کمار نے 12 ویں اور 49 ویں منٹ میں، ہرشل شرما نے 55 ویں منٹ میں اور راج کمار پال نے 68 ویں منٹ میں گول کیا۔ مدراس ٹیم کی جانب سے الیمپری نے 16 ویں اور مھندرن نے 57 ویں منٹ میں گول کئے۔ ہرشل شرما کو مین آف دی میچ کا ایوارڈ ملا۔

رامناتھن کی ہار سے ہندوستانی چیلنج ختم

پنے (یو این آئی)

ہندوستان کے راسکمار رامناتھن کو ٹاٹا اوپن مہاراشٹر ٹینس ٹورنامنٹ کے دوسرے راؤنڈ میں چوتھی سیڈ مالیک جزیری کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ تیونس کے جزیری نے 132 ویں رینکنگ کے رامناتھن کو تین سیٹوں کی جدوجہد میں 7-6، 6-7، 3-6 سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی۔ جزیری نے یہ مقابلہ تقریباً تین گھنٹے میں جیتا۔ رامناتھن نے پہلے سیٹ میں 10 ایس لگاتے ہوئے یہ سیٹ ٹائی بریک میں جیت لیا۔ رامناتھن نے مسلسل تین پوائنٹس لے کر ٹائی بریک 6-8 سے جیتا۔

حج، عمرہ
Hajj, Umrah Guide
Contact for Booking Ads: 9810031797, 9871990245

SAFAR INTERNATIONAL
HAJJ, UMRAH, INTERNATIONAL DOMESTIC TICKETING
2018-19 عمرہ
UMRAH Package
Rs. 65000/-
Saudi Airlines
Hotel
Makkah- 500 mtr
Madina- 300 mtr
Ziyarat | Food | Laundry
B. Siddiqui (Najmi)
سفر انٹرنیشنل
9313031963

FAIZ TRAVELS
Hajj & Umrah Packages, Air Ticketing, Visa Services
عمرہ
Saudi Airlines 15 Days
Umrah Packages
Economy
Rs.45000/-
Semi-Deluxe: - Rs.55000/-
Deluxe: - Rs.65000/-
Makkah Hilton: - Rs.65000/-
Director
Zulfiqar Ali
www.faiztravelsindia.com
9760789373
M: 9897741786, 9045571440

AL HADI
HAJJ & UMRAH
Tours and Travels
2018-19 / 1440H
Umrah Packages
Nov, Dec, Jan
عمرہ
DIRECT FLIGHT
Economy - 15 Days
Rs. 57,000/-
3 Star Deluxe - 15 Days
Rs. 65,000/-
5 Star Deluxe - 15 Days
Rs. 67,000/-
5 Star Executive - 10 Days
Rs. 83,000/-
5 Star Luxury - 10 Days
Rs. 89,000/-
Add: L54, Standard House, Abul Fazal Enclave-I, Jamia Nagar, Okhla, New Delhi-25
ISHTYAQ SIDDIQUI
9540002950

عمرة
Umrah
उमरा
15 DAYS PACKAGE
@
₹47,900/-
VISA • DIRECT FLIGHT • HOTEL • FOOD • LAUNDRY • ZIYARAT • ZAMZAM
Hind Tour & Travels
7290016672
7291032057
Shop No. 8, Near Chaupal Jogabai, Jamia Nagar, New Delhi
011-26986672

Arabia Overseas
Hajj, Umrah Tour Operator
2018-19 عمرہ
سب سے سستا
Umrah Package
Nov,Dec
15 Days: Rs.48500/-
20 Days: Rs.55500/-
رمضان کے مہینے کے لئے
عمرہ کی بکنگ جاری
Director
SHAKIR KHAN
Tel.:011- 26325786, Mob.: 9818299449

ALIF TRAVELS PVT. LTD.
Hajj & Umrah Tour Operator
عمرہ
Nov & Dec 2018
Saudi Airlines 15 Days
Bronze Umrah Pkg. Rs. 44500/- (15 Days)
Silver Umrah Pkg. Rs. 51500/- (15 Days)
Gold Umrah Pkg. Rs. 54500/- (15 Days)
Platinum Umrah Pkg. Rs. 62500/- (15 Days)
Collection Center: 167/F/1, IInd Floor, Mandir lane, Sarai Julena New Delhi-25
Email: alifravels786@gmail.com
9871175498, 9810970498
Email: aliftravels@hotmail.com

BRIGHT TOURS
HAJ & UMRAH TOUR OPERATOR
Registered: Ministry of Minority Affairs, Govt of India
حج، عمرہ
HAJ - 2019
&
Every Month Umrah Packages
Economy To Five Star Hotel
Contact:
S. M. A. RIZVI - 9811980995
UZAIR AHMAD - 9871753831
برائٹ ٹورس
209, Arunachal Building, IInd floor Barakhamba Road, Connaught Place New Delhi-110001
حج اور عمرہ کی بکنگ Ministry of Minority Affairs کے ایجنٹ سے ہی کرائیں